بسمہٖ سبحانہ

اعمالِ ماہِ رمضان المبارک

مرتبہ

علامہ السید ذیشان حیدر جوادی

پیشکش

ڈاکٹر سید عباس جعفری و رفقاء

ڈیٹرائٹ۔ امریکہ

ناشر

تنظیم المکاتب گولہ گنج لکھنؤ

فون ۲۱۵۱۱۵-۵۲۲

بسمہ سبحانہ

اعمال
ماہِ رمضان المبارک

مرتبہ

آیۃ اللہ علامہ السید ذیشان حیدر جوادی

پیشکش

ڈاکٹر سید عباس جعفری و رفقاء
ڈٹرائٹ۔ امریکہ

ناشر

تنظیم المکاتب گولہ گنج لکھنؤ

فون ۲۱۵۱۱۵-۵۲۲

نام کتاب ـــ اعمال ماہ رمضان المبارک

مرتب ـــ علّامہ السیّد ذیشان حیدر جوادی

ناشر ـــ تنظیم المکاتب، لکھنؤ

کاتب ـــ ریاض احمد، الہ آباد

تعداد ـــ ۲ ہزار

سنہ اشاعت ـ اکتوبر ۱۹۹۷ء

ھدیہ ـــ

معاونین

جناب سید رضا اکبر	جناب کے این مومن
جناب سید محسن علی جعفری	جناب مسعود اقبال رضوی
جناب سید فضل علی جعفری	جناب نفیس حسنی
جناب ناصر عباس	جناب وسیم حیدر جعفری

برائے ترحیم مرحومین

بسمہ سبحانہ

عرضِ تنظیم

دنیا میں صاحبانِ توفیق دو طرح کے ہوتے ہیں۔

بعض حضرات بڑے بڑے علمی یا عملی کارہائے نمایاں انجام دیتے ہیں اور بعض حضرات ان کارناموں کے انجام دینے کا سبب بن جاتے ہیں۔

پروردگار کی نگاہ میں یہ دونوں ہی افراد قابلِ قدر ہیں اور مالک دونوں ہی کو اجر و ثواب کا حقدار قرار دیتا ہے۔

سرکار علّامہ جوادی دام ظلّہ اور محترم ڈاکٹر عبّاس جعفری (ڈیٹرائٹ۔ امریکہ) ایسے ہی صاحبانِ توفیق ہیں کہ ڈاکٹر صاحب موصوف اپنے احباب و مخلصین کی مدد سے نئے نئے کارِ خیر تلاش کرتے رہتے ہیں اور علّامہ جوادی دام ظلّہ ان کے جذبۂ خلوص و محبت کی قدر دانی کرتے ہوئے ان کی فرمائشات کی تکمیل کرتے رہتے ہیں۔

ادارۂ تنظیم المکاتب ان دونوں کے کارناموں کو منظرِ عام پر لانے کا اجر حاصل کرتا رہتا ہے اور اس طرح دونوں ہی کے ساتھ شریکِ خیر اور شریک مقصد ہو جاتا ہے اور خادمانِ ادارہ ثواب کا ایک غیبی راستہ حاصل کر لیتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب موصوف کی تحریک پر معراج مومن، اعمال عاشورہ، ترجمہ مفاتیح الجنان کے بعد اب یہ ایک اور مجموعہ منظرِ عام پر آرہا ہے اور اسے بھی سرکار علّامہ جوادی دام ظلّہ نے ہی مرتب کیا ہے اور ترجمہ وغیرہ کا سارا کام اپنے ہی قلم سے انجام دیا ہے تاکہ حتی الامکان قلمی معاونین کی خود رائی سے پیدا ہونے والی کمزوریوں کی اصلاح کی جاسکے اور ترجمہ کو عام فہم بنایا جاسکے۔

اس کتاب کو منظرِ عام پر لانے میں بہت سے مخلصینِ ادارہ کی امداد شامل ہے لیکن خصوصیت کے ساتھ جناب ظفر مہدی صاحب (امریکہ) قابلِ ذکر ہیں جنھوں نے اپنے مرحومین سید مہدی حسن زیدی مرحوم اور سیدہ قیصری بیگم مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لئے پانچ سو نسخوں کی اشاعت میں تعاون فرمایا ہے۔

رب کریم ان تمام حضرات کے توفیقات میں اضافہ فرمائے اور سرکار علّامہ جوادی دام ظلّہ کے سایہ کو ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے۔

سیّد صفی حیدر
سکریٹری تنظیم المکاتب لکھنؤ
رجب ۱۴۱۸ھ

بسمہ سبحانہ

اعمالِ ماہِ رمضان

انسان فطرتاً کمزور واقع ہوا ہے اور کمزور کی زندگی کے سب سے عظیم سہارے کا نام ہے ــــ دعا

انسانی زندگی سے دعاؤں کا سہارا چھین لیا جائے تو انسان محرومی اور مایوسی کا شکار ہوجاتا ہے اور پھر سکون و اطمینان کا کوئی سہارا نہیں رہ جاتا ہے۔

دین اسلام کے ذمہ دار حضرات نے انسان کو قدم قدم پر اس دولت دین و دنیا سے آشنا بنایا ہے اور تعلیمات آل محمدؐ سے بڑا کوئی ذخیرۂ دعا دنیا کے کسی مذہب میں نہیں پایا جاتا۔ نہ ان سے بڑا کوئی پروردگار کی معرفت رکھنے والا ہے اور نہ ان سے زیادہ کوئی انسانی اغراض و مقاصد کا پہچاننے والا ہے۔ انھوں نے دنیا و آخرت کے ہر مقصد کے لئے دعاؤں کا ایک عظیم ذخیرہ مہیا کر دیا ہے اور روز و شب، صبح و شام، ہر لمحہ کے لئے ایک دعا معین کر دی ہے تاکہ انسان کسی لمحہ یادِ خدا سے غافل نہ ہو اور کسی آن مایوسی و محرومی کا شکار نہ ہو۔

دعا انسانی زندگی کی ہمہ وقت ضروریات میں شامل ہے لہٰذا اس کے لئے کوئی خاص وقت معین نہیں کیا جا سکتا ہے لیکن بعض اوقات ایسے ضرور ہوتے ہیں جب انسان کا ذہن مالک کی طرف زیادہ متوجہ ہوتا ہے اور اس کی دعاؤں میں عام حالات سے زیادہ اخلاص پیدا ہو جاتا ہے اور ماہِ مبارک رمضان ان اوقات میں سرفہرست ہے۔

جب دن بھر کی بھوک اور پیاس انسان کی زندگی میں کسی حد تک مادیت کو کم دیتی ہے اور اس کا ذہن روحانیت کی طرف زیادہ مائل ہو جاتا ہے اور یہی وہ موقع ہوتا ہے جب کہ کلمات زبان سے نہیں بلکہ دل سے نکلتے ہیں اور یہی وہ انداز ہوتا ہے جو دریائے رحمتِ الٰہی میں جوش پیدا کرا دیتا ہے۔

زیر نظر مجموعہ اسی وظیفۂ بندگی کا ایک بہترین نمونہ ہے جس میں ماہِ مبارک کی صبح و شام اور روز و شب کی دعائیں بھی ہیں اور اس مقدس مہینہ کے دیگر اعمال بھی ہیں ــــ تاکہ انسان روزہ کا مفہوم صرف بھوک اور پیاس یا ترک لذات کی زحمت برداشت کرنے تک محدود نہ کر دے ــــ بلکہ اس دور کو بندگی کا بہترین موقع قرار دے اور رب کریم سے اس قدر تقرب حاصل کرے کہ سال بھر محبوب اس کی نگاہ کے سامنے رہے اور ایک لمحہ کے لئے اس کی جدائی برداشت نہ ہو اور اس کی مخالفت کی جرأت نہ پیدا ہو سکے جسے زبانِ شریعت میں تقویٰ کہا جاتا ہے اور جسے قرآن مجید نے روزہ کا مقصد اور مقصود قرار دیا ہے ــــ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔

اس مجموعہ میں شب قدر کے مخصوص اعمال کا تذکرہ بھی ہے اور دوسری کتابوں کا حوالہ دینے کے بجائے تمام دعاؤں اور سوالوں کو اسی مقام پر نقل کر دیا گیا ہے تاکہ انسان سہولت کے ساتھ اس رات کی برکتوں سے فائدہ حاصل کر سکے جسے رب کریم نے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے۔

اس مجموعہ کا ایک امتیاز یہ بھی ہے کہ اس میں دعاؤں اور زیارتوں کا جدید ترین ترجمہ شامل کیا گیا ہے اور مفاتیح الجنان کے منقولات پر اعتماد نہیں کیا گیا ہے کہ ان میں بہت سی عبارتیں ناقابلِ فہم رہ گئی تھیں اور ان کی اصلاح ممکن نہیں تھی جیسا کہ اُس کتاب کے مقدمہ میں اشارہ کیا جا چکا ہے۔

رب کریم سے التماس ہے کہ اس حقیر خدمت کو قبول فرمائے اور مومنین کرام کو اس کتاب سے استفادہ کرنے کی توفیق کرامت فرمائے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

السید ذیشان حیدر جوادی

ماہِ رمضان میں چاند دیکھنے کی دعا

واضح رہے کہ اسلام میں تمام مہینوں کا آغاز رویتِ ہلال سے ہوتا ہے اور رویتِ ہلال کی مذہب میں بیحد اہمیت ہے یہاں تک کہ بعض علماء نے اس رویت کو ضروری بھی قرار دیا ہے تاکہ انسان اس مہینہ کے تمام روز و شب کی برکتوں سے فیضیاب ہو سکے اور ہر عمل کو اُس کے صحیح وقت پر انجام دے سکے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَهِلَّـهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ
وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا
وَارْزُقْنَا خَيْرَهُ وَعَوْنَهُ
وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهُ وَشَرَّهُ
وَبَلَائَهُ وَفِتْنَتَهُ

اسلام کا منشاء یہ ہے کہ مسلمان ماہ رمضان میں صرف روزہ ہی نہ رکھے بلکہ اس روزہ کا استقبال بھی کرے اور اس کی آمد سے خوشحال بھی رہے کہ جب ماہِ رمضان کا چاند نظر آئے تو بارگاہِ احدیت میں دعا کرے کہ اس مہینہ کے تمام توفیقات سے فیضیاب ہو اور اس میں پیش آنے والے ہر شر اور فتنہ سے محفوظ رہے تاکہ جملہ اعمال کو بخیر و خوبی انجام دے سکے۔

خدائے رحمان و رحیم کے نام سے
(اے چاند) میرا اور تیرا پروردگار وہ اللہ ہے
جو عالمین کا پالنے والا ہے
خدایا اس چاند کو ہمارے لئے امن و ایمان
اور سلامتی و اسلام کا چاند قرار دینا
اور توفیق دینا کہ ہم ہر اس عمل کی طرف تیز قدم بڑھائیں جسے تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے

خدایا اس مہینہ کو ہمارے لئے بابرکت قرار دینا
اور ہمیں اس کا خیر اور اس کی امداد عطا فرمانا
اور اس کے نقصان و شر اور بلاء و فتنہ کو
ہم سے دور رکھنا۔

ہر نماز کے بعد کی دعا

یوں تو تمام سال نمازوں کے بعد دعاؤں کی تاکید کی گئی ہے لیکن ماہِ رمضان میں اس مسئلہ کی اہمیت کچھ اور زیادہ ہو جاتی ہے اور اس امر پر شدت سے زور دیا گیا ہے کہ مسلمان نماز تمام کر کے مصلّی سے اٹھ نہ جائے بلکہ تھوڑی دیر مالک کی بارگاہ میں دست بہ دعا رہے اور توفیقات کا مطالبہ کرتا رہے تاکہ اس مبارک مہینہ کی برکتوں سے محروم نہ ہونے پائے اور تمام فضیلتوں کو کما حقہٗ حاصل کر سکے۔

دُعا نمبر ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ، يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ
اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ
وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُوْرِ
وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِىْ فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ
وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ

دعا بعد نماز واجب

ماہِ مبارک میں ہر نماز فریضہ کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے اور اس میں ان تمام مطالب کا ذکر کیا گیا ہے جن کی ایک مردِ مسلمان کو ماہِ مبارک میں ضرورت پڑتی ہے اور جن کے بغیر مسلمان اس کے برکات سے فیضیاب نہیں ہو سکتا ہے۔

دُعا نمبر ۱

بنام خدائے رحمان و رحیم
اے خدائے علی و عظیم اور اے مالک غفور و رحیم
تو وہ عظیم پروردگار ہے جس کا مثل کوئی نہیں ہے
اور تو سب کی سننے والا بھی ہے اور ہر ایک کے حال کا دیکھنے والا بھی ہے

یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے عظیم اور محترم قرار دیا ہے
اسے مشرف بنایا ہے اور تمام مہینوں سے افضل قرار دیا ہے
یہی وہ مہینہ ہے جس کے روزے ہمارے اوپر واجب کئے ہیں
اور یہی وہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں تو نے اس قرآن کو نازل کیا ہے

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ
وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ
وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ
فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ
مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ
فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ
وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دُعا ۲

یہ دعا بھی ماہِ مبارک میں ہر نماز کے بعد وارد ہوئی ہے اور اس میں دین و دنیا کے تمام مطالب کو جمع کر دیا گیا ہے اور اس اعتبار سے تمام سال بھی اس کی پابندی کی جائے تو کبھی کوئی حرج نہیں ہے کہ معصومینؑ کے الفاظ کا سہارا لے کر کسی وقت بھی اپنے مقاصد کا سوال کیا جا سکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان اس کے مضامین پر خصوصیت کے ساتھ توجہ دے اور پھر خلوصِ نیت کے ساتھ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْ عَلٰى أَهْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ
اَللّٰهُمَّ أَغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ
اَللّٰهُمَّ أَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ
اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ

جو تمام لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور جس میں حق و باطل کے امتیاز کی تمام نشانیاں پائی جاتی ہیں
اس مہینہ میں تو نے ایک رات کو شبِ قدر بنایا ہے
اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے
تو اے احسان کرنے والے جس پر کسی کا احسان نہیں ہے
ہم پر یہ احسان کر کہ ہماری گردن کو آتشِ جہنم سے آزاد کر دے
ان تمام لوگوں کے درمیان جن پر تو نے کوئی کرم کیا ہے
اور ہمیں اپنی رحمت سے داخلِ جنت کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دُعا ۲

اس دعا کا سب سے بڑا امتیاز یہ ہے کہ پہلے دوسرے بندگانِ خدا کے لئے دعا کی گئی ہے اس کے بعد اپنے مقاصد کا اظہار کیا گیا ہے جو قبولیت دعا کا بہترین وسیلہ ہے۔ مومنین کرام کا فرض ہے کہ ابتدائی حصہ میں بھی وہی اخلاص اور توجہ پیدا کریں جو آخری حصہ میں پیدا کرنا ہے۔

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا تمام زیرِ خاک دفن ہو جانے والوں کو مسرت عطا فرما
خدایا تمام فقیروں کو مالدار بنا دے
خدایا تمام بھوکے افراد کو شکم سیر کر دے
خدایا تمام برہنہ لوگوں کو لباس عطا کر دے

اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ
اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ
اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ
اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ
اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ
اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ
اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ
وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دُعا نمبر ۳

یہ دعا عام طور سے ماہ مبارک کی راتوں میں دعائے افتتاح سے پہلے پڑھی جاتی ہے اور اس میں آخرت کی مغفرت کے ساتھ دنیا کے ایک عظیم ترین فریضہ کی ادائیگی کی دعا بھی کی گئی ہے۔

خدایا تمام مقروضوں کے قرض کو ادا کر دے
خدایا تمام رنجیدہ افراد کے رنج کو دور کر دے
خدایا تمام مسافروں کو ان کے وطن تک پہنچا دے
خدایا تمام قیدیوں کو آزادی دلا دے
خدایا مسلمانوں کے تمام معاملات کی اصلاح کر دے
خدایا تمام بیماروں کو شفا دے دے
خدایا ہماری فقیری کا علاج اپنی بے نیازی سے کر دے
خدایا ہماری بدترین حالت کی اصلاح اپنے بہترین حالات سے کر دے
خدایا ہمارے قرض کو ادا کر دے
اور ہمیں فقیری سے بے نیاز بنا دے کہ تو
ہر شے پر قدرت رکھتا ہے

دُعا نمبر ۳

حج بیت اللہ اگرچہ صرف صاحبانِ استطاعت پر واجب ہوتا ہے اور زندگی میں ایک ہی مرتبہ واجب ہوتا ہے لیکن معصومینؑ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ فریضہ ادا ہو جانے کے بعد بھی انسان کو اس شرف سے محروم نہیں رہنا چاہئے کہ یہ بارگاہِ کریم میں حاضری ہے اور کوئی کریم یہ گوارا نہیں کرتا ہے کہ سائل اس کے دروازہ سے خالی ہاتھ چلا جائے۔ حج بیت اللہ حاجات کے پورے ہونے اور مقاصد کے حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور مالک کے دربار میں حاضری خود بھی ایک مستقل شرف ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ
وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ
وَاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

دُعا ۱۴

دُعائے اِفتتاح

ماہ مبارک میں چاند دیکھنے کے بعد عبادتوں کا سلسلہ اسی دُعا سے شروع ہوتا ہے اور روزانہ شب ہائے ماہ مبارک میں یہی دعا آغازِ شب کی بہترین دعا شمار کی جاتی ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِكَ
وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ

بنام خدائے رحمان ورحیم
خدایا محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا اے ماہِ رمضان کے مالک جس میں تونے قرآن مجید کو نازل کیا ہے
اور اپنے بندوں پر اس میں روزہ فرض قرار دیا ہے
محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور ہمیں اپنے گھر کے حج کی توفیق عطا فرما
اس سال بھی اور پھر ہر سال بھی
اور ہمارے عظیم گناہوں کو معاف فرمادے کہ انھیں تیرے علاوہ
کوئی معاف نہیں کرسکتا ہے تو ہی مہربان ہے اور تمام حالات کا جاننے والا بھی ہے۔

دُعا ۱۴

دُعائے اِفتتاح

اس دعا کا امتیاز یہ ہے کہ یہ ہمارے زمانہ کے امامؑ کی طرف سے وارد ہوئی ہے اور اس میں خاتمہ پر انھیں کے حق میں دعا کی گئی ہے لہٰذا ہر مومن کا فرض ہے کہ اس دعا کی تلاوت کرے تاکہ امام زمانہؑ کے انصار واعوان میں شامل ہوسکے ۔

بنام خدائے رحمان ورحیم
خدایا محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا میں اپنی توصیف کا آغاز تیری حمد کے ذریعہ کر رہا ہوں
اور تو ہی اپنے احسان وکرم سے سیدھے راستہ کی ہدایت دینے والا ہے

وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ
وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ
وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ

اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِيْ دُعَاۤئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ
فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِيْ وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِيْ
وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِيْ
فَكَمْ يَا اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا
وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا
وَحَلْقَةِ بَلَاۤءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا
عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مُضَادَّ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ
وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِيْ اَمْرِهٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ خَلْقِهٖ

مجھے یقین ہے کہ تو معافی اور رحمت کے مواقع پر
بہترین رحم کرنے والا ہے
اور سزا و عقوبت کے موارد پر سخت ترین سزا دینے والا ہے
کبریائی اور عظمت کے موقع پر تجھ سے بڑا اجلال وجبروت والا کوئی نہیں ہے

خدایا تو نے مجھے دعا اور سوال کرنے کی اجازت دی ہے
تو اب میری دعا اور میرے سوال کو سن بھی لے اور پھر اس دعا کو قبول بھی کر لے
اور میری لغزشوں سے درگذر بھی فرما
خدایا کتنے ہی رنج والم ہیں جن کو تو نے دور کر دیا ہے اور کتنے ہی ہم وغم ہیں جن کا
تو نے ازالہ فرما دیا ہے اور کتنی ہی لغزشیں ہیں جن سے بچا لیا ہے اور کتنی ہی رحمتیں ہیں
جنھیں پھیلا دیا ہے اور کتنی ہی بلاؤں کی زنجیریں ہیں جن سے رہائی عطا فرما دی ہے

ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے جس کی نہ کوئی زوجہ ہے اور نہ اولاد
نہ کوئی اس کے ملک میں شریک ہے اور نہ اس کی کمزوری کا سہارا دینے والا
ہر شخص کا فرض ہے کہ اس کی مکمل کبریائی کا اقرار کرے اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کرے

ساری تعریف اللہ کے لئے ہے اس کے تمام اوصاف کے ساتھ
اور تمام نعمتوں پر
ساری حمد اس خدا کے لئے ہے جس کے ملک میں کوئی اس کی ضد نہیں ہے
اور اس کے امر میں کوئی اس سے جھگڑا کرنے والا نہیں ہے
ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس کے کارِ تخلیق میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے

وَلَا شَبِيهَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ اَمْرُهُ
وَحَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ
اَلْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهُ
اَلَّذِي لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهُ
وَلَا تَزِيْدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُوْدًا وَّكَرَمًا
اِنَّهُ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ
مَعَ حَاجَةٍ بِي اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ
وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ
وَهُوَ عِنْدِي كَثِيْرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِي
وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِي وَسَتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِي
وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِي
عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَاىَ وَعَمْدِي
اَطْمَعَنِي فِي اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ
اَلَّذِي رَزَقْتَنِي مِنْ رَّحْمَتِكَ
وَاَرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِي مِنْ اِجَابَتِكَ

اور اس کی عظمتوں میں کوئی اس کی شبیہ ونظیر نہیں ہے

ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس کا امر نافذ اور جس کی حمد تمام مخلوقات میں پھیلی ہوئی ہے
اس کی بزرگی اس کے کرم سے ظاہر ہوتی ہے اور اس کے ہاتھ اس کے
جود وعطا کے ساتھ کھلے ہوئے ہیں
نہ اس کے خزانوں میں کمی واقع ہوتی ہے
اور نہ اس کے خزانوں میں کثرت عطا کے بعد بھی جود وکرم کے علاوہ کسی دوسری شے کا اضافہ ہوتا ہے
وہ سب پر غالب ہے اور بہترین عطا کرنے والا ہے

خدایا میں تیرے کرم کثیر میں سے صرف تھوڑا سا سوال کر رہا ہوں کہ
مجھے اس کی شدت سے ضرورت ہے
اور تو اس سے ہمیشہ سے بے نیاز ہے
یہ کرم میرے نزدیک بہت ہوگا اگرچہ تیرے اعتبار سے بہت مختصر ہوگا

خدایا۔ تیری طرف سے میرے گناہوں کو معاف کر دینے اور میری خطاؤں سے درگزر
کرنے اور میرے ظلم کو نظر انداز کر دینے اور میرے بدترین اعمال کے چھپا دینے اور
میرے عمداً یا غلطی سے بے شمار جرائم کو برداشت کر لینے کی ادا نے مجھے لالچ
دلا دی ہے کہ میں تجھ سے اس کرم کا سوال کروں جس کا میں حقدار نہیں ہوں
لیکن تو نے اسے اپنی مہربانی سے عطا فرما دیا ہے اور اپنی قدرت کاملہ
سے دکھلا دیا ہے اور اپنی قبولیت کے ذریعہ اسے جتلا دیا ہے ——
لہذا میں نے نہایت اطمینان سے دعا شروع کر دی ہے اور بڑے سکون کے

فَصِرْتُ اَدْعُوكَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ مُسْتَأْنِسًا
لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا
مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ فِيهِ اِلَيْكَ
فَاِنْ اَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي
اَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُورِ

فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيمًا اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيمٍ مِنْكَ عَلَيَّ
يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُونِي فَاُوَلِّي عَنْكَ
وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ
وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ
فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِي وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ
وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ
فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ
اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ
مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ
دَيَّانِ الدِّينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُولِ اَنَاتِهِ فِي غَضَبِهِ

ساتھ سوال کرنے لگا ہوں ــــ کہ
نہ کسی طرح کا خوف رہا اور نہ خطرہ
بلکہ اس ناز کے ساتھ اپنے مقصد کو تیرے سامنے پیش کیا کہ اگر قبولیت
میں ذرا تاخیر ہوگی تو اپنی جہالت سے عتاب بھی کرنے لگا حالانکہ عین ممکن ہے
کہ اسی میں میرے لئے خیر ہو اس لئے کہ تو تمام امور کی عاقبت اور اس کے انجام سے باخبر ہے

میں نے تیرے جیسا کوئی کریم آقا نہیں دیکھا ہے جو اپنے بندۂ ذلیل کو اس طرح
برداشت کرے جس طرح تو برداشت کرتا ہے کہ تو مجھے بلاتا ہے تو میں منہ پھیر لیتا ہوں
اور تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو میں تجھ سے نفرت جیسا برتاؤ کرتا ہوں
اور تو مودت کی پیشکش کرتا ہے تو میں رد کر دیتا ہوں جیسے کہ میں نے ہی تجھ پر کوئی
احسان کیا ہے ــــ مگر یہ تمام باتیں بھی نہ تیری مہربانی کو روکتی ہیں اور نہ تیرے
احسان اور تیرے جود و کرم کے تفضل کو
لہٰذا خدایا اپنے بندۂ جاہل پر مہربانی فرما اور اپنے فضل و احسان سے کرم فرما دے
کہ تو انتہائی جواد اور کریم ہے

یقیناً ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے جو ملک کا مالک کشتیوں کا چلانے والا
ہواؤں کا مسخر کر دینے والا، دامن صبح کا چاک کرنے والا
روز جزا کا حاکم اور عالمین کا پالنے والا ہے
ساری حمد ہے پروردگار کے لئے کہ وہ علم کے باوجود حلم رکھتا ہے۔
اور قدرت کے بعد بھی معاف کر دیتا ہے
اور غضب کے اظہار کرنے میں بہت تاخیر کرتا ہے

وَهُوَ قَادِرٌ عَلَىٰ مَا يُرِيدُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ
بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْأَصْبَاحِ
ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ
الَّذِي بَعُدَ فَلَا يُرَىٰ وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوَىٰ
تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهُ
وَلَا شَبِيهٌ يُشَاكِلُهُ وَلَا ظَهِيرٌ يُعَاضِدُهُ
قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْأَعِزَّاءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ
فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَاءُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُجِيبُنِي حِينَ أُنَادِيهِ
وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَأَنَا أَعْصِيهِ
وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا أُجَازِيهِ
فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِيئَةٍ قَدْ أَعْطَانِي
وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي وَبَهْجَةٍ مُونِقَةٍ قَدْ أَرَانِي
فَأُثْنِي عَلَيْهِ حَامِدًا وَأَذْكُرُهُ مُسَبِّحًا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يُهْتَكُ حِجَابُهُ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهُ

حالانکہ وہ ہر شے پر قادر ہے جس کا ارادہ کرلیتا ہے

ساری حمد اس خدا کے لئے ہے جو تمام مخلوقات کا پیدا کرنے والا ہے
ہر ایک کو وسعتِ رزق عطا کرنے والا ہے۔ صبح کا نمودار کرنے والا
صاحبِ جلال واکرام اور مالک فضل وانعام ہے
وہ دور ہے تو اس قدر کہ نظر بھی نہیں آتا ہے اور قریب ہے تو اتنا کہ رازِ سربستہ کا بھی شاہد ہے
یقیناً وہ صاحبِ برکت و مالک علوِ مرتبت ہے

ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے جس کے مقابلہ میں کوئی اختلاف کرنے والا
یا اس کے مثل کام کرنے والا یا اس کی امداد کرنے والا نہیں ہے
اس نے اپنی عزت سے تمام صاحبانِ طاقت کو دبا دیا ہے اور پھر اس کی عظمت کے سامنے تمام
صاحبانِ عظمت سر جھکائے ہوئے ہیں۔ وہ اپنی قدرت سے جہاں تک چاہے احاطہ کرسکتا ہے

ساری حمد اس پروردگار کے لئے ہے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے
اور نافرمانی کرتا ہوں تو پردہ پوشی کرتا ہے
اور عظیم نعمتیں دیتا ہے تو میں اس کا کوئی صلہ نہیں دیتا ہوں
نہ جانے کتنی خوشگوار نعمتیں ہیں جو اس نے عطا کی ہیں
اور کتنی خوفناک منزلیں ہیں جن سے بچا لیا ہے اور کتنی خوبصورت مسرتیں ہیں جن سے آشنا کردیا ہے
تو اب میں اس کی حمد وثنا کر رہا ہوں اور اسے تسبیح وتقدیس کے ساتھ یاد کر رہا ہوں

ساری حمد اس مالک کے لئے ہے جس کے پردہ کو چاک نہیں کیا جاسکتا ہے اور اس کے دروازہ کرم کو بند

وَلَا يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ آمِلُهُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ
وَيُنَجِّي الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ
وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ وَيُهْلِكُ مُلُوكًا
وَيَسْتَخْلِفُ آخَرِينَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِينَ
مُبِيرِ الظَّالِمِينَ مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ
نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيخِ الْمُسْتَصْرِخِينَ
مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِينَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرْعَدُ السَّمَاءُ وَسُكَّانُهَا
وَتَرْجُفُ الْأَرْضُ وَعُمَّارُهَا
وَتَمُوجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِي غَمَرَاتِهَا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا
وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ
وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ
وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتَىٰ
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

نہیں کیا جا سکتا ہے اسکا سائل محروم نہیں ہوتا ہے اور اسکا امیدوار مایوس نہیں ہوتا ہے
ساری حمد اس پروردگار کے لئے ہے جو خوفزدہ افراد کو امن عطا کرتا ہے۔
صالح افراد کو نجات دیتا ہے۔ کمزوروں کو بلند کرتا ہے۔
مستکبرین کو پست بناتا ہے اور ملوک زمانہ کو ہلاک کر کے
ان کی جگہ پر دوسرے افراد کو لے آتا ہے

ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے۔ جو جابروں کی کمر توڑنے والا۔
ظالموں کا ہلاک کرنے والا۔ بھاگنے والوں کو گرفت میں لینے والا۔
ظلم کرنے والوں کو سزا دینے والا۔ فریادیوں کی فریادرسی کرنے والا۔
حاجتمندوں کی حاجت کا مرکز اور صاحبانِ ایمان کے اعتماد کی منزل ہے

ساری حمد اس پروردگار کے لئے ہے جس کے خوف سے آسمان اور اہل آسمان کانپ رہے ہیں
اور زمین اور اس کے باشندہ لرزہ براندام ہیں۔
دریاؤں اور ان کی گہرائیوں میں پیرنے والوں کے دلوں میں تموج ہے
ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے حمد کی ہدایت دے دی ہے کہ
اگر وہ ہدایت نہ دیتا تو ہمیں اس کی اطلاع بھی نہ ہوتی

ساری حمد اس خالق کے لئے ہے جو سب کا خالق ہے اور اس کا خالق کوئی نہیں ہے۔
وہ سب کا رازق ہے اور اسکا رازق کوئی نہیں ہے۔ وہ سب کو کھلاتا ہے اور اسے کوئی نہیں کھلا سکتا ہے
وہ زندوں کو مردہ بناتا ہے اور مُردوں کو زندگی عطا کرتا ہے
وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں ہے اور پھر ہر خیر اس کے ہاتھوں میں ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَاَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ
وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ
اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى
وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنٰى
وَاَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ
وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ
وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَاِ الْعَظِيْمِ
وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدٰى
اَلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے

خدایا حضرت محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندہ۔
رسول۔ امین۔ محبوب۔ منتخب۔
بہترین خلائق۔ حافظ اسرار اور مبلغ رسالت ہیں
ان تمام رحمتوں، برکتوں۔ مہربانیوں
عنایتوں اور سلامتیوں سے بہتر۔ حسین تر۔ مکمل ترین۔ پاکیزہ تر
طیب واطہر اور اعلیٰ وارفع
صلوات جو تو نے کسی بھی اپنے بندہ۔ نبی۔
رسول۔ منتخب یا صاحب کرامت واعزاز پر نازل کی ہے

خدایا! رحمت نازل فرما حضرت علیؑ امیرالمومنینؑ
اور رسولؐ رب العالمین کے وصی پر
جو تیرے عبد خاص۔ ولی۔ تیرے نبی کے بھائی، مخلوقات پر تیری حجت
اور تیری بزرگ ترین نشانی اور عظیم ترین خبر ہیں
اور رحمت نازل فرما صدیقہ طاہرہ
فاطمہ زہرا پر جو تمام عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں
اور رحمت نازل فرما سبطین رسول رحمت اور ائمہ ہدایت
حسنؑ وحسینؑ پر
جو جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں

وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَمُوسٰى بْنِ جَعْفَرٍ
وَعَلِيِّ بْنِ مُوسٰى
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ
حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَاُمَنَآئِكَ فِي بِلَادِكَ
صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ
وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ
اِسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِ
مَكِّنْ لَهُ دِيْنَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ
اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ اَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا

اور رحمت نازل فرما تمام ائمۂ مسلمین
علیؑ بن الحسینؑ
محمدؑ بن علیؑ
جعفرؑ بن محمدؑ
موسیٰؑ بن جعفرؑ
علیؑ بن موسیٰؑ
محمدؑ بن علیؑ
علیؑ بن محمدؑ
حسنؑ بن علیؑ
اور ان کے خلف ہادی مہدیؑ پر
جو سب کے سب بندوں پر تیری حجت اور شہروں میں تیرے امین ہیں۔
بیشمار صلوات اور دائمی صلوات

خدایا رحمت نازل فرما اپنے ولی امر پر جو تیرے امر کے ساتھ قیام کرنے والے ہیں اور جن سے امیدیں وابستہ کی گئی ہیں
اور جن کے عدل کا انتظار ہو رہا ہے اور پھر انھیں ملائکہ مقربین کے حلقہ میں قرار دے دے
اور روح القدس کے ذریعہ ان کی تائید فرما کہ تو عالمین کا پروردگار ہے

خدایا۔ انھیں اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا۔ اپنے دین کے ساتھ قیام کرنے والا قرار دیدے
اور انھیں روئے زمین پر اسی طرح اپنا خلیفہ بنادے جس طرح پہلے والوں کو بنایا ہے
ان کے لئے اس دین کو غالب بنادے جسے تونے پسندیدہ قرار دیا ہے
اور ان کے خوف کو امن سے تبدیل کردے کہ صرف تیری عبادت ہو اور کسی طرح کا شرک نہ ہو

اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَاَعْزِزْ بِهِ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ
وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيْرًا
وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا
اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهِ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ
حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ
تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهُ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهُ
وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ
وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ
وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ
وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ

اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهِ شَعْثَنَا وَاشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا
وَارْتُقْ بِهِ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهِ قِلَّتَنَا
وَاَعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهِ عَائِلَنَا
وَاقْضِ بِهِ عَنْ مُغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهِ فَقْرَنَا
وَسُدَّ بِهِ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهِ عُسْرَنَا
وَبَيِّضْ بِهِ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهِ اَسْرَنَا
وَاَنْجِحْ بِهِ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهِ مَوَاعِيْدَنَا

خدایا۔ انھیں بھی عزت دے اور ان کے ذریعہ دوسروں کو بھی اعزاز دے۔ ان کی بھی مدد کر
اور ان کے ذریعہ ہماری بھی امداد کر۔ انھیں باعزت نصرت اور بہ آسانی فتحِ مبین عطا فرما
ان کے لئے اپنی طرف سے وہ اقتدار قرار دیدے جو ان کا مددگار ثابت ہو
خدایا ان کے ذریعہ اپنے دین اور اپنے رسول کی سنّت کا اظہار فرمادے تاکہ
کوئی حرفِ حق مخلوق کے خوف سے پوشیدہ نہ رہ جائے

خدایا ہم تجھ سے اس محترم حکومت کے طلبگار ہیں جس کے ذریعہ اسلام اور اہلِ اسلام
کو عزت نصیب ہو۔ نفاق اور اہلِ نفاق ذلیل ہوں اور ہمیں اپنے دین کے داعیوں
اور اپنی راہ کے قائدین میں قرار دیدے
اور اس کے نتیجہ میں دنیا و آخرت کی کرامت عطا فرمادے
خدایا جو حق تو نے پہنچوا دیا ہے اس کے اٹھانے کی طاقت بھی عطا فرما
اور جو ہمیں نہیں معلوم ہو سکا ہے اس تک ہمیں پہنچا دے

خدایا۔ ان کے ذریعہ ہماری پراگندگی کو دور فرما۔ ہمارے درمیان پیدا ہوجانے والے شگاف کو پر کردے
ہمارے تفرقہ کو ختم کردے اور ہماری قلت کو کثرت میں تبدیل فرمادے
ہماری ذلّت کو عزّت بنادے اور ہماری غربت کو دولت میں تبدیل کردے
ہمارے قرض کو ادا فرمادے اور ہمارے فقر کی تلافی فرمادے
ہماری حاجتوں کو پورا فرمادے اور ہماری تنگدستی کو دور فرمادے
ہمارے چہروں کو روشن کردے اور ہماری گرفتاریوں کو دور کردے
ہماری حاجتوں میں کامیابی عطا فرما اور ہمارے وعدوں کو مکمل فرما

وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا
وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ آمَالَنَا
وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا

يَا خَيْرَ الْمَسْؤُوْلِيْنَ وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ
اِشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا وَاَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا
وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ
اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
وَانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا
اِلٰهَ الْحَقِّ آمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا
وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا
وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ
وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ
وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہماری دعاؤں کو قبول فرما اور ہمارے مطالبات کو عطا فرما
اور دنیا و آخرت میں ہماری امیدوں تک ہمیں پہنچا دے
اور پھر ہماری رغبت سے زیادہ عطا فرما

اے بہترین مسئول اور وسیع ترین عطا کرنے والے
امام کے ذریعہ ہمارے سینوں کو سکون عطا فرما اور ہمارے دلوں کے رنج وغم کو دور فرما
ہمیں اس حرف حق کی ہدایت فرما جس میں اختلاف پیدا کر دیا گیا ہے
کہ تو جسے چاہے صراطِ مستقیم کی ہدایت دے سکتا ہے
اس کے ذریعہ ہمیں اپنے اور ہمارے دشمن پر کامیابی عطا فرما
اے پروردگار برحق ـــــ ہماری ان دعاؤں کو قبول فرما لے

پروردگار ہم تیری بارگاہ میں فریادی ہیں کہ ہمارے درمیان سے تیرا پیغمبرؐ (ان پر اور ان کی آل پر صلوات) اٹھ گیا ہے اور تیرا ولی پردۂ غیب میں ہے۔ دشمنوں کی کثرت ہے
اور اپنے عدد کی قلت ہے۔ فتنے سخت ہو گئے ہیں
اور زمانہ نے ہمارے خلاف ہجوم کر لیا ہے
لہٰذا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہماری امداد فرما
فوری کامیابی کے ذریعہ نقصانات کو دور کرنے کے ذریعہ۔ باعزت امداد
اور اقتدار حق کے غلبہ کے ذریعہ۔ اس رحمت کے وسیلہ سے جسے ہمارے شامل حال کر دے
اور اس عافیت کے ذریعہ جس کا لباس پہنا دے
اپنی رحمت کے واسطہ سے کہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے

دعا ۵

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِى الصَّالِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا
وَفِى عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا
وَبِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ مِّنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا
وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا
وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا
وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَلُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا
وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا

وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
وَقَتْلاً فِى سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا
وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا

وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَارْحَمْنَا
وَبَرَآئَةً مِّنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا

دُعا ۵

یہ دعا ماہ رمضان کی راتوں میں پڑھی جاتی ہے اور اس میں جنّت و نعماتِ جنّت کے مطالبہ کے بعد جہنّم سے بچنے کی درخواست کی گئی ہے۔

بنام خدائے رحمان ورحیم
خدایا محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا اپنی رحمت کے طفیل ہمیں نیک بندوں میں شامل کردے
اور بلند ترین درجات تک بلندی عنایت فرمادے
چشمۂ سلسبیل کے آبِ شیریں کے جام سے سیراب فرمادے
اور اپنے کرم کے سہارے حور العین کو ہماری زوجیت میں دیدے
ہمیشہ رہنے والے نوجوان خدام جنّت جو پوشیدہ موتیوں کے مانند حسین وجمیل ہیں۔ ان کو ہمارا خدمت گذار بنادے
جنت کے پھل اور پرندوں کا گوشت ہمارے کھانے کے لئے فراہم کردے
سندس وریشم واستبرق کا لباس پہنادے

شب قدر کے برکات اور حج بیت اللہ
اور اپنی راہ میں شہادت کی توفیق کرامت فرمادے
ہماری صالح دعاؤں اور حاجتوں کو قبول فرمالے

جب روزِ قیامت اوّلین وآخرین کا اجتماع ہو تو ہمارے حال پر رحم فرمانا
اور ہمارے لئے جہنّم سے برائت کا پروانہ لکھ دینا

وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا
وَفِي عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا
وَمِنَ الزَّقُّومِ وَالضَّرِيعِ فَلَا تُطْعِمْنَا
وَمِنَ الشَّيَاطِينِ فَلَا تَجْعَلْنَا
وَفِي النَّارِ عَلٰى وُجُوهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا
وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا
وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
بِحَقِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَنَجِّنَا

دعا ۶

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ
مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي الْأَمْرِ الْحَكِيمِ
مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ
أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ
الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ

وَأَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ
أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي فِي خَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ

اور ہمیں جہنم کا قیدی نہ بنانا
اور نہ اپنے عذاب و رسوائی میں بتلا کرنا
ہمیں تھوہڑ اور تلخ گھاس کی غذا نہ کھلانا
اور نہ شیاطین کے ساتھ قرار دینا
اور نہ جہنم میں منھ کے بل ڈال دینا
اور نہ جہنمی لباس اور تارکول جیسا گندہ پیراہن پہنا دینا
اے وہ پروردگار جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ تجھے تیری ہی وحدانیت کا واسطہ کہ ہمیں ان تمام بلاؤں سے نجات عطا فرما دے

دعا ۶

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا میری گذارش ہے کہ
تونے جو بھی حتمی اور حکیمانہ فیصلے فرمائے ہیں
اور جن میں کسی طرح کی تبدیلی اور تردید ممکن نہیں ہے
ان میں سے ایک فیصلہ یہ بھی کردے کہ میرا نام ان حجاج بیت اللہ میں لکھ دیا جائے
جن کا حج مقبول ہو۔ جن کی سعی مشکور ہو
جن کا گناہ بخش دیا گیا ہو اور جن کی برائیوں کو معاف کر دیا گیا ہو

اور اپنے قضا و قدر میں یہ بھی شامل کردے کہ
میری عمر خیر و عافیت کے ساتھ طولانی ہو

وَتُوَسِّعَ فِی رِزْقِی
وَتَجْعَلَنِی مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِیْنِكَ
وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِی غَیْرِی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ
اَنْ یَّنْقَضِیَ عَنِّی شَهْرُ رَمَضَانَ
اَوْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِی هٰذِهٖ
وَلَكَ قِبَلِی تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِی عَلَیْهِ

دعائے ہنگامِ سحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اِلٰهِی وَقَفَ السَّآئِلُوْنَ بِبَابِكَ

میرے رزق میں وسعت عطا ہو
اور میرا شمار ان لوگوں میں ہو جائے جن سے دین کا کام لیا جائے
اور اس معاملہ میں کسی کو میرا بدل نہ قرار دیا جائے

دُعا ۸

بنام خدائے رحمان ورحیم
پروردگار میں تیرے محترم وجود کے جلال کی پناہ چاہتا ہوں
اس امر سے کہ یہ سارا ماہ رمضان گذر جائے
یا اس رات کی صبح ہو جائے
اور میرے ذمہ کوئی مواخذہ یا گناہ باقی رہ جائے جس پر عذاب کیا جا سکے

سحر کا وقت اسلامی نقطۂ نگاہ سے دعا اور مناجات کا بہترین وقت ہوتا ہے جب مالک کی عظمت سے بے خبر انسان محوِ خواب رہتے ہیں اور بندۂ مومن اپنے مالک سے مناجات کے لئے بیدار رہتا ہے۔ کاش انسان اس حسین اور عظیم وقت کو کھانے پینے کے بجائے دعا و مناجات میں گذار دے جس طرح امام معصومؑ نے تعلیم دی ہے۔

بنام خدائے رحمان ورحیم
خدایا محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
پروردگار۔ یہ سائل تیرے دروازہ پر کھڑے ہیں

وَلاذَ الْفُقَرَآءُ بِجَنابِكَ
وَوَقَفَتْ سَفِينَةُ الْمَساكِينِ عَلى ساحِلِ
بَحْرِ جُودِكَ وَكَرَمِكَ
يَرْجُونَ الْجَوازَ اِلى ساحَةِ رَحْمَتِكَ وَنِعْمَتِكَ
اِلٰهِي اِنْ كُنْتَ لا تَرْحَمُ فِي هٰذَا الشَّهْرِ الشَّرِيفِ
اِلَّا لِمَنْ اَخْلَصَ لَكَ فِي صِيامِهِ وَقِيامِهِ
فَمَنْ لِلْمُذْنِبِ الْمُقَصِّرِ
اِذا غَرِقَ فِي بَحْرِ ذُنُوبِهِ وَآثامِهِ
اِلٰهِي اِنْ كُنْتَ لا تَرْحَمُ اِلَّا الْمُطِيعِينَ، فَمَنْ لِلْعاصِينَ
وَاِنْ كُنْتَ لا تَقْبَلُ اِلَّا مِنَ الْعامِلِينَ، فَمَنْ لِلْمُقَصِّرِينَ
اِلٰهِي رَبِحَ الصَّائِمُونَ وَفازَ الْقائِمُونَ
وَنَجَى الْمُخْلِصُونَ، وَنَحْنُ عَبِيدُكَ الْمُذْنِبُونَ
فَارْحَمْنا بِرَحْمَتِكَ وَاَعْتِقْنا مِنَ النّارِ بِعَفْوِكَ يا كَرِيمُ
يا اَرْحَمَ الرّاحِمِينَ
وَصَلَّى اللهُ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطّاهِرِينَ

اور ان فقرا نے تیری بارگاہ میں پناہ لے لی ہے
مسکینوں کا سفینہ مراد تیرے
ساحل جود و کرم پر ٹھہر گیا ہے
اور مقصد یہ ہے کہ یہاں سے آگے بڑھ کر تیری بارگاہِ رحمت و نعمت تک پہنچ جائیں
خدایا اگر تو اس محترم مہینہ میں صرف ان پر رحم کرے گا
جو اپنے صیام و قیام میں مخلص ہوں
تو اس گناہگار اور تقصیر وار کا کیا ہوگا
جو اپنے گناہوں اور معاصی میں ڈوبا ہوا ہے
خدایا اگر تو صرف اطاعت گذاروں پر رحم کرے گا تو معصیت کاروں کا کیا ہوگا ؟
اور اگر تو صرف باعمل افراد کے اعمال قبول کرے گا تو کوتاہی کرنے والوں کا کیا انجام ہوگا ؟
خدایا روزہ داروں نے فائدہ کما لیا اور نمازیوں نے کامیابی حاصل کر لی
اور مخلص نجات یافتہ ہو گئے۔ اب ہم تیرے گناہگار بندے باقی رہ گئے ہیں
لہٰذا ہم پر بھی اپنی مہربانی کر دے اور اپنے عفو و کرم سے ہمیں بھی آتش جہنم سے آزاد کر دے
اے کرم کرنے والے اور بہترین رحم کرنے والے
پروردگار حضرت محمدؐ اور ان کی آل طاہرین پر رحمت نازل کرے۔!

زیارت وارثہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ خَدِیْجَةَ الْكُبْرٰی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ

وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَیْتَ الزَّكٰوةَ

وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ

حضرت امام حسینؑ کی زیارتِ وارثہ

سلام ہو آپ پر اے آدم صفی اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے نوح نبی اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے ابراہیم خلیل اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کلیم اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰ روح اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے محمد حبیب اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین ولی اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد مصطفٰےؐ کے فرزند

سلام ہو آپ پر اے حضرت علیؑ مرتضیٰ کے لختِ جگر

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے نورِ نظر

سلام ہو آپ پر اے خدیجہ کبریٰ کے لال

سلام ہو آپ پر اے کشتۂ راہِ خدا و فرزند شہید راہِ خدا

اور مجاہد بیکس و تنہا جس کا خون بہا لینے کی ذمہ داری پروردگار پر ہے

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم کر دیا ہے۔ زکوٰۃ کو ادا کر دیا ہے

نیکیوں کا حکم دیا ہے۔ برائیوں سے روکا ہے

وَاَطَعتَ اللهَ وَرَسُولَهُ حَتّىٰ اَتاكَ اليَقِينُ
فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتكَ
وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَت بِذالِكَ فَرَضِيَت بِهِ

يا مَولايَ يا اَبا عَبدِ اللهِ
اَشهَدُ اَنَّكَ كُنتَ نُوراً فِى الاَصلابِ الشّامِخَةِ
وَالاَرحامِ المُطَهَّرَةِ
لَم تُنَجِّسكَ الجاهِلِيَّةُ بِاَنجاسِها
وَلَم تُلبِسكَ مِن مُدلَهِمّاتِ ثِيابِها
وَاَشهَدُ اَنَّكَ مِن دَعائِمِ الدّينِ وَاَركانِ المُؤمِنِينَ
وَاَشهَدُ اَنَّكَ الاِمامُ البَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ
الزَّكِيُّ الهادِي المَهدِيُّ
وَاَشهَدُ اَنَّ الاَئِمَّةَ مِن وُلدِكَ كَلِمَةُ التَّقوىٰ
وَاَعلامُ الهُدىٰ وَالعُروَةُ الوُثقىٰ
وَالحُجَّةُ عَلىٰ اَهلِ الدُّنيا
وَاُشهِدُ اللهَ وَمَلائِكَتَهُ وَاَنبِيائَهُ وَرُسُلَهُ
اَنّي بِكُم مُؤمِنٌ وَبِاِيابِكُم مُوقِنٌ

اور خدا اور رسول کی اطاعت کی ہے یہاں تک کہ موت سے ہم کنار ہو گئے
خدا اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا ہے اور آپ پر ظلم کیا ہے
یا ظلم کو سن کر اس سے راضی رہ گئی ہے

میرے مولا حضرت ابو عبداللہ
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ بلند ترین صلب اور پاکیزہ ترین ارحام میں
ایک نور خدا کی شکل میں تھے جہاں تک نہ جاہلیت کی
نجاستیں پہنچ سکی ہیں اور نہ کفر و شرک کا غبار آپ کے دامنِ کردار
تک جا سکا ہے
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستونوں اور صاحبانِ ایمان کے ارکان میں شامل ہیں
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام نیک کردار۔ پرہیزگار۔ پسندیدہ افعال۔
پاکیزہ اعمال ۔ ہادی اور ہدایت یافتہ ہیں
اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی اولاد کے ائمہ اطہار تقوی کے کلمات۔
ہدایت کے پرچم۔ محکم وسائل
اور تمام اہلِ دنیا پر حجت پروردگار ہیں۔
میں خدا۔ ملائکہ اور انبیاء و مرسلین کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ
میں آپ سب پر ایمان رکھنے والا اور آپ حضرات کی واپسی پر یقین رکھنے والا ہوں

بِشَرائِعِ دینی وَخَواتیمِ عَمَلی

وَقَلبی لِقَلبِکُمْ سِلْمٌ وَاَمْری لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ

صَلَواتُ اللهِ عَلَیْکُمْ وَعَلیٰ اَرْواحِکُمْ

وَعَلیٰ اَجْسادِکُمْ وَعَلیٰ اَجْسامِکُمْ

وَعَلیٰ شاهِدِکُمْ وَعَلیٰ غائِبِکُمْ

وَعَلیٰ ظاهِرِکُمْ وَعَلیٰ باطِنِکُمْ

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

اَلسَّلامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُولِ اللهِ

اَلسَّلامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ نَبِیِّ اللهِ

اَلسَّلامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمیرِ الْمُؤْمِنینَ

اَلسَّلامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ الْحُسَیْنِ الشَّهیدِ

اَلسَّلامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهیدُ وَابْنُ الشَّهیدِ

اَلسَّلامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنُ الْمَظْلُومِ

لَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ

وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ بِهِ

اپنے جملہ اعمالِ دین اور انجامِ کار کے ساتھ

میرا دل آپ کے دل کا تابع اور میرا کام آپ کے امر کا پیرو ہے

پروردگار کی تمام رحمتیں آپ پر۔ آپ کے ارواح

واجساد واجسام پر

آپ کے حاضر وغائب پر

اور آپ کے ظاہر وباطن پر

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

سلام آپ پر اے فرزند رسولؐ خدا

سلام ہو آپ پر اے فرزند نبیؐ خدا

سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنینؑ

سلام ہو آپ پر اے فرزند حسینؑ شہید

سلام ہو آپ پر اے شہید اور فرزند شہید

سلام ہو آپ پر اے مظلوم اور فرزند مظلوم

خدا اس امت پر بھی لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا ہے اور اس امت پر بھی لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا ہے اور اس امت پر بھی لعنت کرے جو ان مظالم کو سن کر راضی ہو گئی ہے

زیارتِ شہداءِ کربلا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللهِ وَأَحِبَّائَهُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءَ اللهِ وَأَوِدَّائَهُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِيْنِ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ رَسُوْلِ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ فَاطِمَةَ

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي مُحَمَّدٍ

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللهِ

بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي

طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِي فِيْهَا دُفِنْتُمْ

وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا

فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوْزَ مَعَكُمْ

زیارتِ شہداءِ کربلا

سلام ہو آپ سب پر اے پروردگار کے اولیاء اور چاہنے والو

سلام ہو آپ سب پر اے پروردگار کے مخلصو ! اور محبت کرنے والو

سلام ہو آپ سب پر اے دین خدا کے مددگارو !

سلام ہو آپ سب پر اے رسولؐ خدا کے انصار !

سلام ہو آپ سب پر اے امیرالمومنینؑ کے مددگارو !

سلام ہو آپ سب پر اے عالمین کی سردار خاتون حضرت فاطمہ زہراؑ

کے مددگارو !

سلام ہو آپ سب پر اے ابو محمد

حسن بن علی ولی ۔ زکی ۔ ناصح کے مددگارو !

سلام ہو آپ سب پر اے ابوعبداللہ کے مددگارو !

میرے ماں باپ آپ حضرات پر قربان

آپ سب پاکیزہ ہیں اور وہ زمین بھی پاکیزہ ہوگئی ہے جس میں آپ سب دفن ہوگئے ہیں

آپ سب کامیاب ہوگئے ہیں

اور کاش ہم بھی آپ کے ساتھ ہوتے تو آپ کے ساتھ عظیم کامیابی سے ہمکنار ہو جاتے

زیارت حضرت عباس علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ

ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَامًا

وَاَقْدَمِهِمْ اِیْمَانًا وَاَقْوَمِهِمْ بِدِیْنِ اللهِ

وَاَحْوَطِهِمْ عَلَی الْاِسْلَامِ

اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ

وَلِاَخِیْكَ فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِیْ

فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ

وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ

وَانْتَهَكَتْ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ

فَنِعْمَ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِیْ النَّاصِرُ

وَالْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِیْهِ

اَلْمُجِیْبُ اِلٰی طَاعَةِ رَبِّهِ

اَلرَّاغِبُ فِیْمَا زَهِدَ فِیْهِ غَیْرُهُ

زیارت حضرت عباس علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے ابو الفضل العباس

فرزند حضرت امیر المومنینؑ

سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند

سلام ہو آپ پر اس کے فرزند جو سب سے پہلے اسلام لانے والا

ایمان میں سب پر آگے رہنے والا۔ دین میں سب سے زیادہ مستحکم

اور اسلام کا سب سے بڑا محافظ تھا

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا، رسول اور اپنے بھائی کے حق میں

بہترین کارنمایاں انجام دیا ہے اور آپ بہترین ہمدرد برادر تھے

خدا اس قوم پر لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا ہے اور اس قوم پر بھی لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا ہے

اور اس قوم پر بھی لعنت کرے جس نے آپ کے بارے میں حرام کو جائز بنا لیا ہے

اور اسلام کی حرمت کو برباد کر دیا ہے

آپ بہترین صابر۔ مجاہد۔ محافظ۔ مددگار۔

اپنے بھائی کی طرف سے دفاع کرنے والے

اپنے پروردگار کی اطاعت کرنے والے

اور اس ثواب کثیر اور ثنائے جمیل میں رغبت کرنے والے تھے

مِنَ الثَّوَابِ الْجُزِيْلِ وَالثَّنَاءِ الْجَمِيْلِ
وَالْحَقَكَ اللهُ بِدَرَجَةِ آبَائِكَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيْمِ

دُعا بعد زیارت

اَللّٰهُمَّ اِنِّي تَعَرَّضْتُ لِزِيَارَةِ اَوْلِيَآئِكَ
رَغْبَةً فِي ثَوَابِكَ وَرَجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ
وَجَزِيْلِ اِحْسَانِكَ
فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
وَاَنْ تَجْعَلَ رِزْقِي بِهِمْ دَارًّا وَعَيْشِي بِهِمْ قَارًّا
وَزِيَارَتِي بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَحَيَاتِي بِهِمْ طَيِّبَةً
وَاَدْرِجْنِي اِدْرَاجَ الْمُكْرَمِيْنَ
وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَنْقَلِبُ مِنْ زِيَارَةِ مَشَاهِدِ اَحِبَّائِكَ
مُفْلِحًا مُنْجِحًا قَدِ اسْتَوْجَبَ غُفْرَانَ الذُّنُوْبِ
وَسَتْرَ الْعُيُوْبِ وَكَشْفَ الْكُرُوْبِ
اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

جس سے دوسرے افراد نے کنارہ کشی کر لی تھی
پروردگار آپ کو جنتِ نعیم میں آپ کے بزرگوں سے ملا دے

دعا بعد زیارت

خدایا میں نے اپنے کو آمادہ کیا ہے تیرے اولیاء کی زیارت کے لئے
تیرے ثواب کی رغبت، تیری مغفرت کی امیدواری
اور تیرے احسانِ عظیم کے توقعات کی بنا پر
لہٰذا اب میرا سوال یہ ہے کہ محمدؐ اور ان کی آل طاہرین پر رحمت نازل فرما
اور میرے رزق کو وسیع فرما دے۔ میری زندگی کو پرسکون بنا دے
میری زیارت کو قبول فرما۔ میری زندگی کو پاکیزہ بنا دے
اور مجھے اہلِ کرامت کی صفوں میں شامل کر دے
اور ان لوگوں میں قرار دیدے جو تیرے چاہنے والوں کے مزارات کی زیارت
سے ایسے کامیاب و کامران واپس ہوں کہ ان کے گناہ معاف ہو جائیں
ان کے عیوب کی پردہ پوشی ہو جائے اور ان کے رنج و غم کا مداوا ہو جائے
کہ تو صاحبِ تقویٰ بھی ہے اور صاحبِ مغفرت بھی ہے

ماہِ رمضان کی روزانہ کی دعائیں

روزِ اوّل

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِی فِیْہِ صِیَامَ الصَّآئِمِیْنَ
وَقِیَامِی فِیْہِ قِیَامَ الْقَآئِمِیْنَ
وَنَبِّھْنِی فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ
وَھَبْ لِی جُرْمِی فِیْہِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ
وَاعْفُ عَنِّی یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ

روزِ دوم

اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِی فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ
وَجَنِّبْنِی فِیْہِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ
وَوَفِّقْنِی فِیْہِ لِقِرَآئَۃِ اٰیَاتِكَ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

روزِ سیوم

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہَ
وَبَاعِدْنِی فِیْہِ مِنَ السَّفَاھَۃِ وَالتَّمْوِیْہِ
وَاجْعَلْ لِی نَصِیْبًا مِنْ كُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْہِ
بِجُوْدِكَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ

ماہِ مبارک کی روزانہ کی دعائیں

پہلی رمضان کی دعا

خدایا میرے روزہ کو روزہ داروں جیسا روزہ
اور میری نماز کو نمازیوں جیسی نماز قرار دیدینا
مجھے غفلت کی نیند سے بیدار کر دینا
اور میرے گناہوں کو معاف کر دینا۔ اے عالمین کے مالک
مجھے معاف کر دینا کہ تو تمام مجرموں کا معاف کرنے والا ہے

دوسری تاریخ

خدایا مجھے اپنی مرضی سے قریب تر بنا دینا
اور مجھے اپنی ناراضگی اور غضب سے دور رکھنا
اور مجھے تلاوت قرآن کی توفیق دینا
کہ تو بہترین مہربانی کرنے والا ہے

تیسری تاریخ

خدایا مجھے ذہانت اور ہوشیاری عنایت فرما
اور مجھے حماقت اور فریب کاری سے دور رکھنا
مجھے ہر اس خیر میں حصہ دار بنا دینا جو تو اس مہینہ میں نازل کرتا ہے
کہ تو بہترین کرم کرنے والا ہے

روز چہارم

اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلٰى إِقَامَةِ أَمْرِكَ
وَأَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ
وَأَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ
وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ
يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ

روز پنجم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

روز ششم

اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ
وَلَا تَضْرِبْنِي بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ
وَزَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ
بِمَنِّكَ وَأَيَادِيكَ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ

چوتھی تاریخ

خدایا مجھے اپنے امر کو قائم کرنے کی طاقت عطا فرما
اور اپنے ذکر کی حلاوت سے آشنا فرما
مجھے اور توفیق دے کہ میں تیرے کرم کے سہارے تیرا شکر ادا کرسکوں
اپنی حفاظت اور پردہ پوشی سے میرا تحفظ فرما
کہ تو سب سے زیادہ نگاہ رکھنے والا ہے

پانچویں تاریخ

خدایا مجھے استغفار کرنے والوں میں
اور عبادت گذار صالح کردار بندوں میں قرار دیدے
اور اپنی مہربانی سے اپنے مقرب اولیاء میں شمار کرلے
کہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

چھٹی تاریخ

خدایا معصیتوں پر میری آمادگی کی بنا پر مجھے رسوا نہ کر دینا
اور اپنے عذاب کے تازیانوں سے مجھے سزا نہ دینا
اپنے احسان اور اپنی نعمتوں سے مجھے اسبابِ ناراضگی سے دور رکھنا
کہ تو تمام رغبت رکھنے والوں کی رغبت کی حدِ آخر ہے

روز ہفتم

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ فِیْهِ عَلٰی صِیَامِهِ وَقِیَامِهِ
وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَاٰثَامِهِ
وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ ذِکْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِیْقِكَ یَاهَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ

روز ہشتم

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ رَحْمَةَ الْاَیْتَامِ
وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ
وَصُحْبَةَ الْکِرَامِ ، یَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ

روز نہم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ نَصِیْبًا مِّنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ
وَاهْدِنِیْ فِیْهِ لِبَرَاهِیْنِكَ السَّاطِعَةِ
وَخُذْ بِنَاصِیَتِیْ اِلٰی مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ
بِمَحَبَّتِكَ یَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِیْنَ

روز دہم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ عَلَیْكَ
وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْفَائِزِیْنَ لَدَیْكَ
وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ اِلَیْكَ

ساتویں تاریخ

خدایا آج کے دن کے صیام وقیام پر میری امداد فرما
اور ہر طرح کی بکواس اور گناہ سے مجھے محفوظ رکھنا
مجھے اپنی مسلسل یاد کی توفیق کرامت فرما کہ تو تمام گمراہوں کو ہدایت دینے والا ہے

آٹھویں تاریخ

خدایا مجھے توفیق دے کہ میں یتیموں پر مہربانی کروں
لوگوں کو کھانا کھلاؤں ، سلام کو عام کروں
اور شریفوں کی صحبت میں رہوں کہ تو تمام امیدواروں کی امیدوں کا مرکز ہے

نویں تاریخ

خدایا آج اپنی رحمت کا ایک حصہ میرے لئے قرار دیدے
اور مجھے اپنے روشن دلائل کی ہدایت فرما
میری پیشانی کا رخ اپنی جامع مرضی کی طرف موڑ دے
اپنی محبت کے طفیل میں کہ تو تمام مشتاقوں کی امید ہے

دسویں تاریخ

خدایا آج کے دن مجھے اپنے اوپر اعتماد کرنے والوں
اپنی بارگاہ میں کامیاب ہوجانے والوں
اور اپنی درگاہ میں قربت حاصل کرلینے والوں میں قرار دیدے

بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ

روز یازدہم

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيْهِ الْاِحْسَانَ
وَكَرِّهْ اِلَيَّ فِيْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ
وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيْهِ السَّخَطَ وَالنِّيْرَانَ
بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

روز دوازدہم

اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ فِيْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ
وَاسْتُرْنِيْ فِيْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ
وَاحْمِلْنِيْ فِيْهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ
وَآمِنِّيْ فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ
بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِيْنَ،

روز سیزدہم

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ
وَصَبِّرْنِيْ فِيْهِ عَلٰى كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ
وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلتُّقٰى وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ
بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِيْنِ

اپنے احسانات کی بنیاد پر کہ تو تمام طلبگاروں کی آخری منزل ہے

گیارھویں تاریخ

خدایا آج کے دن میرے لئے احسان کو محبوب
اور فسق وعصیان کو ناپسندیدہ قرار دیدے
اور اپنی ناراضگی اور جہنم کو میرے اوپر حرام کردے
اپنی امداد خاص سے اے فریادیوں کے فریادرس

بارھویں تاریخ

خدایا آج کے دن مجھے تحفظ وعفت سے آراستہ کردے
اور قناعت وانصاف کے لباس سے محفوظ بنا دے
مجھے عدل وانصاف پر آمادہ کردے اور ہر طرح کے خوف سے مامون بنادے
اپنی حفاظت خاص کی بنا پر اے خوفزدہ افراد کی حفاظت کرنے والے

تیرھویں تاریخ

خدایا۔ مجھے آج کے دن ہر طرح کی کثافت اور گندگی سے پاک بنادے
اور تمام مقدرات کائنات پر صبر کرنے کی صلاحیت عطا فرمادے
اپنی امداد خاص سے تقویٰ اور نیک کرداروں کی صحبت کی توفیق کرامت فرمادے
کہ تو تمام مساکین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

روز چہاردہم

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِی فِیْہِ بِالْعَثَرَاتِ
وَاَقِلْنِی فِیْہِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْھَفَوَاتِ
وَلَا تَجْعَلْنِی فِیْہِ غَرَضًا لِلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ
بِعِزَّتِكَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ

روز پانزدہم

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی فِیْہِ طَاعَةَ الْخَاشِعِیْنَ
وَاشْرَحْ فِیْہِ صَدْرِی بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِیْنَ
بِاَمَانِكَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ

روز شانزدہم

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِی فِیْہِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ
وَجَنِّبْنِی فِیْہِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ
وَآوِنِی فِیْہِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ
بِاِلٰھِیَّتِكَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ

روز ہفدہم

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِی فِیْہِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ
وَاقْضِ لِی فِیْہِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ

چودھویں تاریخ

پروردگار آج کے دن میری لغزشوں کا مواخذہ نہ کرنا
اور مجھے ہر طرح کی غلطی اور خطا سے محفوظ رکھنا
اور بلاء و آفات کا نشانہ نہ بننے دینا
اپنی عزت کی بنیاد پر اے عزّتِ مسلمین !

پندرھویں تاریخ

پروردگار ! مجھے آج کے دن خضوع وخشوع والوں جیسی اطاعت عطا فرما
اور میرے سینہ کو خدا ترس بندوں کی طرح کشادہ فرما دے
اپنی امان کے ذریعہ اے خوفزدہ لوگوں کو امان دینے والے !

سولھویں تاریخ

پروردگار آج کے دن مجھے نیک بندوں کی رفاقت عطا فرما
اور اشرار کی صحبت سے دور رکھنا
مجھے اپنی رحمت کے سہارے جنّت میں پناہ گاہ عطا فرما دے
اپنی الوہیت کے سہارے یا الٰہ العالمین

سترھویں تاریخ

پروردگار مجھے آج کے دن نیک اعمال کی ہدایت فرما
اور میری تمام حاجتوں اور تمناؤں کو پورا کر دے

يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ
يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

روز ہیجدہم

اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهِ
وَنَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَاءِ اَنْوَارِهِ
وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِيْ اِلَى اتِّبَاعِ اٰثَارِهِ
بِنُوْرِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ

روز نوزدہم

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهِ
وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى خَيْرَاتِهِ
وَلَا تَحْرِمْنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهِ
يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

روز بستم

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ
وَاَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ
وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ
يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے وہ پروردگار جو کسی تشریح اور سوال کا محتاج نہیں ہے
اور عالمین کے دلوں کا حال جانتا ہے
محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اٹھارھویں تاریخ

خدایا آج کے دن مجھے سحر کی برکتوں کے لئے بیدار رکھنا
اور میرے دل کو اس کے انوار سے منور کر دینا
اور میرے تمام اعضا کو اس کے آثار کے اتباع پر آمادہ کر دینا
اپنے نور کے ذریعہ اے عارفوں کے دلوں کو منور کرنے والے !

انیسویں تاریخ

خدایا آج کے دن کے برکات میں میرے حصّہ کو وافر قرار دینا
اور اس کے خیرات کے لئے میرے راستوں کو آسان کر دینا
اور اس کی نیکیوں کی قبولیت سے مجھے محروم نہ رکھنا
اے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے والے !

بیسویں تاریخ

خدایا آج کے دن میرے لئے جنّت کے دروازوں کو کھول دے
اور جہنّم کے دروازوں کو بند کر دے
اور تلاوتِ قرآن کی توفیق کرامت فرما
اے مومنین کے دلوں پر سکون کو نازل کرنے والے

روزبست ویکم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِی فِیهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ دَلِیلاً
وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیهِ عَلَیَّ سَبِیلاً
وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِی مَنْزِلاً وَمَقِیلاً
یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِینَ

روزبست ودوم

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِی فِیهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ
وَاَنْزِلْ عَلَیَّ فِیهِ بَرَكَاتِكَ
وَوَفِّقْنِی فِیهِ لِمُوجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ
وَاَسْكِنِّی فِیهِ بُحْبُوحَاتِ جَنَّاتِكَ
یَا مُجِیبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّینَ

روزبست وسیوم

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِی فِیهِ مِنَ الذُّنُوبِ
وَطَهِّرْنِی فِیهِ مِنَ الْعُیُوبِ
وَامْتَحِنْ قَلْبِی فِیهِ بِتَقْوَی الْقُلُوبِ
یَا مُقِیلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِینَ

آکیسویں تاریخ

خدایا آج کے دن میری خاطر اپنی رضا کے لئے کوئی رہنما قرار دیدے
اور شیطان کو ہرگز مجھ پر راہ نہ پانے دے
اور جنت کو میری منزل اور میرا مسکن قرار دیدے
اے حاجت مندوں کی حاجتوں کو پورا کرنے والے !

بائیسویں تاریخ

خدایا آج کے دن میرے لئے اپنے فضل وکرم کے دروازے کھول دے
اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کردے
اور مجھے اسباب رضا کی توفیق کرامت فرما
اور مجھے جنت کے مرکزی مقام پر ساکن کردے
اے مضطر افراد کی دعاؤں کے قبول کرنے والے !

تیئیسویں تاریخ

خدایا آج کے دن مجھے گناہوں سے بالکل دھودے
اور عیوب سے بالکل پاک کردے
اور میرے دل کو تقویٰ کی آزمائش کے قابل بنا دے
اے گناہگاروں کی لغزشوں کو معاف کرنے والے !

روز بست وچہارم

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ فِيهِ مَا يُرْضِيكَ
وَاَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ
وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ لِاَنْ اُطِيعَكَ وَلَا اَعْصِيكَ
يَا جَوَادَ السَّائِلِينَ

روز بست وپنجم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی فِيهِ مُحِبًّا لِاَوْلِيَائِكَ
وَمُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ
مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِيَائِكَ
يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ

روز بست وششم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِی فِيهِ مَشْكُورًا
وَذَنْبِی فِيهِ مَغْفُورًا
وَعَمَلِی فِيهِ مَقْبُولًا، وَعَيْبِی فِيهِ مَسْتُورًا
يَا اَسْمَعَ السَّامِعِينَ

روز بست وہفتم

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

چوبیسویں تاریخ

خدایا میں آج کے دن تیرے اسبابِ رضا کا سوال کر رہا ہوں
اور تجھے اذیت پہنچانے والے اسباب سے پناہ چاہتا ہوں
اور تجھ سے توفیق کا طلبگار ہوں کہ تیری اطاعت کروں اور معصیت نہ کروں
اے سائلوں کو ہاتھ کھول کر عطا کرنے والے !

پچیسویں تاریخ

خدایا آج کے دن مجھے اپنے دوستوں کا دوست
اور اپنے دشمنوں کا دشمن اور
اپنے خاتم الانبیاء پیغمبر کی سیرت پر چلنے والا قرار دیدے
اے انبیاء کے دلوں کی حفاظت کرنے والے !

چھبیسویں تاریخ

خدایا آج کے دن میری سعی کو قابلِ قبول بنا دے
میرے گناہوں کو بخشا ہوا
میرے عمل کو مقبول اور میرے عیوب کو پوشیدہ بنا دے
اے سب سے زیادہ سننے والے !

ستائیسویں تاریخ

خدایا آج کے دن مجھے شبِ قدر کی فضیلت عطا فرما

وَصَيِّرْ اُمُوْرِىْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ، وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِىْ
وَحُطَّ عَنِّى الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ،
يَا رَؤُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ

روز بست و ہشتم

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّىْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ
وَاَكْرِمْنِىْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ
وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِىْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَآئِلِ
يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ

روز بست و نہم

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِىْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ، وَارْزُقْنِىْ فِيْهِ التَّوْفِيْقَ وَالْعِصْمَةَ
وَطَهِّرْ قَلْبِىْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ،
يَا رَحِيْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ

روز سی ام

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِىْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقُبُوْلِ
عَلٰى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ، مُحْكَمَةً فُرُوْعُهُ بِالْاُصُوْلِ
بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اور میرے امر کو تنگی سے سہولت کی طرف پہنچا دے اور میرے عذر کو قبول فرمالے
اور میرے گناہ اور بوجھ کو میرے کاندھوں سے گرا دے
اے بندگانِ صالحین پر مہربانی کرنے والے!

اٹھائیسویں تاریخ

خدایا آج کے نوافل میں میرا حصہ وافر قرار دیدے
اور مجھے مسائل کو حاضر رکھنے کی کرامت عطا فرما
میرے وسیلہ کو تمام وسائل سے قریب تر بنا دے
کہ تجھے اصرار کرنے والوں کا اصرار مشغول نہیں بنا سکتا ہے

انتیسویں تاریخ

خدایا آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانک دے اور توفیق و تحفظ کی دولت عطا
فرمادے میرے دل کو شکوک کی تاریکیوں سے پاک کر دے
اے بندگانِ مومنین پر مہربانی کرنے والے!

تیسویں تاریخ

خدایا آج کے دن میرے روزوں کو قبول کی منزل پر قرار دیدے
جس طرح تو اور تیرا رسول پسند کرتا ہے اور جہاں فروع اصول کے ذریعہ مستحکم ہوتے ہیں
تجھے ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ اور ان کی آل طاہرین کا واسطہ
اور ساری حمد خدائے رب العالمین کے لئے ہے

اعمالِ شبِ قدر

ماہ رمضان کی انیسویں، اکیسویں اور تیئیسویں شب کو شبِ قدر کہا جاتا ہے جس میں پروردگار نے قرآن مجید کو نازل کیا ہے اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے۔

اس رات میں دو طرح کے اعمال ہیں۔ بعض اعمال تینوں راتوں کے لئے ہیں اور بعض انیسویں یا اکیسویں یا تیئیسویں رات کے ساتھ مخصوص ہیں۔

مشترک اعمال میں درج ذیل دعائیں اور زیارتیں شامل ہیں۔

دُعَا ۱

اس دعا کو قرآن مجید کھول کر سامنے رکھ کر پڑھا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ
وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اِسْمُكَ الْاَكْبَرُ
وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى
اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ

اس کے بعد اس دعا کو قرآن مجید سر پر رکھ کر پڑھا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

اعمالِ شبِ قدر

اس رات کے مشترک اعمال میں چند چیزیں شامل ہیں:۔

۱۔ غسل قربۃً الی اللہ
۲۔ دو رکعت نماز شبِ قدر۔ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد۔
۳۔ نماز کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
۴۔ زیارت امام حسینؑ۔
۵۔ عمل قرآن

دُعَا ۱

جہاں پہلے قرآن مجید کھول کر سامنے رکھا جاتا ہے اور یہ دعا پڑھی جاتی ہے

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا میں تجھ سے آج کی شب نازل ہونے والی کتاب اور اس کے جملہ مضامین جن میں تیرا اسم اعظم اور تیرے پاکیزہ نام سب شامل ہیں اور وہ تمام چیزیں ہیں جن سے ڈرا جاتا ہے اور جن کی امیدیں وابستہ کی جاتی ہیں۔ ان سب کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ مجھے آتش جہنم سے آزاد کئے جانے والوں میں قرار دیدے

خدایا میں تجھ سے اس قرآن مجید

وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهِ
وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيْهِ
وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ
فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

درج ذیل کلمات میں ہر فقرہ کو دس مرتبہ دہرائے ۔

بِكَ يَا اَللهُ ، بِمُحَمَّدٍ
بِعَلِيٍّ ، بِفَاطِمَةَ ، بِالْحَسَنِ ، بِالْحُسَيْنِ
بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، بِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ
بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى ، بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ ، بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
بِالْحُجَّةِ

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے ۔

دعاء نمبر۲

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا
لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْءً
اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِىْ
وَاَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِىْ وَقِلَّةِ حِيْلَتِىْ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اس پیغمبر کے حق کا واسطہ دے کر جسے اس کے ساتھ بھیجا ہے
اور ہر اس مومن کے حق کا واسطہ دے کر جس کی اس میں تو نے تعریف کی ہے
اور تیرے اس حق کا واسطہ دے کر جو ان سب پر ہے
جسے تجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا ہے سوال کر رہا ہوں

مالک تجھے تیری ذات کا واسطہ ۔ تیرے نبی محمدؐ کا واسطہ
علیؑ کا واسطہ ، فاطمہؑ کا واسطہ حسنؑ کا واسطہ حسینؑ کا واسطہ
علیؑ بن الحسینؑ کا واسطہ ، محمدؑ بن علیؑ کا واسطہ
جعفرؑ بن محمدؑ کا واسطہ ، موسیٰؑ بن جعفر کا واسطہ
علیؑ بن موسیٰؑ کا واسطہ ، محمدؑ بن علیؑ کا واسطہ
علیؑ بن محمدؑ کا واسطہ ، حسنؑ بن علیؑ کا واسطہ
حضرت حجت کا واسطہ

دُعا نمبر۲

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا میں نے آج کی شام اس عالم میں کی ہے کہ میں تیرا بندہ ذلیل و فقیر ہوں
میرے اختیار میں نہ کوئی فائدہ ہے اور نہ نقصان اور نہ کسی بلا کو ٹالنے کے قابل ہوں
میں اپنی اس کمزوری کا خود گواہ ہوں
اور اپنے ضعف اور بے چارگی کا اقرار کر رہا ہوں
اب تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَاَنْجِزْلِي مَا وَعَدْتَنِي وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
وَاَتْمِمْ عَلَيَّ مَا اٰتَيْتَنِي
فَاِنِّي عَبْدُكَ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ الضَّعِيفُ الْفَقِيرُ الْمَهِينُ

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي نَاسِيًا لِذِكْرِكَ فِيمَا اَوْلَيْتَنِي
وَلَا غَافِلًا لِاِحْسَانِكَ فِيمَا اَعْطَيْتَنِي
وَلَا اٰيِسًا مِنْ اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّي
فِي سَرَّاءٍ اَوْ ضَرَّاءٍ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَاءٍ
اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَلَاءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَاءَ
اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

دُعا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
يَا ذَا الَّذِي كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ
ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ
يَا ذَا الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ
وَيَا ذَا الَّذِي لَيْسَ فِي السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى
وَلَا فِي الْاَرَضِينَ السُّفْلٰى وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ

اور مجھ سے یا دیگر مومنین و مومنات سے جو آج کی
شب مغفرت کا وعدہ کیا ہے
اسے پورا فرما دے اور جو نعمتیں دی ہیں انھیں مکمل کر دے
کہ میں تیرا بندۂ مسکین و حقیر و ضعیف و فقیر و ذلیل ہوں

خدایا جو نعمتیں تو نے دی ہیں ان میں مجھے اپنی یاد سے غافل نہ ہونے دینا
اور اپنے احسانات کو بھلا دینے والا نہ قرار دیدینا اور نہ دعاؤں کی قبولیت سے
مایوس ہونے دینا چاہے کتنی ہی تاخیر کیوں نہ ہو جائے۔ کسی حال میں بھی یہ مایوسی
نہ آنے پائے۔ نہ راحت میں نہ تکلیف میں۔ نہ شدت میں نہ سہولت میں
نہ عافیت میں نہ بلا میں۔ نہ فقیری میں اور نہ نعمتوں میں
بیشک تو ہر ایک کی دعا کا سننے والا ہے

دُعا ۳

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اے پروردگار جو ہر شے سے پہلے تھا
اور پھر اس نے ہر شے کو پیدا کیا اور اس کے بعد ہر شے فنا ہو جائے گی اور صرف وہ باقی
رہ جائے گا۔ اے وہ پروردگار جس کا مثل کوئی نہیں ہے
اور بلند ترین آسمانوں
اور پست ترین زمینوں اور ان کے اوپر یا نیچے

وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُّعْبَدُ غَيْرُهٗ
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْسَانِهٖ اِلَّا اَنْتَ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَآئِهَا اِلَّا اَنْتَ

دُعا ۱۴

اس دعا کا مضمون سورۂ مبارکہ دخان سے ماخوذ ہے جس کی تلاوت شب قدر کے مستحبات میں ہے اور اسی کے حوالہ سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ جب شب قدر میں تمام امور کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو مالک میرے حق میں بہترین فیصلہ اس شکل میں صادر فرمادے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ
وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ، فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ
وَفِي الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ
اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، اَلْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ
الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّاٰتُهُمْ
وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ
اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَتَفْعَلَ بِيْ ....
(حاجات)

یا درمیان اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے جس کی عبادت کی جاسکے
ساری حمد تیرے لئے ہے اور ایسی حمد ہے جس کے شمار کی طاقت کسی کے پاس
نہیں ہے۔ اب تو محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
ایسی رحمت جس کے حساب کی طاقت کسی کے پاس نہ ہو

دُعا ۱۴

بنام خدائے رحمان ورحیم
خدایا محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا آج کی شب جن حتمی امور کا تو فیصلہ صادر فرماتا ہے
اور جن محکم امور کو تقسیم کرتا ہے اور جن فیصلوں میں کسی طرح کی
تبدیلی اور تردید کا امکان نہیں ہے
انھیں میں اس امر کو بھی قرار دیدے کہ میرے نام کو ان حجاج بیت اللہ کی فہرست میں
درج کردے جن کا حج مقبول ہو اور ان کی سعی مشکور ہو
اور ان کے گناہ بخش دیئے جائیں اور ان کی برائیوں کی تلافی ہو جائے
اور اپنے قضا وقدر میں یہ بات بھی قرار دیدے
کہ میری عمر میں طول عطا فرما اور میرے رزق میں وسعت عطا فرما اور میری حاجتوں کو پورا فرمادے
(اس کے بعد اپنی حاجتوں کا ذکر کرے اور صدق دل سے دعا کرے لیکن ظہور امام عصرؑ اور حفاظت تحریک اسلامی کی دعا کو فراموش نہ کرے)

زیارت مخصوصہ شبِ قدر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ
وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ
وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ
وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ
اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِيْنَ خَالَفُوْكَ وَحَارَبُوْكَ
وَالَّذِيْنَ خَذَلُوْكَ وَالَّذِيْنَ قَتَلُوْكَ
مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى
لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ
وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ
اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ
مُوَالِيًا لِاَوْلِيَاۤئِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَاۤئِكَ
مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى الَّذِيْ اَنْتَ عَلَيْهِ
عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ
فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

شبِ قدر میں امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولؐ خدا، سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنینؑ
سلام ہو آپ پر اے فرزند صدیقہ طاہرہ، سیدۂ نساءِ عالمین فاطمہ زہرؑا
سلام ہو آپ پر اے مولا ابا عبداللہ
اور تمام رحمتیں اور برکتیں آپ کے لئے ہیں
میں اس امر کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی ہے۔ زکوٰۃ ادا کی ہے
نیکیوں کا حکم دیا ہے۔ برائیوں سے روکا ہے
کتابِ خدا کی اسی طرح تلاوت کی ہے جو تلاوت کا حق تھا
راہِ خدا میں اس طرح جہاد کیا ہے جو جہاد کرنے کا حق تھا
اور اس کی راہ میں اذیتوں پر صبر کیا ہے یہاں تک کہ موت کی منزل آگئی
میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ جن لوگوں نے آپ کی مخالفت کی۔ آپ سے جنگ کی۔
آپ کو نظر انداز کر دیا۔ آپ کو قتل کیا
سب کے سب رسول امی کی زبان پر ملعون ہیں اور افترا کرنے والے سب ناکام ہوتے ہیں
خدا اوّلین و آخرین میں آپ پر ظلم کرنے والوں پر لعنت کرے
اور ان کے دردناک عذاب کو دگنا چوگنا کر دے
میرے مولا۔ فرزند رسولؐ۔ میں آپ کی بارگاہ میں آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوا ہوں
آپ کے حق کو پہچانتا ہوں۔ آپ کے دوستوں کا دوست اور دشمنوں کا دشمن ہوں
آپ جس منزلِ ہدایت پر ہیں اس کی بصیرت رکھتا ہوں
اور آپ کے مخالفین کی گمراہی سے بھی باخبر ہوں
اب اپنے پروردگار کی بارگاہ میں میری سفارش کر دیں

زیارت حضرت علی اکبرؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ
لَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَكَ ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ
وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

زیارت شہداء کربلا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الصِّدِّيقُونَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الصَّابِرُونَ
اَشْهَدُ اَنَّكُمْ جَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ
وَصَبَرْتُمْ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِ اللهِ
وَنَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ حَتّٰى اَتَاكُمُ الْيَقِينُ
اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُونَ
فَجَزَاكُمُ اللهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهِ اَحْسَنَ جَزَاءِ الْمُحْسِنِينَ
وَجَمَعَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي مَحَلِّ النَّعِيمِ

زیارت حضرت عباسؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

زیارت حضرت علی اکبرؑ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند
اور اللہ کی رحمت و برکات بھی آپ ہی کے لئے ہے
خدا لعنت کرے ان پر جنھوں نے آپ پر ظلم کیا اور آپ کو قتل کیا اور
ان کے دردناک عذاب کو دگنا چوگنا کر دے

زیارت شہداء کربلا

سلام ہو آپ سب پر اے انتہائی سچ بولنے والو !
سلام ہو آپ سب پر اے صبر کرنے والو اور شہید ہو جانے والو !
میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب نے راہِ خدا میں جہاد کیا
اور اس کی راہ میں ہر اذیت کو برداشت کیا اور ہر اخلاص
کا مظاہرہ کیا یہاں تک کہ موت سے ہم کنار ہو گئے
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کی بارگاہ میں روزی پا رہے ہیں
خدا آپ سب کو اسلام اور اہلِ اسلام کی طرف سے بہترین جزا عنایت فرمائے
اور ہمیں اور آپ کو ایک منزلِ نعمت میں جمع کر دے

زیارت حضرت عباسؑ

سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ
وَصَبَرْتَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ
لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
وَاَلْحَقَهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِيْمِ

مُناجاتِ امیر المومنینؑ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ
وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ
يَقُوْلُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا

سلام ہو آپ پر اے بندہ صالح اور خدا و رسول کے اطاعت گذار
میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے جہاد کیا، نصیحت کی
اور صبر کیا یہاں تک کہ موت کی منزل آگئی
خدا اوّلین و آخرین میں آپ پر ظلم کرنے والوں پر لعنت کرے
اور سب کو آخری درجہ جہنم تک پہنچا دے

مناجات امیر المومنینؑ

مناجات اس خفیہ گفتگو کو کہا جاتا ہے جہاں بندہ مالک کی بارگاہ میں اپنے دردِ دل کو پیش کرتا ہے اور اس کے کریمانہ جواب کا انتظار کرتا ہے۔ کیا حسین موقع ہوتا ہوگا جب امیر المومنینؑ مسجد کوفہ کی محراب میں اس بلیغ انداز سے اپنے مالک سے محوِ مناجات ہوتے ہوں گے اور ہم سب کے دردِ دل کی ترجمانی فرماتے ہوں گے۔

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
مالک میں تجھ سے اس دن کے خوف سے امان چاہتا ہوں جب مال و اولاد کوئی کام آنے والا نہ ہوگا
جب تک انسان قلب سلیم کے ساتھ تیری بارگاہ میں حاضر نہ ہو
اور میں تیری امان چاہتا ہوں اس دن سے جب ظالم اپنے ہاتھ کاٹیں گے
اور کہیں گے کہ کاش ہم نے پیغمبر کے ساتھ راستہ اختیار کر لیا ہوتا

وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ

وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهٖ

وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهٖ شَيْئًا

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ

وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ

وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا

وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ

وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ

وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُؤْوِيْهِ

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ

كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى

اور پناہ چاہتا ہوں اس دن سے جب مجرموں کو ان کی نشانیوں سے پہچان لیا جائے گا

اور پیشانیوں اور پیروں سے گرفت میں لے لیا جائے گا

اور پناہ چاہتا ہوں اس دن سے جب باپ بیٹے کے کام نہ آئے گا

اور بیٹا باپ کے کام نہ آئے گا

کہ خدا کا وعدہ بالکل برحق ہے

اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس دن سے جب معذرت بھی ظالموں کے کام نہ آئے گی

اور سب کے لئے لعنت اور بدترین منزل ہوگی

اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس دن سے جب کسی کے بس میں کسی کے لئے کچھ نہ ہوگا

اور سارا حکم اللہ کے ہاتھوں میں ہوگا

اور پناہ چاہتا ہوں اس دن سے جب ہر شخص اپنے بھائی

اپنے ماں باپ، اپنی زوجہ اور اپنی اولاد کو دیکھ کر فرار کرے گا

اور ہر شخص کی ایک حالت ہوگی جو اس کے لئے کافی ہوگی

اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس دن سے جب مجرم کی

خواہش ہوگی کہ اپنی اولاد،

اپنی زوجہ، اپنے بھائی، اپنے پناہ دینے والے قبیلہ

اور ساری دنیا کو فدیہ میں دے کر نجات حاصل کرلے

لیکن یہ کچھ نہ ہو سکے گا آگ جہنم کی ہوگی اور وہ بالکل جلا دینے والی ہوگی

مَولَایَ یَا مَولَایَ اَنتَ المَولٰی وَاَنَا العَبدُ
وَھَل یَرحَمُ العَبدَ اِلَّا المَولٰی
مَولَایَ یَا مَولَایَ اَنتَ المَالِکُ وَاَنَا المَملُوکُ
وَھَل یَرحَمُ المَملُوکَ اِلَّا المَالِکُ
مَولَایَ یَا مَولَایَ اَنتَ العَزِیزُ وَاَنَا الذَّلِیلُ
وَھَل یَرحَمُ الذَّلِیلَ اِلَّا العَزِیزُ
مَولَایَ یَا مَولَایَ اَنتَ الخَالِقُ وَاَنَا المَخلُوقُ
وَھَل یَرحَمُ المَخلُوقَ اِلَّا الخَالِقُ
مَولَایَ یَا مَولَایَ اَنتَ العَظِیمُ وَاَنَا الحَقِیرُ
وَھَل یَرحَمُ الحَقِیرَ اِلَّا العَظِیمُ
مَولَایَ یَا مَولَایَ اَنتَ القَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیفُ
وَھَل یَرحَمُ الضَّعِیفَ اِلَّا القَوِیُّ
مَولَایَ یَا مَولَایَ اَنتَ الغَنِیُّ وَاَنَا الفَقِیرُ
وَھَل یَرحَمُ الفَقِیرَ اِلَّا الغَنِیُّ
مَولَایَ یَا مَولَایَ اَنتَ المُعطِی وَاَنَا السَّائِلُ
وَھَل یَرحَمُ السَّائِلَ اِلَّا المُعطِی
مَولَایَ یَا مَولَایَ اَنتَ الحَیُّ وَاَنَا المَیِّتُ

میرے مولا۔ میرے مالک ! تو میرا مولا ہے اور میں تیرا بندہ اور بندہ پر
مولا کے سوا اور کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا ۔ میرے مالک ۔ تو میرا مالک ہے اور میں تیرا مملوک
اور مملوک پر مالک کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا میرے مالک ۔ تو صاحب عزت ہے اور میں بندۂ ذلیل
اور بندۂ ذلیل پر مالک عزیز کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا میرے مالک! تو خالق ہے اور میں مخلوق
اور مخلوق پر خالق کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک! تو عظیم ہے اور میں حقیر
اور حقیر پر عظیم کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک ! تو قوی ہے اور میں ضعیف
اور ضعیف پر قوی کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک ! تو غنی ہے اور میں فقیر
اور فقیر پر غنی کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک ! تو عطا کرنے والا ہے اور میں سائل
اور سائل پر معطی کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک ! تو زندہ ہے اور میں مرجانے والا

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ اِلَّا الْحَيُّ
مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْبَاقِي وَاَنَا الْفَانِي
وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَانِيَ اِلَّا الْبَاقِي
مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الدَّآئِمُ وَاَنَا الزَّآئِلُ
وَهَلْ يَرْحَمُ الزَّآئِلَ اِلَّا الدَّآئِمُ
مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوقُ
وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقَ اِلَّا الرَّازِقُ
مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيلُ
وَهَلْ يَرْحَمُ الْبَخِيلَ اِلَّا الْجَوَادُ
مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْمُعَافِي وَاَنَا الْمُبْتَلٰى
وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُبْتَلٰى اِلَّا الْمُعَافِي
مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَبِيْرُ وَاَنَا الصَّغِيْرُ
وَهَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيْرَ اِلَّا الْكَبِيْرُ
مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْهَادِي وَاَنَا الضَّآلُّ
وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّآلَّ اِلَّا الْهَادِي
مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ
وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْحُوْمَ اِلَّا الرَّحْمٰنُ

اور مرجانے والے پر زندہ کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک ! تو باقی ہے اور میں فنا ہوجانے والا
اور فنا ہوجانے والے پر باقی کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک ! تو ہمیشہ رہنے والا ہے اور میں مٹ جانے والا
اور مٹ جانے والے پر ہمیشہ رہنے والے کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک ! تو رزاق ہے اور میں روزی لینے والا
اور روزی لینے والے پر رازق کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک ! تو جواد و کریم ہے اور میں بخیل
اور بخیل پر کریم کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک ! تو عافیت دینے والا ہے اور میں مبتلائے مصائب
اور مبتلا پر عافیت دینے والے کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک ! تو کبیر ہے اور میں صغیر
اور صغیر پر کبیر کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک ! تو ہادی ہے اور میں گمراہ ہونے والا
اور گمراہ ہونے والے پر ہادی کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک ! تو رحم کرنے والا ہے اور میں قابلِ رحم
اور قابلِ رحم پر رحمان کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے

مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ السُّلْطَانُ وَاَنَا الْمُمْتَحَنُ
وَهَلْ یَرْحَمُ الْمُمْتَحَنَ اِلَّا السُّلْطَانُ
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الدَّلِیْلُ وَاَنَا الْمُتَحَیِّرُ
وَهَلْ یَرْحَمُ الْمُتَحَیِّرَ اِلَّا الدَّلِیْلُ
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ
وَهَلْ یَرْحَمُ الْمُذْنِبَ اِلَّا الْغَفُوْرُ
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَالِبُ وَاَنَا الْمَغْلُوْبُ
وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَغْلُوْبَ اِلَّا الْغَالِبُ
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْمَرْبُوْبُ
وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَرْبُوْبَ اِلَّا الرَّبُّ
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْمُتَکَبِّرُ وَاَنَا الْخَاشِعُ
وَهَلْ یَرْحَمُ الْخَاشِعَ اِلَّا الْمُتَکَبِّرُ
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ ارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ
وَارْضَ عَنِّیْ بِجُوْدِكَ وَکَرَمِكَ وَفَضْلِكَ
یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ وَالطَّوْلِ وَالْاِمْتِنَانِ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

میرے مولا۔ میرے مالک! تو سلطان ہے اور میں مبتلائے محن
اور مبتلائے محن پر سلطان کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک! تو راہنما ہے اور میں متحیر
اور متحیر پر راہنما کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک! تو بخشنے والا ہے اور میں گناہگار
اور گناہگار پر غفور و رحیم کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک! تو غالب ہے اور میں مغلوب
اور مغلوب پر غالب کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک! تو پالنے والا ہے اور میں پرورش پانے والا
اور پرورش پانے والے پر پالنے والے کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک! تو صاحب کبریائی ہے اور میں خوف زدہ و عاجز
اور خوف زدہ و عاجز پر صاحب کبریائی کے علاوہ کون رحم کرسکتا ہے
میرے مولا۔ میرے مالک! اپنی رحمتِ کاملہ سے میرے حال پر رحم فرما
اپنے جود و کرم و فضل و احسان سے مجھ سے راضی ہو جا
اے صاحب جود و احسان اور اے مالک عطیہ و انعام
تیری رحمت کا سہارا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔!

واضح رہے کہ پروردگار سے بلند آواز سے بھی عرض مدعا کیا جاسکتا ہے اور خفیہ گفتگو بھی کی جاسکتی ہے۔ وہ ہر رازِ دل سے باخبر ہے اور ہر خفیہ آواز کا جاننے والا ہے۔
اس سے، بلند آواز سے عرض مدعا کو عام طور سے دعا کہا جاتا ہے اور خفیہ دردِ دل کے اظہار کو مناجات کا نام دیا جاتا ہے۔

ائمہ معصومینؑ کے اندازِ خطاب میں دعا بھی شامل ہے اور مناجات بھی اور مناجات نثر میں بھی ہے اور نظم میں بھی۔

مومنین کرام کو چاہئے کہ ان مناجاتوں کو رات کی تنہائیوں میں خلوصِ دل کے ساتھ پڑھیں اور مالک سے ہم کلام ہونے کی لذت کا احساس کریں۔

شبہائے قدر کے مخصوص اعمال

سابق میں بیان کیا جا چکا ہے کہ شب قدر کے بارے میں تین احتمالات پائے جاتے ہیں۔ انیسویں شب، اکیسویں شب اور تیئیسویں شب۔

اور روایات میں مشترکہ اعمال غسل۔ نماز دو رکعت۔ عمل قرآن۔ زیارت امام حسینؑ۔ دعائے جوشن کبیر کے علاوہ ہر شب کے لئے بعض مخصوص اعمال کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور اس مقام پر انھیں اعمال کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے۔

انیسویں شب کے مخصوص اعمال

یہ شبِ قدر کے علاوہ وہ قیامت خیز شب ہے جس کی صبح کو مولائے کائنات کے سرِ مبارک پر عین حالتِ نماز میں مسجد کوفہ میں ابن ملجم ملعون کے ہاتھوں ضربت اور آپ اس ضربت کے زیرِ اثر تین دن سے زیادہ اس دنیائے فانی میں نہ رہ سکے۔

یہ اور بات ہے کہ آپ نے اس ضربت کے برداشت کرنے کو بھی اپنی زندگی کی عظیم ترین کامیابی قرار دیا ہے۔ "فزتُ و ربِ الکعبہ"۔

مومنینِ کرام کا فرض ہے کہ اعمال شبِ قدر کے ساتھ اس عظیم حادثہ

کو بھی نگاہ میں رکھیں اور مولائے کائنات کے اس سانحہ کی یاد سے غافل نہ ہوں جس کے زیر اثر مسجد کوفہ کے چراغ خود بخود گل ہو گئے تھے اور در و دیوار آپس میں ٹکرا رہے تھے۔

بہر حال اس شب کے مخصوص اعمال میں یہ چند چیزیں شامل ہیں۔

۱۔ سو مرتبہ "أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ"

۲۔ سو مرتبہ "اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ" (خدایا امیر المومنینؑ کے قاتلوں پر لعنت کر)

اکیسویں شب کے مخصوص اعمال

۱۔ ماہِ رمضان کی آخری دس راتوں کی دعا۔

۲۔ دعائے جوشنِ کبیر

۳۔ ذکرِ شہادتِ امیر المومنینؑ یہ شب امیر المومنینؑ کی شہادت کی شب اور امتِ اسلامیہ کے لئے قیامت کی شب ہے۔

تیئیسویں شب کے مخصوص اعمال

۱۔ تلاوت سورۂ عنکبوت و روم

۲۔ تلاوت سورۂ دخان

۳۔ ایک ہزار مرتبہ سورۂ انا انزلناہ

۴۔ دعائے اللّٰھم کن لولیک الحجۃ بن الحسن

۵۔ سو رکعت نماز شبِ قدر

۶۔ دعائے جوشن کبیر

۷۔ دعائے توبہ

۸۔ دعائے مکارم الاخلاق

۹۔ رات بھر تلاوت و دعا و نماز کے ساتھ بیدار رہنا۔

۱۰۔ گھر کے بچوں کو اعمال کے لئے آمادہ کرنا اور اعمال میں شریک رکھنا

زیارت امین اللہ

کھلی ہوئی بات ہے کہ شب ہائے قدر کی دو راتیں شہادت امیرالمومنینؑ سے تعلق رکھتی ہیں اور ایسے موقع پر زیارت امیرالمومنینؑ ایک مخصوص اہمیت رکھتی ہے۔ اس لئے ذیل میں حضرت کی ایک جامع زیارت کا ذکر کیا جا رہا ہے جسے آپ کا نام نکالنے کے بعد دیگر ائمہ کی زیارت میں بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ فِي اَرْضِهٖ
وَحُجَّتَهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ جَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ
وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهٖ وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيِّهٖ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
حَتّٰى دَعَاكَ اللهُ اِلٰى جِوَارِهٖ
فَقَبَضَكَ اِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهٖ وَاَلْزَمَ اَعْدَآئَكَ الْحُجَّةَ
مَعَ مَا لَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ
اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِيْ مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِكَ
رَاضِيَةً بِقَضَآئِكَ ، مُوْلَعَةً بِذِكْرِكَ وَدُعَآئِكَ
مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ اَوْلِيَآئِكَ ، مَحْبُوْبَةً فِي اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ
صَابِرَةً عَلٰى نُزُوْلِ بَلَآئِكَ ، شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نَعْمَآئِكَ

زیارت امین اللہ

سلام ہو آپ پر اے زمین خدا میں خدا کے امانت دار
اور اس کے بندوں پر حجت پروردگار
سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے راہِ خدا میں جہاد کا حق ادا کر دیا ہے
اور اس کی کتاب پر مکمل طور سے عمل کیا ہے اور اس کے نبی
صلی اللہ علیہ وآلہٖ کی سیرت کا اتباع کیا ہے
یہاں تک کہ اس نے آپ کو اپنے جوار رحمت میں طلب کر لیا
اور اپنے اختیار سے اپنی بارگاہ میں بلا لیا اور آپ کے دشمنوں پر آپ کی شہادت سے حجت تمام
کر دی علاوہ ان تمام حجتوں کے جو آپ کے وجود مقدس میں تمام مخلوقات کے لئے تھیں
خدایا میرے نفس کو ایسا بنا دے کہ تیری تقدیر سے مطمئن
اور تیری قضا سے راضی رہے۔ تیری یاد اور دعا میں مسلسل مشغول رہے
تیرے منتخب بندوں سے دوستی رکھے اور تیرے زمین و آسمان والوں کے لئے محبوب رہے
بلائیں نازل ہوں تو صبر کرے نعمتیں حاصل ہوں تو شکر بجا لائے

ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ آلَائِكَ، مُشْتَاقَةً إِلَىٰ فَرْحَةِ لِقَائِكَ
مُتَزَوِّدَةً التَّقْوَىٰ لِيَوْمِ جَزَائِكَ، مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ أَوْلِيَائِكَ
مُفَارِقَةً لِأَخْلَاقِ أَعْدَائِكَ
مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ

اَللّٰهُمَّ إِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِينَ إِلَيْكَ وَالِهَةٌ
وَسُبُلَ الرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ شَارِعَةٌ
وَأَعْلَامَ الْقَاصِدِينَ إِلَيْكَ وَاضِحَةٌ
وَأَفْئِدَةَ الْعَارِفِينَ مِنْكَ فَارِغَةٌ
وَأَصْوَاتَ الدَّاعِينَ إِلَيْكَ صَاعِدَةٌ
وَأَبْوَابَ الْإِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ
وَدَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ
وَتَوْبَةَ مَنْ أَنَابَ إِلَيْكَ مَقْبُولَةٌ
وَعَبْرَةَ مَنْ بَكَىٰ مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةٌ
وَالْإِغَاثَةَ لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُودَةٌ
وَالْإِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُولَةٌ
وَعِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ
وَزَلَلَ مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ
وَأَعْمَالَ الْعَامِلِينَ لَدَيْكَ مَحْفُوظَةٌ
وَأَرْزَاقَكَ إِلَى الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ
وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ إِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ

مکمل نعمتوں کو یاد رکھے، تیری ملاقات کی فرحت کا مشتاق رہے
اور روز جزا کے لئے تقویٰ کا زاد راہ فراہم کرتا رہے۔ تیرے اولیاء کی سنت پر
عمل پیرا رہے اور تیرے دشمنوں کے اخلاق سے الگ رہے
دنیا سے کنارہ کش ہو کر تیری حمد و ثنا میں مصروف رہے

خدایا تمام مخلصین خاکساروں کے دل تیری طرف لگے ہوئے ہیں
اور تمام رغبت کرنے والوں کے راستے تیری بارگاہ کے لئے کھلے ہوئے ہیں
اور تمام ارادہ کرنے والوں کے لئے نشانات واضح ہیں
اور تمام اہل معرفت کے دل تجھ سے خوفزدہ ہیں
اور تمام دعا کرنے والوں کی آوازیں تیری طرف بلند ہیں
اور قبولیت کے تمام دروازے ان کے لئے کھلے ہوئے ہیں
تجھ سے مناجات کرنے والوں کی دعائیں مستجاب ہیں
اور تیری طرف توجہ کرنے والوں کی توبہ مقبول ہے
تیرے خوف سے رونے والوں کے آنسو مستحق رحمت ہیں
اور تیرے فریادیوں کے لئے فریاد رسی حاضر ہے
تجھ سے مدد چاہنے والوں کے لئے مدد موجود ہے
بندوں کے ساتھ تیرے وعدے پورے ہونے والے ہیں
اور لغزش کرنے والوں کی معذرت تیری بارگاہ میں مقبول ہے
عمل کرنے والوں کے اعمال تیرے یہاں محفوظ ہیں
اور مخلوقات کا رزق تیری طرف سے برابر نازل ہو رہا ہے
اور مزید عنایتیں بھی برابر پہنچ رہی ہیں

وَذُنُوبُ الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ
وَحَوَائِجُ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ
وَجَوَائِزُ السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ
وَعَوَائِدُ الْمَزِيدِ مُتَوَاتِرَةٌ
وَمَوَائِدُ الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةٌ
وَمَنَاهِلُ الظِّمَاءِ مُتْرَعَةٌ

اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي، وَاقْبَلْ ثَنَائِي
وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ اَوْلِيَائِي
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
اِنَّكَ وَلِيُّ نَعْمَائِي وَمُنْتَهَى مُنَايَ
وَغَايَةُ رَجَائِي فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ
اَنْتَ اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ
اِغْفِرْ لِاَوْلِيَائِنَا وَكُفَّ عَنَّا اَعْدَائَنَا وَاشْغَلْهُمْ عَنْ اَذَانَا
وَاَظْهِرْ كَلِمَةَ الْحَقِّ وَاجْعَلْهَا الْعُلْيَا
وَاَدْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا السُّفْلٰى
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

گناہگاروں کے گناہ تیرے یہاں بخشے ہوئے ہیں
اور مخلوقات کی حاجتیں تیری بارگاہ میں پوری ہو چکی ہیں
سوال کرنے والوں کے عطایا وافر ہیں
اور مزید نعمتیں مسلسل حاضر ہیں
تیرے دسترخوان سے رزق طلب کرنے والوں کے دسترخوان بچھے ہوئے ہیں
اور پیاسوں کے چشمے چھلک رہے ہیں

خدایا میری دعا کو مستجاب بنا دے اور میری حمد و ثنا کو قبول کرلے
مجھے میرے اولیاء کے ساتھ جمع کردے
حضرات محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ کے واسطہ سے
کہ تو تمام نعمتوں کا مالک اور تمام آرزوؤں کی منزل آخر ہے
اور دنیا و آخرت میں میری امیدوں کی آماجگاہ ہے
تو میرا خدا۔ میرا آقا اور میرا مالک ہے
میرے دوستوں کو بخش دے اور مجھے دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھنا اور انھیں مجھے اذیت
پہنچانے کے خیال سے غافل بنا دینا۔ کلمۂ حق کو غالب بنا کر بلند تر بنا دے
اور کلمۂ باطل کو پامال کرکے پست تر بنا دے کہ
تو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے

سورۂ عنکبوت

اس سورۂ مبارکہ میں پروردگار عالم نے مختلف انبیاء کرام اور ان کی قوموں کا تذکرہ کیا ہے۔ جہاں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ قوموں نے انبیاء کرام کی مخالفت کی اور اس کے نتیجہ میں تباہ و برباد ہوگئیں اور ان کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہ گیا۔

مقصد یہ ہے کہ مسلمان اس سبق کو یاد رکھے اور گذشتہ اقوام کے حالات سے عبرت حاصل کرے کہ اگر وہ قومیں تباہ و برباد ہوسکتی ہیں تو امتِ اسلامیہ بھی احکامِ خدا و رسول پر عمل نہ کرنے کی بنا پر تباہی کے گھاٹ اتر سکتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾

سورۂ عنکبوت

شب قدر دعا، توبہ، استغفار اور ذکرِ خدا کی رات ہے لہذا اِس رات میں تعمیر کردار کے تمام اسباب فراہم کر دیئے گئے ہیں اور ان میں سب سے اہم عنصر تلاوتِ قرآن کا ہے۔

تلاوت کے مرحلہ پر سورۂ عنکبوت کا انتخاب شاید اس لئے کیا گیا ہے کہ اس سورہ میں بار بار مسلمانوں کو راہِ خدا میں جہادِ نفس کی دعوت دی گئی ہے اور آخر میں باطل کی کمزوری کی طرف بھی اشارہ کر دیا گیا ہے کہ باطل اپنے جاہ و جلال کے باوجود تارِ عنکبوت سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا ہے۔

بنام خدائے رحمان و رحیم

الٓمّٓ ① کیا لوگوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ وہ صرف اس بات پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ وہ یہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور ان کا امتحان نہیں ہوگا ② بیشک ہم نے ان سے پہلے والوں کا بھی امتحان لیا ہے اور اللہ تو بہرحال یہ جانتا ہے کہ ان میں کون لوگ سچے ہیں اور کون جھوٹے ہیں ③ کیا برائی کرنے والوں کا یہ خیال ہے کہ ہم سے آگے نکل جائیں گے۔ یہ ان کا بدترین فیصلہ ہے ④ جو شخص بھی لقائے خدا کا امیدوار ہے اسے معلوم رہے کہ خدائی اجل بہرحال آنے والی ہے اور وہ سب کی سننے والا اور سب کے حالِ دل کا جاننے والا ہے ⑤

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حُسْنًا ۚ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
كَعَذَابِ اللّٰهِ ۚ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ
اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿١١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۚ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ
مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ
اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ

جس شخص نے بھی جہاد کیا اس نے اپنے لئے کیا ہے اور خدا تمام عالمین
سے بے نیاز ہے ﴿٦﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال
کئے ہم ان کی برائیوں کی پردہ پوشی کریں گے اور ان کے اعمال کی بہترین جزا
دیں گے ﴿٧﴾ ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ اچھے برتاؤ کی نصیحت کی
اور بتایا کہ اگر وہ کسی ایسی شے کو ہمارا شریک بنانے کی دعوت دیں جس کا
تمھیں علم نہیں ہے تو خبردار ان کی اطاعت نہ کرنا کہ تم سب کو پلٹ کر ہماری
بارگاہ میں آنا ہے اور اس وقت ہم بتائیں گے کہ تم کیا کر رہے تھے ﴿٨﴾ اور
جن لوگوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کیا ہم انھیں نیک کرداروں کی
صف میں داخل کریں گے ﴿٩﴾ اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے
ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اس کے بعد جب راہِ خدا میں اذیت دی جاتی ہے
تو لوگوں کے فتنہ کو بھی عذاب خدا جیسا قرار دیدیتے ہیں اور اگر نصرت خدا آگئی
تو فوراً کہہ دیتے ہیں کہ ہم بھی تو آپ کے ساتھ ہی تھے تو کیا خدا عالمین کے
دلوں کا حال نہیں جانتا ہے ﴿١٠﴾ وہ یقیناً صاحبانِ ایمان کو بھی جاننا چاہتا
ہے اور منافقین کو بھی جاننا چاہتا ہے ﴿١١﴾ اور یہ کفار ایمان والوں سے
کہتے ہیں کہ ہمارے راستہ کا اتباع کرلو ہم تمھاری خطاؤں کا بوجھ اٹھالیں گے
حالانکہ ایسا کچھ نہیں ہونے والا ہے اور یہ سب بالکل جھوٹے ہیں ﴿١٢﴾ اور
انھیں ایک دن اپنا بوجھ بھی اٹھانا پڑے گا اور ان کا بوجھ بھی اٹھانا پڑے گا اور

الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا
اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ
اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾
وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى
الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ
يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى
اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَآ اَنْتُمْ

قیامت کے دن ان کے افترا کے بارے میں سوال بھی کیا جائے گا ﴿۱۳﴾ اور
ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو ان کے درمیان ۹۵۰ سال رہے اس کے
بعد قوم کو طوفان نے لے لیا کہ وہ لوگ ظالم تھے ﴿۱۴﴾ اور ہم نے نوح اور
سفینہ والوں کو نجات دے دی اور اس سفینہ کو عالمین کے لئے ایک نشانی
بنا دیا ﴿۱۵﴾ اور ابراہیم کو یاد کرو جب انھوں نے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور
اس سے ڈرو کہ اس میں تمھارے لئے خیر ہے اگر تم کچھ جانتے ہو ﴿۱۶﴾ تم خدا
کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے ہو اور اپنے پاس سے جھوٹ گڑھتے ہو
حالانکہ خدا کے علاوہ جن کی عبادت کرتے ہو یہ تمھارے رزق کے ذمہ دار
نہیں ہیں لہٰذا خدا کے پاس سے رزق طلب کرو اور اس کی عبادت کرو
اور اس کا شکریہ ادا کرو کہ آخرکار پلٹ کر اسی کے پاس جانا ہے ﴿۱۷﴾ اور اگر
تم جھٹلا رہے ہو تو تم سے پہلے والی امتوں نے بھی یہی کیا ہے اور رسول
کی ذمہ داری واضح پیغام رسانی کے علاوہ کچھ نہیں ہے ﴿۱۸﴾ کیا ان لوگوں
نے نہیں دیکھا کہ خدا کس طرح مخلوقات کو ایجاد کرتا ہے اور پھر دوبارہ
واپس لے جاتا ہے کہ یہ سب اس کے لئے بہت آسان ہے ﴿۱۹﴾ ان سے کہہ
دیجئے کہ زمین میں سیر کرو اور دیکھو کہ خدا نے کس طرح مخلوقات کو ایجاد کیا پھر اس کے
بعد وہی دوبارہ ایجاد کرے گا کہ وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾ وہ جس پر
چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اور جس پر چاہتا ہے مہربانی کرتا ہے اور تم سب اسی کی طرف پلٹائے

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ز وَمَا لَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ
اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ
النَّارِ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ
اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا لا مَّوَدَّةَ
بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ
بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ز وَّمَاْوٰىكُمُ
النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ م
وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ط اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا
فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي
الدُّنْيَا ج وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَ
لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ز
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَئِنَّكُمْ

جاؤ گے (۲۱) تم اسے نہ زمین میں عاجز بنا سکتے ہو اور نہ آسمان میں اور نہ اس کے
علاوہ تمھارا کوئی سرپرست اور مددگار ہے (۲۲) اور جن لوگوں نے آیاتِ الٰہی اور
اس کی ملاقات کا انکار کیا وہ میری رحمت سے مایوس ہیں اور ان کے لئے
دردناک عذاب ہے (۲۳) تو ان کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ انھیں قتل کردو
یا آگ میں جلا ڈالو تو خدا نے انھیں آگ سے بچا لیا کہ اس میں صاحبانِ ایمان
کے لئے بڑی نشانیاں پائی جاتی ہیں (۲۴) اور انھوں نے کہا کہ تم لوگوں نے
خدا کو چھوڑ کر جو بتوں کو اختیار کیا ہے یہ صرف زندگانی دنیا میں محبتوں کے
برقرار رکھنے کے لئے ہے ورنہ روزِ قیامت سب ایک دوسرے کا انکار
کردیں گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھی کریں گے اور سب کا انجام جہنم
ہوگا اور کوئی کسی کا مددگار نہ ہوگا (۲۵) پھر لوط ابراہیم پر ایمان لے آئے اور
انھوں نے کہا کہ میں اپنے رب کی طرف جارہا ہوں کہ وہ صاحب عزت
بھی ہے اور صاحبِ حکمت بھی ہے (۲۶) اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور
یعقوب جیسی اولاد عطا کی اور ان کی ذریت میں نبوت اور کتاب کو رکھ
دیا اور انھیں دنیا میں بھی اجر عطا کیا اور ان کا شمار آخرت میں بھی
صالحین میں ہوگا (۲۷) اور پھر لوط کو یاد کرو جب انھوں نے اپنی قوم
سے کہا کہ تم ایسی فحش برائی کرتے ہو جو عالمین میں تم سے پہلے کسی
نے نہیں کی ہے (۲۸) کیا تم لوگ مردوں سے جنسی تعلقات

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۵ وَتَاْتُوْنَ
فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ
اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ
بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ
اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ
قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنْ
جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ
قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ
اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى
اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا

پیدا کرتے ہو اور راستے قطع کر رہے ہو اور محفلوں میں بدترین اعمال انجام
دے رہے ہو ـــــ تو قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ اگر تم سچے ہو تو
عذاب الٰہی کو لے آؤ ﴿۲۹﴾ لوط نے کہا کہ خدایا اس مفسد قوم کے مقابلہ
میں میری مدد فرما ﴿۳۰﴾ اس کے بعد جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے
پاس بشارت لے کر آئے اور یہ کہا کہ ہم اس قریہ والوں کو تباہ کرنے
والے ہیں کہ یہاں والے ظالم ہیں ﴿۳۱﴾ تو ابراہیم نے کہا کہ اس میں
تو لوط بھی رہتے ہیں ـــ فرشتوں نے کہا کہ ہم سب کے بارے
میں جانتے ہیں۔ ہم لوط اور ان کے اہل کو نجات دے دیں گے مگر
ان کی زوجہ کو نہیں کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے ﴿۳۲﴾ اس کے
بعد جب فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ پریشان ہوگئے اور دل
تنگ ہونے لگے تو فرشتوں نے کہا کہ آپ خوفزدہ اور رنجیدہ نہ
ہوں۔ ہم آپ کو اور آپ کے اہل کو زوجہ کے علاوہ سب کو بچالیں گے
کہ زوجہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے ﴿۳۳﴾ ہم اس بستی والوں پر عذاب
آسمانی نازل کرنے والے ہیں کہ یہ لوگ فسق کر رہے ہیں ﴿۳۴﴾ اور
پھر ہم نے اس بستی میں صاحبانِ عقل کے لئے کھلی ہوئی نشانی چھوڑ
دی ﴿۳۵﴾ اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا تو انھوں نے
کہا کہ اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور روزِ آخرت سے امید وابستہ کرو

تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جٰثِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَّثَمُودَا
وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَ
كَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَ
هَامٰنَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سٰبِقِينَ ﴿٣٩﴾
فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ
حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ
اللّٰهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ ۚ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ
وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ ۘ لَوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ
دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾

اور روئے زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو (۳۶) تو ان لوگوں نے
انھیں جھٹلا دیا اور انھیں ایک زلزلہ نے گرفت میں لے لیا جس کے
نتیجہ میں اپنے گھر میں اوندھے پڑے رہ گئے (۳۷) اور عاد و ثمود کو یاد
کرو کہ ان کے گھر سرِراہ واضح ہو چکے ہیں اور شیطان نے ان کے
اعمال کو آراستہ کر دیا تھا اور انھیں راستہ سے روک دیا تھا حالانکہ
وہ لوگ بہت ہوشیار تھے (۳۸) اور قارون و فرعون اور ہامان کو یاد کرو
کہ ان کے پاس موسیٰ کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے تو انھوں نے زمین
میں استکبار سے کام لیا حالانکہ ہم سے آگے نکل جانے والے نہیں
تھے (۳۹) تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کی گرفت میں لے لیا۔
کسی پر پتھروں کی بارش کر دی۔ کسی کو آسمانی چیخ نے لے لیا
اور کسی کو زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو پانی میں غرق کر دیا اور خدا
کسی پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ یہ خود ہی اپنے نفس پر ظلم کر رہے
تھے (۴۰) جن لوگوں نے خدا کے علاوہ سرپرست اختیار کر لئے ہیں
ان کی مثال مکڑی جیسی ہے کہ اس نے ایک گھر تیار کیا جو سب سے
زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ اگر یہ لوگ اس بات کو سمجھتے ہوں (۴۱) یاد رکھو
خدا ان تمام افراد کو جانتا ہے جنھیں یہ خدا کو چھوڑ کر پکارتے
ہیں اور وہ صاحبِ عزت بھی ہے اور صاحبِ حکمت بھی ہے (۴۲)

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَاۤ
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

اُتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ
الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ
الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْهُمْ وَقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ
كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ
بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ
مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾
بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَاۤ
اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

یہ وہ مثالیں ہیں جنھیں ہم لوگوں کے لئے بیان کر رہے ہیں حالانکہ صاحبانِ علم
کے علاوہ کوئی سمجھنے والا نہیں ہے ﴿۴۳﴾ اللہ نے آسمان و زمین کو حق کے ساتھ پیدا
کیا ہے اور اس میں صاحبانِ ایمان کے لئے واضح نشانی پائی جاتی ہے ﴿۴۴﴾ پیغمبر!
جو کتاب آپ کی طرف بذریعہ وحی بھیجی گئی ہے اس کی تلاوت کریں اور نماز قائم
کریں کہ نماز ہر طرح کی برائی اور بدکاری سے روکنے والی ہے اور ذکر خدا بہت
بڑی چیز ہے اور اللہ تمھارے تمام اعمال سے باخبر ہے ﴿۴۵﴾ دیکھو اہلِ کتاب سے
احسن طریقہ سے بحث کرنا علاوہ ان لوگوں کے جنھوں نے ظلم کیا ہے اور یہ کہنا
کہ ہم تو اس سب پر ایمان لے آئے ہیں جو ہماری طرف نازل ہوا ہے یا تمھاری
طرف نازل ہوا ہے اور ہمارا اور تمھارا خدا ایک ہی ہے اور ہم سب اس کے
اطاعت گذار ہیں ﴿۴۶﴾ اور اس طرح ہم نے آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے.
تو جس کو کتاب دی ہے ان میں سے بعض اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے
بھی بعض ایمان رکھتے ہیں اور انکار کرنے والے صرف کافر ہیں ﴿۴۷﴾ اور آپ اس سے
پہلے نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ کچھ اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ورنہ اہل باطل شبہ
میں پڑ جاتے ﴿۴۸﴾ درحقیقت یہ قرآن ان آیات بینات کا نام ہے جو ان کے
دلوں میں ہیں جنھیں علم دیا گیا ہے اور ہماری آیات کا انکار ظالموں کے
علاوہ کوئی نہیں کرتا ہے ﴿۴۹﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ان پر خدا کی طرف
سے آیات کیوں نہیں نازل ہوتیں تو آپ کہہ دیجئے کہ آیات سب

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ
اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۱ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ۝۵۲ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ
اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۳ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۵۴ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۵ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ
اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝۵۶ كُلُّ نَفْسٍ
ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۵۷ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝۵۸
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۵۹ وَكَاَيِّنْ

سب خدا کے قبضہ میں ہے اور میں تو صرف واضح طور پر عذابِ الٰہی سے ڈرانے والا ہوں ۝۵۰ کیا ان کے لئے یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل کر دی جو ان کے سامنے پڑھی جاتی ہے اور اس میں صاحبانِ ایمان کے لئے رحمت بھی ہے اور یاد دہانی بھی ہے ۝۵۱ آپ کہہ دیں کہ ہمارے اور تمھارے درمیان خدا شہادت کے لئے کافی ہے کہ وہ آسمان وزمین کی ہر شے کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے باطل پر ایمان اختیار کیا اور خدا کا انکار کر دیا یہی درحقیقت خسارہ والے ہیں ۝۵۲ اور یہ لوگ عذاب کی جلدی مچائے ہوئے ہیں حالانکہ اگر وقت معیّن نہ ہو گیا ہوتا تو اب تک عذاب آگیا ہوتا اور یقیناً ایک دن اچانک آجائے گا جب انھیں شعور بھی نہ ہوگا ۝۵۳ یہ لوگ عذاب کی جلدی کر رہے ہیں حالانکہ جہنم کافروں کو اپنے گھیرے میں لئے ہوئے ہے ۝۵۴ جس دن عذاب انھیں اوپر اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور آواز آئے گی اب اپنے اعمال کا مزہ چکھو ۝۵۵ اے میرے باایمان بندو! دیکھو میری زمین بہت وسیع ہے لہٰذا تم میری ہی عبادت کرنا ۝۵۶ ہر نفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اس کے بعد تم سب ہمارے پاس پلٹا کر لائے جاؤ گے ۝۵۷ اور جن لوگوں نے ایمان اختیار کیا اور نیک اعمال کئے ہم انھیں جنت میں ایسے غرفوں میں رکھیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے کہ یہی ان عمل کرنے والوں کا بہترین اجر ہے ۝۵۸ جو لوگ صبر کرنے والے ہیں اور اپنے خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں ۝۵۹ اور زمین پر چلنے والے

مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرۡزُقُهَا وَاِيَّاكُمۡ ۖ
وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ لَيَقُوۡلُنَّ
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ
يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ
عَلِيۡمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ
قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا
هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ
الۡاٰخِرَةَ لَهِىَ الۡحَيَوَانُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾
فَاِذَا رَكِبُوۡا فِى الۡفُلۡكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ
الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ اِذَا هُمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۵﴾
لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوۡا ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ
مِنۡ حَوۡلِهِمۡ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ
يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

بہت سے ایسے بھی ہیں جو اپنے رزق کا بوجھ نہیں اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ انہیں
بھی رزق دیتا ہے اور تمھیں بھی اور وہ سب کی سننے والا اور جاننے والا
ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا اور
آفتاب و ماہتاب کا مسخر کرنے والا کون ہے تو سب کہیں گے "اللہ" پھر یہ کدھر
بہکے جا رہے ہیں ﴿۶۱﴾ اللہ ہی ہے کہ جسے چاہتا ہے وسیع رزق دیتا ہے اور
جس پر چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ ہر شے کا جاننے والا ہے ﴿۶۲﴾ اور اگر
آپ ان سے سوال کریں گے کہ آسمان سے پانی برسا کر مردہ زمین کو زندہ کس نے
کیا ہے تو فوراً اقرار کریں گے کہ اللہ ہے تو آپ کہئے کہ ساری حمد اللہ کے لئے
ہے۔ مگر اکثر لوگ ان باتوں کو نہیں سمجھتے ہیں ﴿۶۳﴾ اور یہ زندگانی دنیا کھیل
تماشے کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ صرف آخرت ہے جو ہمیشہ رہنے والی چیز ہے
اگر یہ لوگ اس حقیقت کو جانتے ہوں ﴿۶۴﴾ پھر جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے
ہیں تو نہایت اخلاص دین کے ساتھ خدا کو پکارتے ہیں۔ اس کے بعد جب وہ بچا
کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو شرک شروع کر دیتے ہیں ﴿۶۵﴾ تاکہ ہماری نعمتوں کا
انکار کر دیں اور مزہ اڑائیں۔ تو عنقریب انھیں معلوم ہو جائے گا ﴿۶۶﴾ کیا انھوں نے
نہیں دیکھا کہ ہم نے ایک محفوظ حرم بنا دیا جس کے اطراف لوگ اچک لئے
جاتے ہیں تو کیا یہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور صرف نعمت خدا کا انکار کرتے
ہیں ﴿۶۷﴾ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹا الزام لگائے اور

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾

سورۂ روم

اس سورۂ مبارکہ میں دنیا کے انقلابات اور صاحبانِ ایمان کی استقامت کا ذکر کیا گیا ہے کہ ایمان والے خدائی وعدوں پر اعتبار رکھتے ہیں اور ظاہری الٹ پھیر سے مرعوب نہیں ہوتے ہیں اور اس کے برخلاف کفار اور منافقین انھیں مواقع کو گمراہی کا ذریعہ اور جواز بنا لیتے ہیں جو انتہائی غلط اور مہمل طریقۂ کار ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

حق کے آنے کے بعد اس کا انکار کر دے تو کیا جہنم کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے ﴿۶۸﴾ اور جن لوگوں نے ہمارے حق میں جہاد کیا ہم انھیں اپنے راستوں کی ہدایت دے دیں گے اور یقیناً خدا ہمیشہ نیک عمل کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۶۹﴾

سورۂ روم

شاید اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کا راز بھی یہی ہے کہ اس میں گذشتہ اقوام کی تباہی و بربادی کے ساتھ صاحبانِ ایمان کی استقامت اور ان کے استقلال کا ذکر کیا گیا ہے اور دینِ خدا کے بارے میں اخلاص و انابت کا حکم دیا گیا ہے اور اس حقیقت کا بھی ذکر کیا گیا ہے کہ عمل کے بغیر ایمان کی کوئی قیمت نہیں ہے اور نماز کے ادا نہ کرنے والے کا شمار روزِ قیامت مشرکین میں ہوگا مومنین میں نہیں ہوگا۔!

بنام خدائے رحمان و رحیم

الٓمّٓ ﴿۱﴾ روم والے مغلوب ہوگئے ﴿۲﴾ قریب ترین علاقہ میں لیکن یہ مغلوب ہوجانے کے بعد عنقریب پھر غالب ہوجائیں گے ﴿۳﴾ چند سال کے اندر۔ اللہ ہی کے لئے اوّل و آخر ہر زمانہ کا اختیار ہے اور اسی دن صاحبانِ ایمان خوشی منائیں گے ﴿۴﴾ اللہ کی نصرت و امداد کے سہارے کہ وہ جس کی امداد چاہتا ہے کر دیتا ہے اور وہ صاحبِ عزت بھی ہے اور مہربان بھی ہے ﴿۵﴾ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ہے۔ یہ اور بات ہے

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٧ اَوَلَمْ
يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَ
اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝٨
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ
جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٩ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ
الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْۗآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ
الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٢ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَاۗىِٕهِمْ شُفَعٰۗؤُا
وَكَانُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝١٣ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝١٤ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

لوگوں کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی ہے (٦) یہ لوگ صرف ظاہری
زندگانی دنیا کو جانتے ہیں اور آخرت کی طرف سے یکسر غافل ہیں (٧) کیا ان
لوگوں نے اپنے اندر فکر نہیں کی ہے کہ خدا نے زمین و آسمان اور ان کے
درمیان جو کچھ ہے سب کو برحق ہی پیدا کیا ہے اور ایک معین مدت کے
ساتھ اور لوگوں کی ایک بڑی تعداد اپنے رب کی ملاقات کا انکار کر رہی ہے (٨)
کیا ان لوگوں نے زمین کے اندر سیر نہیں کی کہ دیکھتے کہ پہلے والوں کا انجام کیا
ہوا ہے ۔ جو طاقت میں ان سے زیادہ مضبوط تھے اور انھوں نے زراعت
کرکے زمین کو ان سے زیادہ آباد کر لیا تھا اور ان کے پاس ہمارے نمائندے
کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے تھے یقیناً خدا اپنے بندوں پر ظلم نہیں
کر رہا تھا بلکہ یہ لوگ خود اپنے نفس پر ظلم کر رہے تھے (٩) اس کے بعد برائی
کرنے والوں کا انجام برا ہوا کہ انھوں نے آیاتِ الٰہی کا انکار کیا اور ان کا
مذاق اڑا رہے تھے (١٠) اللہ ہی وہ ہے جو مخلوقات کو ایجاد کرتا ہے اور پھر
پلٹا بھی دیتا ہے اور پھر تم سب اسی کی طرف واپس لے جائے جاؤ گے (١١)
جس دن قیامت قائم ہوگی تمام مجرمین مایوس ہو جائیں گے (١٢) اور
ان کے شرکاء میں سے کوئی سفارش کرنے والا نہ ہوگا بلکہ یہ خود اپنے
شرکاء کا انکار کرنے والے ہوں گے (١٣) اور جب قیامت قائم ہوگی
تو سب متفرق ہو جائیں گے (١٤) جن لوگوں نے ایمان اور عمل کا راستہ اختیار

الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي
الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ
حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِ

کیا ہے وہ باغِ جنت میں نہال اور خوش حال ہوں گے ﴿۱۵﴾ اور جن لوگوں نے
کفر کیا ہے اور ہماری ملاقات کا انکار کیا ہے وہ عذاب میں ضرور گرفتار
کئے جائیں گے ﴿۱۶﴾ لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی تسبیح کرو شام کے
وقت اور صبح کے ہنگام ﴿۱۷﴾ اور اسی کے لئے حمد ہے آسمانوں میں اور
زمین میں اور عصر کے ہنگام اور دوپہر کے وقت ﴿۱۸﴾ وہ مردہ سے زندہ کو
اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ بناتا
ہے اور تم کبھی اسی طرح نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے
یہ بھی ہے کہ اس نے تمھیں خاک سے پیدا کیا ہے اور اس کے بعد تم بشر
کی شکل میں پھیل گئے ہو ﴿۲۰﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے
تمھارا جوڑا تمھیں میں سے پیدا کیا ہے تاکہ اس سے سکون حاصل کرو اور
پھر تمھارے درمیان محبت اور رحمت قرار دے دی ہے۔ بیشک اس میں
صاحبانِ فکر کے لئے بڑی نشانیاں پائی جاتی ہیں ﴿۲۱﴾ اور اس کی نشانیوں
میں سے آسمان و زمین کی خلقت اور تمھاری زبانوں اور تمھارے رنگوں کا اختلاف بھی
ہے یقیناً اس میں صاحبانِ علم کے لئے بہت سی نشانیاں پائی جاتی ہیں ﴿۲۲﴾ اور اس کی
نشانیوں میں دن اور رات کا سونا اور پھر فضل خدا کا تلاش کرنا بھی ہے یقیناً اس میں
اس قوم کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں جو بات سننے والی ہے ﴿۲۳﴾ اور اس کی نشانیوں میں
یہ بھی ہے کہ وہ بجلی کو خوف اور امید کا مرکز بنا کر دکھلاتا ہے اور آسمان سے پانی برسا کر مردہ

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ
الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاکُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ
الْاَرْضِ ۖ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ کُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ
یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ
الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ لَکُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِکُمْ ؕ هَلْ لَّکُمْ
مِّنْ مَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ مِّنْ شُرَکَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰکُمْ
فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ کَخِیْفَتِکُمْ اَنْفُسَکُمْ ؕ
کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ یَّهْدِیْ مَنْ
اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَکَ
لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ
عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ
وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ

زمین کو زندہ بنا دیتا ہے۔ یقیناً اس میں صاحبانِ عقل کے لئے بہت سی
نشانیاں پائی جاتی ہیں ﴿۲۴﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان و
زمین اس کے امر سے قائم ہیں۔ اس کے بعد جب وہ تم سب کو طلب کرے گا
تو سب زمین سے یکبارگی نکل آئیں گے ﴿۲۵﴾ اور اسی کے لئے زمین و آسمان
کی ہر شے ہے اور سب اسی کے تابع فرمان ہیں ﴿۲۶﴾ وہی وہ ہے جو مخلوقات
کو ایجاد کرتا ہے اور پھر واپس لے جاتا ہے اور یہ اس کے لئے بہت آسان
ہے۔ اور اسی کے لئے زمین و آسمان میں بہترین مثالیں ہیں اور وہی
صاحب عزت و حکمت ہے ﴿۲۷﴾ اس نے تمہارے لئے تمہارے اندر ہی مثال
قائم کر دی ہے۔ کیا تمہارے ہاتھوں کی ملکیت میں سے کوئی ہمارے دیئے
ہوئے رزق میں تمہارا شریک ہے کہ تم سب برابر ہو جاؤ اور تمہارے اندر ان کا
خوف اسی طرح ہو جس طرح اپنے نفس کے بارے میں ہوتا ہے۔ ہم اپنی آیات کو
اسی طرح تفصیل کے ساتھ صاحبانِ عقل کے لئے بیان کرتے ہیں ﴿۲۸﴾ حقیقت
یہ ہے کہ ظلم کرنے والوں نے بغیر جانے بوجھے اپنی خواہشات کا اتباع کر لیا
ہے تو اب جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے۔ اب اُن کا
کوئی مددگار نہیں ہے ﴿۲۹﴾ آپ تم سب اپنے رخ کو دین کی طرف رکھو اور باطل سے
الگ رہو کہ یہی وہ فطرت ہے جس پر خدا نے سب کو پیدا کیا ہے اور اس کی خلقت میں کوئی
تبدیلی ممکن نہیں ہے۔ یہی مضبوط و مستحکم دین ہے لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے ہیں ﴿۳۰﴾ تم سب اپنی

وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾
مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۚ كُلُّ حِزْبٍ
بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً
إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا
آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ أَنْزَلْنَا
عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾
وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ
إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ فَآتِ
ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذٰلِكَ
خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ
النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكٰوةٍ
تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾ اللَّهُ

توجہ خدا کی طرف رکھو اور اس سے ڈرتے رہو۔ نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے
نہ ہو جاؤ (۳۱) ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جنھوں نے زمین میں تفرقہ پیدا کیا اور
گروہوں میں تقسیم ہو گئے اور پھر ہر گروہ اپنے خیالات میں مگن ہے (۳۲) اور لوگوں
کا حال یہ ہے کہ جب نقصان سامنے آتا ہے تو خدا کو پوری توجہ کے ساتھ پکارتے
ہیں اور اس کے بعد جب وہ رحمت کا مزہ چکھا دیتا ہے تو ایک گروہ فوراً شرک کرنے
لگتا ہے (۳۳) تاکہ ہماری نعمتوں کا انکار کر دیں۔ تو تم لوگ مزے کر لو عنقریب تمھیں
معلوم ہو جائے گا (۳۴) کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو ان سے ان کے
شرک کے بارے میں جواز بیان کرتی ہو (۳۵) اور جب لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھا
دیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں اور اگر برائے کردار کی بنا پر تکلیف پہنچ جاتی
ہے تو فوراً مایوس ہو جاتے ہیں (۳۶) کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ خدا جس کے لئے
چاہتا ہے رزق میں وسعت پیدا کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگی کر دیتا ہے۔
اس میں بھی صاحبانِ ایمان کے لئے بہت سی نشانیاں پائی جاتی ہیں (۳۷) لہذا
آپ قربتداروں کو ان کا حق دیدیں اور مسکین و مسافر کو بھی کہ اس میں ان لوگوں کے
لئے بہتری ہے جو رضائے الٰہی کے طلب گار ہیں اور یہی لوگ کامیابی حاصل
کرنے والے ہیں (۳۸) اور تم لوگ جو بھی سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں
اضافہ ہو جائے اس سے خدا کے یہاں کوئی اضافہ نہیں ہوتا ہے۔ ہاں
رضائے الٰہی کے لئے جو زکوٰۃ دیتے ہو اسے خدا دگنا چوگنا بنا دیتا ہے (۳۹) اللہ

الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ
هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ
شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ
بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا
فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ
مِنَ اللَّهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾
لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ
الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ
فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ

ہی وہ ہے جس نے تمھیں پیدا کیا اور پھر روزی دی پھر مردہ بنائے گا اور پھر
زندہ کرے گا۔ کیا تمھارے شرکا میں کوئی ایسا ہے جو اس طرح کا کوئی کام انجام
دے سکے ۔ بے شک خدا بے نیاز ہے اور ہر طرح کے شرک سے بلند و بالاتر ہے
۴۰ برو بحر میں لوگوں کے اعمال کی وجہ سے فساد نمایاں ہوگیا ہے تاکہ خدا انھیں
بعض اعمال کی سزا دے سکے شاید اس طرح راہِ راست پر واپس آجائیں ۴۱
پیغمبر! کہہ دیجئے کہ تم لوگ زمین کی سیر کرو اور دیکھو کہ تم سے پہلے والوں کا انجام
کیا ہوا ہے جن کی اکثریت مشرک تھی ۴۲ پھر اپنے رخ کو دین محکم کی طرف
رکھئے قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس کی واپسی کا کوئی امکان نہیں ہے اور
اس دن سب پریشان ہوکر الگ الگ ہوجائیں گے ۴۳ جو کفر اختیار کرتا ہے
وہ خود اپنے کفر کا ذمہ دار ہے اور جو نیک عمل کرتا ہے وہ اپنے لئے زمین ہموار
کر رہا ہے ۴۴ تاکہ خدا صاحبانِ ایمان و عمل صالح کو اپنے فضل و کرم سے جزا دے
سکے ۔ یقیناً وہ کفر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے ۴۵ اور اس کی نشانیوں میں
سے یہ بھی ہے کہ وہ ہواؤں کو بشارت دے کر بھیجتا ہے اور اس لئے کہ تمھیں
رحمت کا مزہ چکھائے اور اس کے امر سے کشتیاں چل سکیں اور تم اس کے فضل کو تلاش
کرسکو اور شاید اس طرح اس کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے لگو ۴۶ اور ہم نے
تم سے پہلے بہت سے رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا اور وہ کھلی ہوئی
نشانیاں لے کر آئے اور پھر ہم نے مجرمین سے بدلہ لے لیا ۔

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُ الَّذِي
يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ
يَشَآءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ
خِلٰلِهِ ۚ فَإِذَآ أَصَابَ بِهِ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ
إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ
أَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾ فَانْظُرْ
إِلٰى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ
إِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾
وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ
يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
الدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾ وَمَآ أَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۗ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
فَهُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ
ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ
بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ
الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ

اور ہمارا فرض ہے کہ ہم صاحبانِ ایمان کی مدد کریں ﴿٤٧﴾ اللہ ہی وہ ہے جو ہواؤں
کو چلاتا ہے اور وہ بادلوں کو اڑاتی ہیں پھر وہ بادلوں کو جس طرح چاہتا ہے آسمان
میں پھیلا دیتا ہے اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے اور اس کے درمیان
سے پانی برساتا ہے ۔ پھر یہ پانی ان بندوں تک پہنچ جاتا ہے جہاں تک
پہنچانا چاہتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿٤٨﴾ اگرچہ وہ اس بارش سے پہلے
مایوس ہو چکے ہوتے ہیں ﴿٤٩﴾ اب تم آثار رحمت خدا کو دیکھو کہ وہ کس طرح
مردہ زمین کو زندہ بناتا ہے ۔ یقیناً وہ مردوں کو زندہ بنانے والا ہے اور وہ ہر
شے پر قدرت و اختیار رکھنے والا ہے ﴿٥٠﴾ اور اگر ہم زہریلی ہوا چلا دیتے
اور یہ ہر طرف موسم خزاں جیسی زردی دیکھ لیتے تو بالکل ہی کافر ہو جاتے
﴿٥١﴾ پیغمبر! آپ نہ مُردوں کو اپنا پیغام سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو اگر
وہ منھ پھیر کر چل دیں ﴿٥٢﴾ اور آپ اندھوں کو بھی گمراہی کے بعد ہدایت
نہیں دے سکتے ہیں ۔ آپ صرف انھیں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر
ایمان رکھتے ہیں اور اطاعت گذار ہیں ﴿٥٣﴾ خدا ہی وہ ہے جس نے تم کو
کمزوری سے پیدا کیا ہے پھر ضعف کے بعد قوت قرار دی ہے پھر
قوت کے بعد دوبارہ ضعف اور پیری رکھ دی ہے ۔ وہ جو
چیز چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ۔ وہ علیم بھی ہے اور قدیر
بھی ہے ﴿٥٤﴾ اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس دن مجرمین

الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا
يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ
لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ
الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ
لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ
وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

سورۂ دخان

اس سورۂ مبارکہ میں قرآن کے شبِ قدر میں نزول کا ذکر کیا گیا ہے اور اس رات کو مبارک رات قرار دیا گیا ہے لہٰذا اس کی تلاوت اس مبارک رات میں مناسب ترین اور محبوب ترین عمل ہے۔ پھر اس رات کی خصوصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ اس میں تمام امور کا فیصلہ کیا جاتا ہے

قسم کھا کر کہیں گے کہ ہم نے صرف ایک ساعت زندگی گذاری ہے۔ یہ اسی طرح دنیا میں افترا پردازی کر رہے تھے ﴿۵۵﴾ اور جن کے پاس علم اور ایمان ہوگا وہ کہیں گے کہ تم نے کتاب خدا کے مطابق قیامت تک کی زندگی گذاری ہے اور یہ روز قیامت ہے لیکن تمھیں اس کا علم ہی نہیں تھا ﴿۵۶﴾ تو اب آج کسی ظالم کی معذرت کام آنے والی نہیں ہے اور نہ کسی کی کوئی بات سنی جائے گی ﴿۵۷﴾ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے تمام مثالیں بیان کر دی ہیں اور اگر آپ تمام آیات لے کر آجائیں جب بھی یہ کافر یہی کہیں گے کہ تم لوگ باطل والے ہو ﴿۵۸﴾ اسی طرح اللہ جاہلوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۵۹﴾ اب آپ صبر کریں کہ خدا کا وعدہ برحق ہے اور خبردار آپ کو یقین نہ رکھنے والے ہلکا نہ بنادیں ﴿۶۰﴾

سورۂ دخان

اس سورہ کو "دخان" اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں آثار و احوال قیامت کے ذیل میں دھوئیں کا ذکر کیا گیا ہے اور انسان کو متوجہ کیا گیا ہے کہ جس طرح دھوئیں سے انسان کا دم گھٹنے لگتا ہے اور اسے کچھ نظر نہیں آتا ہے اسی طرح قیامت کا منظر بھی ہوگا لہٰذا اگر کوئی عمل کرنا ہے تو اسی دنیا میں کرنا ہوگا جہاں سانس

لہذا مقدر بنانے کے لئے بھی اس سورہ مبارکہ کی تلاوت بیحد مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝١ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ
مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝٣ فِيْهَا يُفْرَقُ
كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝٤ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِيْنَ ۝٥ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝٦ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ
اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٧ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ
رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ بَلْ هُمْ
فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ
بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠ يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣
ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ اِنَّا
كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَاۗىِٕدُوْنَ ۝١٥

آرہی ہے اور راستہ دیکھنے کے امکانات پائے جا رہے ہیں ۔

بنام خدائے رحمان و رحیم

حٰمٓ (١) روشن کتاب کی قسم (٢) ہم نے اس قرآن کو ایک مبارک رات میں نازل کیا ہے ۔ ہم بیشک عذاب سے ڈرانے والے ہیں (٣) اس رات میں تمام حکمت و مصلحت کے امور کا فیصلہ کیا جاتا ہے (٤) یہ ہماری طرف کا حکم ہوتا ہے اور ہم ہی رسولوں کے بھیجنے والے ہیں (٥) یہ آپ کے پروردگار کی رحمت ہے ۔ یقیناً وہ سب کی سننے والا اور سب کے حالات کا جاننے والا ہے (٦) وہ آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی ہر شے کا مالک ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو (٧) اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے وہی زندگی اور موت دینے والا ہے ۔ وہ تمھارا بھی رب ہے اور تمھارے گذشتہ آباء و اجداد کا بھی (٨) حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ شک کے عالم میں کھیل تماشہ کر رہے ہیں (٩) تو آپ اس دن کا انتظار کریں جب آسمان ایک واضح دھواں لے کر آجائے گا (١٠) جو تمام لوگوں کو ڈھانک لے گا اور یہی عذاب الیم ہوگا (١١) تب یہ کہیں گے کہ خدایا ہم سے عذاب کو برطرف کر دے ہم ایمان لے آئے ہیں (١٢) حالانکہ ان کی قسمت میں نصیحت کہاں جبکہ ان کے پاس نمایاں پیغام والا رسول آچکا ہے (١٣) پھر انھوں نے منہ پھیر لیا اور کہہ دیا کہ سکھایا پڑھایا ہوا دیوانہ ہے (١٤) خیر ہم تھوڑی دیر کے لئے عذاب ہٹا لیتے ہیں لیکن یہ جانتے ہیں کہ تم پھر یہی کرنے والے ہو (١٥)

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾
وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ
كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۗ اِنِّيْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ
اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٩﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ
وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ
فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ
مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۗ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٢٥﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّ
مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٢٦﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾
كَذٰلِكَ ۣ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾ فَمَا
بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا
مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ
الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۗ اِنَّهٗ كَانَ
عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى

ایک دن آئے گا جب ہم سخت قسم کی گرفت کریں گے۔ ہم یقیناً انتقام لینے
والے ہیں ﴿١٦﴾ اور ہم نے ان سے پہلے قوم فرعون کا بھی امتحان لیا ہے
جب اس کے پاس ایک محترم رسول آیا ﴿١٧﴾ اور کہا کہ بندگانِ خدا کو ہمارے
حوالے کر دو۔ میں امانتدار رسول ہوں ﴿١٨﴾ اور دیکھو خدا سے سرکشی نہ کرو۔
میں تمھارے پاس نمایاں دلیل لے کر آیا ہوں ﴿١٩﴾ اور میں اپنے اور تمھارے
پروردگار کی پناہ چاہتا ہوں کہ تم مجھے سنگسار نہ کرو ﴿٢٠﴾ اور اگر تم ایمان نہیں
لاتے ہو تو مجھ سے الگ ہو جاؤ ﴿٢١﴾ اس کے بعد اس رسول نے اپنے رب سے
فریاد کی کہ خدایا یہ لوگ بالکل مجرم ہیں ﴿٢٢﴾ تو ہم نے کہا کہ ہمارے بندوں کو لے کر
راتوں رات نکل جاؤ کہ تمھارا پیچھا کیا جا رہا ہے ﴿٢٣﴾ اور دریا کو اپنے حال پر
ساکن چھوڑ کر نکل جاؤ کہ یہ لشکر غرق کیا جانے والا ہے ﴿٢٤﴾ دیکھو یہ لوگ کتنے
ہی باغات اور چشمے ﴿٢٥﴾ اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات ﴿٢٦﴾ اور وہ نعمتیں جن میں
مزے اڑا رہے تھے سب چھوڑ کر چلے گئے ہیں ﴿٢٧﴾ ایسا ہی ظالموں کا انجام
ہوتا ہے اور ہم نے ان املاک کا وارث دوسری قوم کو بنا دیا ﴿٢٨﴾
پھر نہ ان پر آسمان رویا نہ زمین اور نہ انھیں مہلت دی گئی ﴿٢٩﴾
اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کن عذاب سے بچا لیا ﴿٣٠﴾ فرعون
کے شر سے کہ وہ زیادتی کرنے والوں میں بھی بہت اونچا تھا ﴿٣١﴾
اور ہم نے بنی اسرائیل کا تمام عالمین میں جان بوجھ کر

عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۳۲﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا
فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ﴿۳۴﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا
خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۴۰﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ۙ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۙ﴿۴۳﴾ طَعَامُ
الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۙ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ
الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾
ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾
ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ

انتخاب کیا ہے ﴿۳۲﴾ اور انھیں وہ نشانیاں دے دی ہیں جن میں کھلا ہوا امتحان
پایا جاتا ہے ﴿۳۳﴾ یقیناً یہ سب کہنے والے ہیں ﴿۳۴﴾ کہ یہ ایک ہی موت ہے
اور بس اور ہمیں دوبارہ نہیں نکالا جائے گا ﴿۳۵﴾ اور اگر ایسا ہے اور
تم سچے ہو تو ہمارے آباء واجداد کو نکال کر لے آؤ ﴿۳۶﴾ تو یہ زیادہ بہتر قوم
ہیں یا قوم تبّع اور ان سے پہلے والے جن کو ہم نے ہلاک کر دیا کہ وہ سب
مجرم تھے ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمان وزمین اور ان کے درمیان کی چیزوں
کو کھیل تماشہ کے طور پر نہیں پیدا کیا ہے ﴿۳۸﴾ ہم نے ان سب کو حق کے
ساتھ پیدا کیا ہے لیکن ان کی اکثریت کو اس کا علم نہیں ہے ﴿۳۹﴾
بیشک ان سب کا مقررہ وقت فیصلہ کا دن ہے ﴿۴۰﴾ جس دن
کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام آنے والا نہیں ہے اور
نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی ﴿۴۱﴾ سوائے اس کے کہ پروردگار رحم
کردے کہ وہ غالب بھی ہے اور رحیم بھی ہے ﴿۴۲﴾ یقیناً زقوم کا درخت
﴿۴۳﴾ گناہگاروں کی غذا ہے ﴿۴۴﴾ وہ پگھلے ہوئے تانبے کے مانند پیٹ
میں جوش کھائے گا ﴿۴۵﴾ جیسے گرم پانی جوش کھاتا ہے ﴿۴۶﴾ پھر
فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اسے پکڑو اور بیچ جہنم میں لے جاؤ ﴿۴۷﴾ اس کے
بعد اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی ڈال دو ﴿۴۸﴾ اور کہو کہ اب عذاب کا
مزہ چکھو تم تو بہت صاحب عزت اور محترم ہو ﴿۴۹﴾ یہی وہ

هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ۝٥٠ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝٥١ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ۝٥٢
يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝٥٣
كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝٥٤ يَدْعُوْنَ
فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝٥٥ لَا يَذُوْقُوْنَ
فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَوَقٰىهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٥٦ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٥٧ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٥٨ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝٥٩

دُعائے اِمامِ عصرؑ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ
صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهٖ
فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ

عذاب ہے جس میں تم شک کر رہے تھے (۵۰) بیشک متقی افراد محفوظ مقام پر
ہوں گے (۵۱) باغات اور چشموں کے درمیان (۵۲) ریشم کا باریک اور موٹا لباس
پہنے ہوئے ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے (۵۳) ایسا ہی ہوگا اور
ہم ان کا جوڑا بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ملا دیں گے (۵۴) یہاں یہ لوگ
ہر قسم کے میوے نہایت سکون کے ساتھ طلب کریں گے (۵۵) اور پہلی موت کے
علاوہ ان کے لئے کوئی موت نہ ہوگی اور خدا انھیں جہنم کے عذاب سے محفوظ
رکھے گا (۵۶) یہ آپ کے پروردگار کا فضل ہے اور یہی عظیم کامیابی ہے (۵۷) ہم نے
اس قرآن کو آپ کی زبان سے آسان بنا دیا ہے کہ شاید یہ لوگ نصیحت حاصل
کرلیں (۵۸) اب آپ انتظار کریں اور یہ لوگ بھی انتظار کر ہی رہے ہیں (۵۹)

دُعائے اِمامِ عصرؑ

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا اپنے ولی حجۃ بن الحسن کے لئے
(تیرا درود ہو ان پر اور ان کے آباء طاہرین پر)
اس وقت میں اور ہر وقت میں

وَلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَائِدًا

وَّنَاصِرًا وَّدَلِيلًا وَّعَيْنًا

حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا

وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا

يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ، يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ

يَا مُجْرِيَ الْبُحُوْرِ

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَافْعَلْ بِيْ ... اَللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ (حاجات)

دعائے توبہ

یہ امام زین العابدین علیہ السلام کی تعلیم کی ہوئی دعا ہے جس میں ہر اس شخص کو توبہ کا راستہ بتایا گیا ہے جسے گناہوں کا احساس ہو جائے اور وہ اپنی زندگی کا محاسبہ کر کے اپنی عاقبت کا انتظام کرنا چاہتا ہے۔ (آگے صفحہ ۱۴۶ پر)*

سرپرست، محافظ، قائد،

مددگار، رہنما اور نگہبان ہو جا

تاکہ ان کو اپنی زمین پر سکونت دے

اور ان کو زیادہ زمانہ تک بہرہ مند کرتا رہے

اے امور کی تدبیر کرنے والے اور قبر والوں کو اٹھانے والے

اے دریاؤں کو جاری کرنے والے

اے داؤد کے لئے لوہے کو نرم کرنے والے

درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر

اور میرے لئے ایسا ایسا کر ...... اسی رات اسی رات

دُعائے توبہ

گنہگاروں کی زندگی کا بہترین سہارا توبہ ہے لیکن یہ وہ منزل ہے جہاں معصوم کی عملی زندگی کو نمونہ نہیں بنایا جا سکتا ہے کہ اس میں گناہوں اور غلطیوں کا گذر نہیں ہوتا ہے پھر بھی یہ ان کا کرم تھا کہ انھوں نے گناہگاروں کو مالک کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا سلیقہ سکھا دیا اور اس لہجہ سے آشنا بنا دیا جس میں گفتگو

(آگے صفحہ ۱۴۷ پر)

* اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ احساس جرم سے بڑی کوئی دولت نہیں ہے اور ائمہ معصومینؑ سے بہتر توبہ و استغفار کا بتانے والا کوئی نہیں ہے۔!

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِيْنَ
وَيَا مَنْ لَا يُجَاوِزُهُ رَجَاءُ الرَّاجِيْنَ
وَيَا مَنْ لَا يَضِيْعُ لَدَيْهِ اَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ
وَيَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى خَوْفِ الْعَابِدِيْنَ
وَيَا مَنْ هُوَ غَايَةُ خَشْيَةِ الْمُتَّقِيْنَ

هٰذَا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ اَيْدِي الذُّنُوْبِ
وَقَادَتْهُ اَزِمَّةُ الْخَطَايَا، وَاسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ
فَقَصَّرَ عَمَّا اَمَرْتَ بِهٖ تَفْرِيْطًا، وَتَعَاطٰى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ تَعْزِيْرًا
كَالْجَاهِلِ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ، اَوْ كَالْمُنْكِرِ فَضْلَ اِحْسَانِكَ اِلَيْهِ
حَتّٰى اِذَا انْفَتَحَ لَهٗ بَصَرُ الْهُدٰى وَتَقَشَّعَتْ سَحَائِبُ الْعَمٰى

○ کرنے کے بعد سارے گناہ قابلِ بخشش ہو جاتے ہیں اور رحمتِ الٰہی کو جوش آجاتا ہے۔ امام سجادؑ کی یہ دعا توبہ کرنے والوں کے لئے گناہوں کے اندھیروں میں بہترین شمعِ راہ ہے۔

بنام خدائے رحمان ورحیم
خدایا! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اے وہ پروردگار جس کے صفات تک توصیف کرنے والوں کی رسائی نہیں
اور اس کے کرم سے امیدواروں کی امیدیں آگے نہیں بڑھ سکتی ہیں
اس کی بارگاہ میں نیک کرداروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا ہے
اور وہ عبادت گذاروں کے خوف کی آخری منزل ہے
اور پرہیزگاروں کی خشیتِ قلب کی آخری انتہا ہے

خدایا تیرے سامنے وہ بندہ حاضر ہوا ہے جسے گناہوں کے ہاتھ کروٹ بدلوا رہے ہیں
اور غلطیوں کی مہار کھینچے لئے جا رہی ہے شیطان اس پر غالب آچکا ہے
جس کے نتیجہ میں اس نے تیرے اوامر میں کوتاہی کی ہے اور تیرے منہیات کو اختیار کر لیا ہے
جیسے وہ تیری قدرت سے بے خبر ہے یا تیرے احسانات کا منکر ہو گیا ہے
لیکن اب جب کہ ہدایت کی آنکھ کھل گئی اور گمراہی کے بادل چھٹ گئے

أَحْصىٰ مَا ظَلَمَ بِهِ نَفْسَهُ
وَفَكَّرَ فِيمَا خَالَفَ بِهِ رَبَّهُ
فَرَأىٰ كَبِيرَ عِصْيَانِهِ كَبِيرًا وَجَلِيلَ مُخَالَفَتِهِ جَلِيلًا
فَأَقْبَلَ نَحْوَكَ مُؤَمِّلًا لَكَ، مُسْتَحْيِيًا مِنْكَ
وَوَجَّهَ رَغْبَتَهُ إِلَيْكَ ثِقَةً بِكَ، فَأَمَّكَ بِطَمَعِهِ يَقِينًا
وَقَصَدَكَ بِخَوْفِهِ إِخْلَاصًا، قَدْ خَلَا طَمَعُهُ مِنْ كُلِّ مَطْمُوعٍ
فِيهِ غَيْرِكَ، وَأَفْرَخَ رَوْعُهُ مِنْ كُلِّ مَحْذُورٍ مِنْهُ سِوَاكَ

فَمَثَلَ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَضَرِّعًا، وَغَمَّضَ بَصَرَهُ إِلَى الْأَرْضِ مُتَخَشِّعًا
وَطَأْطَأَ رَأْسَهُ لِعِزَّتِكَ مُتَذَلِّلًا
وَأَبَثَّكَ مِنْ سِرِّهِ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُ خُضُوعًا
وَعَدَّدَ مِنْ ذُنُوبِهِ مَا أَنْتَ أَحْصىٰ لَهَا خُشُوعًا
وَاسْتَغَاثَ بِكَ مِنْ عَظِيمِ مَا وَقَعَ بِهِ فِي عِلْمِكَ
وَقَبِيحِ مَا فَضَحَهُ فِي حُكْمِكَ
مِنْ ذُنُوبٍ أَدْبَرَتْ لَذَّاتُهَا فَذَهَبَتْ
وَأَقَامَتْ تَبِعَاتُهَا فَلَزِمَتْ
لَا يُنْكِرُ يَا إِلٰهِي عَدْلَكَ إِنْ عَاقَبْتَهُ

تو اس نے خود اپنے نفس پر کئے ہوئے ظلم کا حساب کر لیا ہے
اور اپنے رب کی مخالفتوں کے بارے میں غور و فکر کر لیا ہے
اور یہ دیکھ لیا ہے کہ اس کے اکثر گناہ گناہ کبیرہ ہیں اور اس کی اکثر مخالفتیں بڑی بڑی ہیں
تو اب وہ تیری طرف امیدوارِ کرم بن کر آ رہا ہے اور تجھ سے شرمندہ بھی ہے
اس نے تیرے اوپر اعتماد کرتے ہوئے اپنی رغبت کا رخ تیری طرف موڑ دیا ہے یقین اور طمعِ بخشش کے ساتھ
تیرا ارادہ کر لیا ہے اور اخلاص کے ساتھ تیرا خوف لے کر تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہے
تیرے علاوہ کسی سے کوئی امید نہیں رکھتا ہے اور تیرے علاوہ کسی صاحبِ جبروت کا خوف بھی نہیں رکھتا ہے

تیرا بندہ تیرے سامنے فریادی بن کر حاضر ہوا ہے اور احساسِ ذلت سے نگاہیں نیچی کئے ہوئے ہے
اور تیری عزت کے سامنے اپنی ذلت کے خیال سے سر جھکائے ہوئے ہے
اور خضوع و خشوع کی بنا پر
اپنا وہ راز تجھ سے بیان کر رہا ہے جسے تو اس سے بہتر جانتا ہے
اور احساسِ ذلت کی بنا پر ان گناہوں کو گنوا رہا ہے جن کا حساب تیرے پاس اس سے زیادہ مکمل ہے
اپنے عظیم جرائم اور رسوا کن قبائح کی بنا پر تیری بارگاہ میں فریادی ہے
جن میں وہ گناہ بھی شامل ہیں جن کی لذت ختم ہو چکی ہے اور ذمہ داری باقی رہ گئی ہے
اور ان کا حساب بہر حال دینا ہے
اب اگر تو عذاب کر دے گا تو تیرے عدل کا انکار نہیں کر سکتا ہے

وَلَا يَسْتَعْظِمُ عَفْوَكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ وَرَحِمْتَهُ
لِأَنَّكَ الرَّبُّ الْكَرِيمُ الَّذِي لَا يَتَعَاظَمُهُ غُفْرَانُ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ

اَللّٰهُمَّ فَهَا أَنَا قَدْ جِئْتُكَ مُطِيعًا لِأَمْرِكَ فِيمَا أَمَرْتَ بِهِ مِنَ الدُّعَاءِ
مُتَنَجِّزًا وَعْدَكَ فِيمَا وَعَدْتَ بِهِ مِنَ الْإِجَابَةِ
إِذْ تَقُولُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ
اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَالْقَنِي بِمَغْفِرَتِكَ كَمَا لَقِيتُكَ بِإِقْرَارِي
وَارْفَعْنِي عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوبِ كَمَا وَضَعْتُ لَكَ نَفْسِي
وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِكَ كَمَا تَأَنَّيْتَنِي عَنِ الْانْتِقَامِ مِنِّي
اَللّٰهُمَّ فَثَبِّتْ فِي طَاعَتِكَ نِيَّتِي
وَأَحْكِمْ فِي عِبَادَتِكَ بَصِيرَتِي
وَوَفِّقْنِي مِنَ الْأَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ بِهِ دَنَسَ الْخَطَايَا عَنِّي
وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ
إِذَا تَوَفَّيْتَنِي

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا

اور اگر معاف کرے گا تو یہ تیرے رحم وکرم کے لئے کوئی بڑی بات نہیں ہے
تو وہ رب کریم ہے جس کے لئے بڑے گناہوں کا معاف کردینا بھی بڑا کام نہیں ہے

خدایا اب میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں تیرے حکم دعا کی تعمیل کے لئے
اور وعدۂ قبولیت کی تکمیل کے لئے
کہ تو نے خود ہی فرمایا ہے کہ میرے بندو! مجھ سے دعا کرو میں تمھاری دعا کو قبول کروں گا
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور میرا سامنا اپنی مغفرت کے ساتھ فرما جس طرح کہ میں نے تیرا سامنا اپنے اعتراف گناہ کے ساتھ کیا ہے
اور مجھے گناہوں کی قتل گاہوں سے اسی طرح بلند کردے جس طرح میں نے اپنے نفس کو تیری بارگاہ میں گرادیا ہے
میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرما جس طرح تو نے انتقام میں مہلت سے کام لیا ہے
خدایا اپنی اطاعت میں میری نیت کو ثبات عطا فرما
اور اپنی عبادت کے سلسلہ میں میری بصیرت کو مستحکم بنادے
مجھے ان اعمال کی توفیق کرامت فرما جو گناہوں کی کثافت کو دھودیں
اور مجھے اپنے دین اور اپنے نبی کے راستہ پر اس دنیا سے اٹھانا
جب میری مدت حیات پوری ہو جائے

خدایا میں اس مقام پر اپنے

مِنْ كَبَآئِرِ ذُنُوْبِي وَصَغَآئِرِهَا وَبَوَاطِنِ سَيِّئَاتِي وَظَوَاهِرِهَا
وَسَوَالِفِ زَلَّاتِي وَحَوَادِثِهَا
تَوْبَةَ مَنْ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِمَعْصِيَةٍ
وَلَا يُضْمِرُ اَنْ يَعُوْدَ فِي خَطِيْئَةٍ
وَقَدْ قُلْتَ يَا اِلٰهِي فِي مُحْكَمِ كِتَابِكَ
اِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ
وَتَعْفُوْ عَنِ السَّيِّئَاتِ وَتُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ
فَاقْبَلْ تَوْبَتِي كَمَا وَعَدْتَ وَاعْفُ عَنْ سَيِّئَاتِي كَمَا ضَمِنْتَ
وَاَوْجِبْ لِي مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ
وَلَكَ يَا رَبِّ شَرْطِي اَلَّا اَعُوْدَ فِي مَكْرُوْهِكَ
وَضَمَانِي اَنْ لَا اَرْجِعَ فِي مَذْمُوْمِكَ
وَعَهْدِي اَنْ اَهْجُرَ جَمِيْعَ مَعَاصِيْكَ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ ، فَاغْفِرْ لِي مَا عَلِمْتَ
وَاصْرِفْنِي بِقُدْرَتِكَ اِلٰى مَا اَحْبَبْتَ
اَللّٰهُمَّ وَعَلَيَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ وَتَبِعَاتٌ قَدْ نَسِيْتُهُنَّ
وَكُلُّهُنَّ بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ ، وَعِلْمِكَ الَّذِي لَا يَنْسٰى

تمام کبیرہ وصغیرہ، ظاہر وباطن، جدید وقدیم گناہوں سے توبہ کر رہا ہوں
اس شخص کی طرح جو دوبارہ
معصیت کے بارے میں سوچتا بھی نہ ہو
اور غلطی کی تکرار کا خیال بھی نہ رکھتا ہو
جب تونے خود اپنی محکم کتاب میں فرمایا ہے
کہ تو اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے
اور ان کی غلطیوں کو معاف کر دیتا ہے اور توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے
تو اب اپنے وعدہ کے مطابق میری توبہ کو قبول کرلے اور میری خطاؤں کو معاف کردے
اور اپنے عہد کے مطابق اپنی محبت کو لازم قرار دے دے
اور میں بھی تجھ سے یہ وعدہ کرتا ہوں کہ دوبارہ تیرے ناپسندیدہ اعمال نہیں کروں گا
اور یہ ضمانت دیتا ہوں کہ قابلِ مذمت افعال کی طرف پلٹ کر بھی نہیں دیکھوں گا
بلکہ یہ عہد کرتا ہوں کہ تمام گناہوں کو چھوڑ دوں گا

خدایا تو میرے تمام افعال سے مجھ سے زیادہ باخبر ہے لہذا جو کچھ تو جانتا ہے سب کو معاف کردے
اور مجھے اپنی قدرت سے اپنی طرف موڑ لے
خدایا میرے ذمہ وہ غلطیاں بھی ہیں جو مجھے یاد ہیں اور وہ بھی ہیں جن کو میں بھول گیا ہوں
لیکن سب تیری ان آنکھوں کے سامنے ہیں جن پر نیند کا غلبہ نہیں ہوتا ہے اور اس علم میں محفوظ ہیں جہاں سہو ونسیان کا گذر نہیں ہوتا ہے

فَعَوِّضْ مِنْهَا اَهْلَهَا، وَاحْطُطْ عَنِّي وِزْرَهَا
وَخَفِّفْ عَنِّي ثِقْلَهَا، وَاعْصِمْنِي مِنْ اَنْ اُقَارِفَ مِثْلَهَا

اَللّٰهُمَّ وَاِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِي بِالتَّوْبَةِ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ
وَلَا اسْتِمْسَاكَ بِي عَنِ الْخَطَايَا اِلَّا عَنْ قُوَّتِكَ
فَقَوِّنِي بِقُوَّةٍ كَافِيَةٍ وَتَوَلَّنِي بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ

اَللّٰهُمَّ اَيُّمَا عَبْدٍ تَابَ اِلَيْكَ
وَهُوَ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهِ
وَعَائِدٌ فِي ذَنْبِهِ وَخَطِيئَتِهِ، فَاِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَكُونَ كَذَلِكَ
فَاجْعَلْ تَوْبَتِي هٰذِهِ تَوْبَةً لَا اَحْتَاجُ بَعْدَهَا اِلَى تَوْبَةٍ
تَوْبَةً مُوجِبَةً لِمَحْوِ مَا سَلَفَ، وَالسَّلَامَةِ فِيمَا بَقِيَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِنْ جَهْلِي وَاَسْتَوْهِبُكَ سُوءَ فِعْلِي
فَاضْمُمْنِي اِلَى كَنَفِ رَحْمَتِكَ تَطَوُّلًا
وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِ عَافِيَتِكَ تَفَضُّلًا

لہٰذا اب انھیں تبدیل کر دے اور ان کا بوجھ میری گردن سے اتار دے
اور ان کی گرانباری کو ہلکا بنا دے اور اس بات سے محفوظ بنا دے کہ میں دوبارہ ایسا اقدام کر سکوں

خدایا مجھے معلوم ہے کہ میں اپنی توبہ پر بھی تیری حفاظت ہی سے قائم رہ سکتا ہوں
اور میرا گناہوں سے باز رہنا بھی تیری طاقت ہی سے ممکن ہے۔ لہٰذا مجھے بقدر لازم طاقت عطا فرما
اور گناہوں سے روکنے والی عفت کے ذریعہ میری سرپرستی فرما

خدایا اگر کوئی بھی توبہ کرنے والا بندہ
تیرے علم غیب میں اپنی توبہ کا توڑنے والا اور گناہوں کی طرف دوبارہ پلٹ کر جانے والا ہے
تو میں اس امر سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں ایسا ہو جاؤں
تو میری اس توبہ کو ایسی توبہ بنا دے جس کے بعد توبہ کی ضرورت نہ پڑے
ایسی توبہ جو تمام گذشتہ گناہوں کو مٹا دے اور آئندہ کے تحفظ کا انتظام بھی کر دے

خدایا میں اپنی جہالت کی معذرت چاہتا ہوں اور اپنے برے اعمال کی معافی کا طلبگار ہوں
لہٰذا مجھے اپنی رحمت کے سایہ میں اپنے کرم کی بنا پر پناہ دیدے
اور اپنے تفضل کی بنا پر اپنی عافیت کے ذریعہ میرے عیوب کی پردہ پوشی فرمادے

اَللّٰهُمَّ وَاِنِّي اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَكَ
اَوْزَالَ عَنْ مَحَبَّتِكَ ، مِنْ خَطَرَاتِ قَلْبِي
وَلَحَظَاتِ عَيْنِي ، وَحِكَايَاتِ لِسَانِي
تَوْبَةً تَسْلَمُ بِهَا كُلُّ جَارِحَةٍ عَلٰى حِيَالِهَا مِنْ تَبِعَاتِكَ
وَتَأْمَنُ مِمَّا يَخَافُ الْمُعْتَدُونَ مِنْ اَلِيمِ سَطَوَاتِكَ
اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْ وَحْدَتِي بَيْنَ يَدَيْكَ ، وَوَجِيبَ قَلْبِي مِنْ خَشْيَتِكَ
وَاضْطِرَابَ اَرْكَانِي مِنْ هَيْبَتِكَ
فَقَدْ اَقَامَتْنِي يَا رَبِّ ذُنُوبِي مَقَامَ الْخِزْيِ بِفِنَائِكَ
فَاِنْ سَكَتُّ لَمْ يَنْطِقْ عَنِّي اَحَدٌ ، وَاِنْ شَفَعْتُ فَلَسْتُ بِاَهْلِ الشَّفَاعَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ
وَشَفِّعْ فِي خَطَايَايَ كَرَمَكَ ، وَعُدْ عَلٰى سَيِّئَاتِي بِعَفْوِكَ
وَلَا تَجْزِنِي جَزَائِي مِنْ عُقُوبَتِكَ
وَابْسُطْ عَلَيَّ طَوْلَكَ وَجَلِّلْنِي بِسِتْرِكَ
وَافْعَلْ بِي فِعْلَ عَزِيزٍ تَضَرَّعَ اِلَيْهِ عَبْدٌ ذَلِيلٌ فَرَحِمَهُ
اَوْغَنِيٍّ تَعَرَّضَ لَهُ عَبْدٌ فَقِيرٌ فَنَعَشَهُ

خدایا میں اس بات سے توبہ کر رہا ہوں جو تیرے ارادہ کے
خلاف یا تیری راہِ محبت سے الگ ہو ۔ چاہے وہ نفس کے تصورات ہوں
یا آنکھوں کے اشارات یا زبان کے حکایات ــــ
ایسی توبہ جس کے بعد ہر عضو عذاب سے محفوظ ہو سکے
اور تیری اس سطوت سے مامون بن سکے جس سے تمام حدود سے تجاوز کرنے والے خوفزدہ رہتے ہیں
خدایا اپنی بارگاہ میں میری تنہائی پر اور اپنے خوف سے میرے دل کے لرزہ پر
اور اپنی ہیبت سے میرے ارکان وجود کے اضطراب پر رحم فرما
کہ میرے گناہوں نے مجھے تیرے سامنے رسوائی کی منزل پر لا کر کھڑا کر دیا ہے کہ اب اگر میں خود
ساکت ہو جاؤں تو میری طرف سے کوئی بولنے والا نہیں ہے اور اگر اپنی سفارش کرنا چاہوں تو میں سفارش کا اہل نہیں ہوں

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور میری خطاؤں کے بارے میں اپنے کرم کو میرا شفیع بنا دے اور میری غلطیوں پر اپنی معافی کی نگاہ التفات
ڈال دے ۔ مجھے اپنے عقاب کی سزا نہ دینا
اور مجھ پر اپنی چادر کرم کو پھیلائے رکھنا اور ردائے پردہ پوشی کا سایہ برقرار رکھنا
اور میرے ساتھ اس صاحب عزت جیسا برتاؤ کرنا جس کی بارگاہ میں بندۂ ذلیل فریاد کرے تو اسے رحم آجائے
یا اس غنی جیسا سلوک کرنا جس کے سامنے بندہ حقیر آجائے تو وہ اسے سہارا دیدے

اَللّٰهُمَّ لَا خَفِيْرَ لِيْ مِنْكَ فَلْيَخْفُرْنِيْ عِزُّكَ
وَلَا شَفِيْعَ لِيْ اِلَيْكَ فَلْيَشْفَعْ لِيْ فَضْلُكَ
وَقَدْ اَوْجَلَتْنِيْ خَطَايَايَ فَلْيُؤْمِنِّيْ عَفْوُكَ
فَمَا كُلُّ مَا نَطَقْتُ بِهٖ عَنْ جَهْلٍ مِنِّيْ بِسُوْءِ اَثَرِيْ
وَلَا نِسْيَانٍ لِمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِيْمِ فِعْلِيْ
لٰكِنْ لِتَسْمَعَ سَمَآؤُكَ وَمَنْ فِيْهَا، وَاَرْضُكَ وَمَنْ عَلَيْهَا
مَا اَظْهَرْتُ لَكَ مِنَ النَّدَمِ، وَلَجَاْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ مِنَ التَّوْبَةِ
فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَرْحَمُنِيْ لِسُوْءِ مَوْقِفِيْ
اَوْ تُدْرِكُهُ الرِّقَّةُ عَلَيَّ لِسُوْءِ حَالِيْ
فَيَنَالُنِيْ مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِيَ اَسْمَعُ لَدَيْكَ مِنْ دُعَآئِيْ
اَوْ شَفَاعَةٍ اَوْكَدُ عِنْدَكَ مِنْ شَفَاعَتِيْ
تَكُوْنُ بِهَا نَجَاتِيْ مِنْ غَضَبِكَ وَفَوْزَتِيْ بِرِضَاكَ

اَللّٰهُمَّ اِنْ يَكُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً اِلَيْكَ فَاَنَا اَنْدَمُ النَّادِمِيْنَ
وَاِنْ يَكُنِ التَّرْكُ لِمَعْصِيَتِكَ اِنَابَةً فَاَنَا اَوَّلُ الْمُنِيْبِيْنَ
وَاِنْ يَكُنِ الْاِسْتِغْفَارُ حِطَّةً لِلذُّنُوْبِ فَاِنِّيْ لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَمَرْتَ بِالتَّوْبَةِ وَضَمِنْتَ الْقَبُوْلَ

خدایا میرا محافظ کوئی نہیں ہے لہذا اب تیری عزت ہی میری محافظ بن جائے
اور میرا شفیع کوئی نہیں ہے لہذا تیرا فضل وکرم ہی شفیع بن جائے
اور مجھے میری غلطیوں نے خوفزدہ کر دیا ہے تو تیری معافی ہی مطمئن بنا دے
ظاہر ہے کہ میں نے جو کچھ کبھی کیا ہے وہ سب انجام کار سے ناواقفیت کی بنا پر نہیں ہے
اور نہ اپنے بدترین اعمال کو اس وقت بھول جانے کی بنا پر ہے
یہ سب تو اس لئے ہے کہ تمام آسمان وزمین والے سن لیں
کہ میں اپنی شرمندگی کا اظہار کر رہا ہوں اور توبہ کی پناہ میں آرہا ہوں
شائد کسی بندۂ مومن کو میرے بدترین موقف کی بنا پر میرے حال پر رحم آجائے
اور ان سخت ترین حالات کی بنا پر اس کے دل میں نرمی پیدا ہو جائے
اور مجھے اس کی وہ دعا حاصل ہو جائے جو تیری بارگاہ میں زیادہ شنوائی کے قابل ہو
اور وہ سفارش حاصل ہو جائے جو میری سفارش سے زیادہ مستحکم ہو
اور اس کے ذریعہ مجھے تیرے غضب سے نجات مل جائے اور تیری رضا سے کامیابی حاصل ہو جائے

خدایا اب اگر ندامت کا نام توبہ ہے تو میں سب سے زیادہ شرمندہ ہوں
اور اگر معصیت کو چھوڑ دینے کا نام تیری بارگاہ میں واپسی ہے تو میں سب سے پہلے واپس آرہا ہوں
اور اگر استغفار کے ذریعہ گناہ گر جاتے ہیں تو میں استغفار کرنے والا ہوں
خدایا جس طرح تو نے توبہ کا حکم دیا ہے اور قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے

وَحَثَثْتَ عَلَى الدُّعَآءِ وَوَعَدْتَ الْاِجَابَةَ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ، وَاقْبَلْ تَوْبَتِي
وَلَا تَرْجِعْنِي مَرْجِعَ الْخَيْبَةِ مِنْ رَحْمَتِكَ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ وَالرَّحِيْمُ لِلْخَاطِئِيْنَ الْمُنِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً تَشْفَعُ لَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَيَوْمَ الْفَاقَةِ اِلَيْكَ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ

دُعائے مکارم الاخلاق

اس دعا میں امام زین العابدینؑ نے بلند ترین اخلاق کی نشاندہی کی ہے اور اس نکتہ کی طرف متوجہ کیا ہے کہ انسان حیوانیت سے بلند ہوکر انسانیت کے صحیح مرحلہ تک پہنچنا چاہے تو اسے انھیں اخلاقیات کا سہارا لینا ہوگا۔ (آگے ص۱۶۲ پر) ٭

دعا پر آمادہ کیا ہے اور استجابت کا اشارہ دیا ہے
اب محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری توبہ کو قبول فرما
اور مجھے اپنی رحمت سے مایوس واپس نہ کرنا
تو تمام گناہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا اور تمام خطاکاروں اور پلٹ کر آنے والوں پر رحم کرنے والا ہے

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جس طرح ان کے ذریعہ ہمیں ہدایت دی ہے
محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جس طرح ان کے ذریعہ گناہوں سے باہر نکالا ہے
محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ ایسی رحمت جو روز قیامت
اور روز فقر و احتیاج ہماری شفیع بن سکے
بیشک تو ہر شے پر قادر ہے اور تیرے لئے یہ مرحلہ بھی انتہائی سہل اور آسان ہے

دُعائے مکارم الاخلاق

پروردگار عالم نے پیغمبرؐ اسلام کی بعثت کے اغراض و مقاصد میں ایک عظیم مقصد تزکیہ نفس کو قرار دیا ہے اور حضور نے بھی اپنی بعثت کا مقصد مکارم اخلاق کی تکمیل کی شکل میں بیان کیا ہے اور خود ساری زندگی قول و عمل سے اسی مقصد کی تکمیل فرماتے رہے ہیں۔ لیکن کسی ایک مقام پر وہ جملہ تعلیمات جمع نہ ہو سکیں جن سے مکمل اخلاقیات کا اندازہ لگایا جا سکتا اور جن پر عمل پیرا ہونے کے بعد انسان (آگے ص۱۶۳ پر) ○

* اخلاقیات کے بغیر نہ نفس کا تزکیہ ہوسکتا ہے اور نہ عمل کی تکمیل، نہ کردار کی تشکیل ہوسکتی ہے اور نہ احکام کی تعمیل ان جملہ مراحل کمال تک پہنچنا اخلاقیات ہی کے ذریعہ ممکن ہے اور بس۔!

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ، وَاجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ
وَانْتَهِ بِنِيَّتِيْ اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ، وَبِعَمَلِيْ اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ
اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ، وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ
وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّيْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاكْفِنِيْ مَا يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهٖ
وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا تَسْئَلُنِيْ غَدًا عَنْهُ
وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيْمَا خَلَقْتَنِيْ لَهُ
وَاَغْنِنِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ رِزْقَكَ، وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالْبَطَرِ
وَاَعِزَّنِيْ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكِبْرِ

• واقعاً اخلاقیات کی بلندترین منزل تک پہنچ جاتا۔

امام سجادؑ نے عالم اسلام کی اس ضرورت کو پورا کیا اور اس نسخہ کے استعمال کا زمانہ ماہِ مبارک کو قرار دیا ہے جب فطری طور پر ہر مسلمان تزکیۂ نفس کی طرف متوجہ رہتا ہے اور دن بھر کی بھوک اور پیاس مادّیت میں تخفیف کرکے روحانیت کی راہ ہموار بنا دیتی ہے۔

بنام خدائے رحمان ورحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور میرے ایمان کو مکمل ایمان۔ میرے یقین کو بہترین یقین۔
میری نیت کو بہترین نیت اور میرے عمل کو بہترین عمل کی منزل تک پہنچا دے
خدایا اپنے لطف سے میری نیت میں اخلاص عنایت فرما اور میرے یقین کی تصحیح فرمادے
اور اپنی قدرت کاملہ سے میرے حالات کے فساد کی اصلاح فرمادے
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور جن چیزوں کی فکر مجھے پریشان کئے ہوئے ہے ان کے لئے تو خود ہی کافی ہوجا
اور مجھے ان کاموں میں لگادے جن کے بارے میں توکل سوال کرنے والا ہے
میرے شب و روز کو مقصد خلقت کی تکمیل کے لئے فارغ کردے
اور مجھے رزق واسع کے ذریعہ بے نیاز بنادے لیکن مجھے غرور کے ذریعہ مبتلائے امتحان نہ کرنا
مجھے باعزت بنادے لیکن مجھے تکبر میں مبتلا نہ ہونے دینا

وَعَبِّدْنِي لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعُجْبِ
وَاَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰى يَدَيَّ الْخَيْرَ، وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ
وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِي مِنَ الْفَخْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا حَطَطْتَنِي عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا
وَلَا تُحْدِثْ لِي عِزًّا ظَاهِرًا اِلَّا اَحْدَثْتَ لِي ذِلَّةً بَاطِنَةً
عِنْدَ نَفْسِي بِقَدَرِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَمَتِّعْنِي بِهُدًى صَالِحٍ لَا اَسْتَبْدِلُ بِهٖ
وَطَرِيْقَةِ حَقٍّ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا، وَنِيَّةِ رُشْدٍ لَا اَشُكُّ فِيْهَا
وَعَمِّرْنِي مَا كَانَ عُمُرِي بِذْلَةً فِي طَاعَتِكَ
فَاِذَا كَانَ عُمُرِي مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِي اِلَيْكَ
قَبْلَ اَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ اِلَيَّ اَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ
اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّي اِلَّا اَصْلَحْتَهَا
وَلَا عَائِبَةً اُوْنَّبُ بِهَا اِلَّا حَسَّنْتَهَا

مجھے اپنی عبادت میں لگائے لیکن میری عبادت خود پسندی سے برباد نہ ہونے پائے
لوگوں کے لئے میرے ہاتھوں سے خیر کو جاری کردے لیکن اسے احسان جتانے کے ذریعہ برباد نہ ہونے دینا
مجھے بلند ترین اخلاق عنایت فرما لیکن فخر و مباہات سے محفوظ رکھنا

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور مجھے لوگوں کے نزدیک کوئی بلندی عطا نہ فرما جب تک مجھے خود اپنے نفس کے نزدیک اسی کے مثل ذلت نہ پیدا ہو جائے
اور کوئی ظاہری عزت نہ دینا جب تک اسی مقدار میں باطنی ذلت کا احساس
نہ پیدا ہو جائے

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور مجھے ایسی نیک ہدایت سے سرفراز فرما جس کا بدل تلاش نہ کروں
اور ایسی راہ حق دکھائے جس سے گمراہ نہ ہو سکوں اور ایسی نیت ہوشمندی عطا فرمادے جس میں شک کی گنجائش نہ ہو
مجھے اس وقت تک زندہ رکھنا جب تک میری زندگی اطاعت میں صرف ہو
اس کے بعد اگر میری زندگی شیطان کی چراگاہ بن جائے تو مجھے اپنی بارگاہ میں واپس بلا لینا
قبل اس کے کہ تیری ناراضگی میری طرف سبقت کرے یا تیرا غضب میرے حق میں مستحکم ہو جائے
خدایا مجھ میں کوئی ایسی عیب دار عادت نہ رہ جائے جس کی تو اصلاح نہ کر دے
اور کوئی قابل سرزنش عیب نہ رہ جائے جسے تو درست نہ کر دے

وَلَا اُكْرُوْمَةً فِيَّ نَاقِصَةً اِلَّا اَتْمَمْتَهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَبْدِلْنِيْ مِنْ بِغْضَةِ اَهْلِ الشَّنَاٰنِ الْمَحَبَّةَ
وَمِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ
وَمِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ
وَمِنْ عَدَاوَةِ الْاَدْنَيْنَ الْوَلَايَةَ
وَمِنْ عُقُوْقِ ذَوِي الْاَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ
وَمِنْ خِذْلَانِ الْاَقْرَبِيْنَ النُّصْرَةَ
وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِيْنَ تَصْحِيْحَ الْمِقَةِ
وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِيْنَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ
وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ حَلَاوَةَ الْاَمَنَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاجْعَلْ لِيْ يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَلِسَانًا عَلٰى مَنْ خَاصَمَنِيْ
وَظَفَرًا بِمَنْ عَانَدَنِيْ
وَهَبْ لِيْ مَكْرًا عَلٰى مَنْ كَايَدَنِيْ

اور کوئی ناقص کرامت نہ رہ جائے جسے تو مکمل نہ کر دے

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور مجھے عداوت کرنے والوں کے بغض کے بدلہ میں محبت
زیادتی کرنے والوں کے حسد کے بدلہ میں مودت
نیک کرداروں کی بدگمانی کے بدلہ میں اعتبار و اعتماد
پست کرداروں کی دشمنی کے بدلہ میں محبت
قرابتداروں کی نافرمانی کے بدلہ میں حسن سلوک
اعزا کے نظر انداز کر دینے کے بدلہ میں نصرت
مدارات کرنے والوں کی محبت کے بدلہ میں ناراضگی کی اصلاح
ساتھیوں کے ٹھکرانے کے بدلہ میں بہترین معاشرت
اور ظالموں کے خوف کی تلخی کے بدلہ میں امن و سکون کی حلاوت عنایت فرما دے

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور مجھے ظلم کرنے والوں کے مقابلہ میں طاقت، جھگڑا کرنے والوں کے مقابلہ میں زبان
دشمن کے مقابلہ میں فتح و ظفر
مکر کرنے والوں کے مقابلہ میں ہوشیاری

وَقُدْرَةً عَلٰى مَنِ اضْطَهَدَنِیْ، وَتَكْذِيْبًا لِمَنْ قَصَبَنِیْ
وَسَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِیْ
وَوَفِّقْنِیْ لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِیْ
وَمُتَابَعَةِ مَنْ اَرْشَدَنِیْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَسَدِّدْنِیْ لِاَنْ اُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِیْ بِالنُّصْحِ
وَاَجْزِیَ مَنْ هَجَرَنِیْ بِالْبِرِّ، وَاُثِيْبَ مَنْ حَرَمَنِیْ بِالْبَذْلِ
وَاُكَافِیَ مَنْ قَطَعَنِیْ بِالصِّلَةِ
وَاُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِیْ اِلٰى حُسْنِ الذِّكْرِ
وَاَنْ اَشْكُرَ الْحَسَنَةَ، وَاُغْضِیَ عَنِ السَّيِّئَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَحَلِّنِیْ بِحِلْيَةِ الصَّالِحِيْنَ، وَاَلْبِسْنِیْ زِيْنَةَ الْمُتَّقِيْنَ
فِیْ بَسْطِ الْعَدْلِ، وَكَظْمِ الْغَيْظِ، وَاِطْفَاۤءِ النَّاۤئِرَةِ
وَضَمِّ اَهْلِ الْفُرْقَةِ، وَاِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ
وَاِفْشَاۤءِ الْعَارِفَةِ، وَسَتْرِ الْعَاۤئِبَةِ، وَلِيْنِ الْعَرِيْكَةِ

دباؤ ڈالنے والوں کے مقابلہ میں قدرت، برائی کرنے والوں کے لئے تکذیب
دھمکی دینے والوں سے سلامتی عطا فرما
اور مجھے توفیق دے کہ میں سیدھا راستہ دکھانے والوں کی اطاعت کروں
اور راہِ راست پر لانے والوں کا اتباع کروں

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور مجھے توفیق دے کہ میں دھوکہ دینے والوں کا جواب اخلاص سے دوں
اور قطع تعلق کرنے والوں کا مقابلہ نیک برتاؤ سے کروں۔ محروم رکھنے والوں کو عطا کروں
اور الگ ہو جانے والوں سے رابطہ برقرار رکھوں
غیبت کرنے والوں کی مخالفت اچھے ذکر سے کروں
اور نیکیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے برائیوں سے چشم پوشی کروں

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور مجھے نیک کرداروں کا حلیہ اور پرہیزگاروں کی زینت عطا فرما تاکہ
میں عدل کی اشاعت کرسکوں، غصہ کو برداشت کرسکوں۔ آتش جنگ کو بجھا سکوں
جدا ہو جانے والوں کو ملا سکوں۔ آپس کے معاملات کی اصلاح کرسکوں
نیکیوں کی اشاعت کرسکوں۔ برائیوں کی پردہ پوشی کرسکوں۔ مزاج کو نرم رکھوں

وَخَفْضِ الْجَنَاحِ، وَحُسْنِ السِّيرَةِ، وَسُكُونِ الرِّيحِ
وَطِيبِ الْمُخَالَقَةِ، وَالسَّبْقِ إِلَى الْفَضِيلَةِ
وَإِيثَارِ التَّفَضُّلِ، وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ، وَالْإِفْضَالِ عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ
وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ، وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ
مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي، وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي

وَأَكْمِلْ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُومِ الْجَمَاعَةِ
وَرَفْضِ أَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِي الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبِرْتُ.
وَأَقْوَى قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا نَصِبْتُ
وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ، وَلَا الْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ
وَلَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ
وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أَصُولُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ
وَأَسْأَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ، وَأَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ

کاندھوں کو جھکائے رکھوں۔ سیرت کو نیک رکھوں۔ مزاج کو ساکن
اور اخلاق کو پاکیزہ رکھوں۔ فضائل کی طرف تیز قدم بڑھاؤں
اور تفضل کو مقدم کر سکوں کسی کی سرزنش نہ کروں اور غیر مستحق کے ساتھ فضل وکرم نہ کروں
ہمیشہ حرف حق کہوں چاہے کسی قدر مشکل کیوں نہ ہو اور ہمیشہ کار خیر کو کم سمجھوں چاہے وہ کسی قدر زیادہ کیوں نہ ہو
اور ہمیشہ برائی کو زیادہ سمجھوں چاہے کسی قدر وہ کم ہی کیوں نہ ہو اپنے قول میں بھی اور اپنے فعل میں بھی

پھر ان امور کی تکمیل فرمادے اطاعت کے دوام اور جماعت کے لزوم کے ساتھ۔
اہل بدعت سے جدائی اور ذاتی رائے استعمال کرنے والوں سے قطع تعلق کے ذریعہ

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور میرے رزق کا وسیع تر حصہ اس وقت قرار دینا جب میں بوڑھا ہو جاؤں
اور میری طاقت کو اس وقت اور قوی تر بنا دینا جب میں خستہ حال ہو جاؤں
مجھے عبادتوں کی کسلمندی میں مبتلا نہ کرنا اور اپنی راہ سے گمراہ نہ ہونے دینا
اور کسی خلاف محبت عمل کی طرف متوجہ نہ ہونے دینا
اپنے سے الگ ہو جانے والوں کے ساتھ جمع نہ ہونے دینا اور اپنے ساتھ رہنے والوں سے الگ نہ ہونے دینا
خدایا مجھے ایسا بنا دینا کہ میں وقت ضرورت تیرے ذریعہ حملہ کروں
اور وقت حاجت تجھی سے سوال کروں اور مسکین ہو جاؤں تو تیری بارگاہ میں فریاد کروں

وَلَا تَفْتِنِّي بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا اضْطُرِرْتُ
وَلَا بِالْخُضُوعِ بِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ
وَلَا بِالتَّضَرُّعِ إِلٰى مَنْ دُونَكَ إِذَا رَهِبْتُ
فَأَسْتَحِقَّ بِذَالِكَ خِذْلَانَكَ وَمَنْعَكَ وَإِعْرَاضَكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رُوعِي
مِنَ التَّمَنِّي وَالتَّظَنِّي وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ
وَتَفَكُّرًا فِي قُدْرَتِكَ وَتَدْبِيْرًا عَلٰى عَدُوِّكَ
وَمَا أَجْرٰى عَلٰى لِسَانِي مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ أَوْ هُجْرٍ أَوْ شَتْمِ عِرْضٍ
أَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ أَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ، أَوْ سَبِّ حَاضِرٍ
وَمَا أَشْبَهَ ذَالِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ
وَإِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ، وَذَهَابًا فِي تَمْجِيْدِكَ
وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِإِحْسَانِكَ
وَإِحْصَاءً لِمِنَنِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَلَا أُظْلَمَنَّ وَأَنْتَ مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي
وَلَا أَظْلِمَنَّ وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي

خدایا! مجھے اس فتنہ میں مبتلا نہ کرنا کہ مجبوری میں تیرے غیر سے مدد مانگنے لگوں
یا خوفزدہ ہو کر تیرے علاوہ کسی اور سے فریاد کرنے لگوں

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے
خدایا شیطان میرے دل میں جس قدر بھی
آرزوئیں۔ غلط خیالات اور حسد پیدا کرنا چاہے تو اس کے بدلے اپنی عظمت کی یاد۔
اپنی قدرت میں تفکر، اپنے دشمن کے خلاف تدبیر عطا فرما دینا
اور میری زبان پر جو کلمہ فحش۔ ناسزا۔ گالی۔
شہادت باطل۔ غیبت مومن غائب۔ سب مومن حاضر جاری کرنا چاہے
اس کے عوض اپنی حمد کا نطق
اپنی ثنا کا اغراق اور اپنی تمجید کا تسلسل اور اپنی نعمتوں کا شکر،
اپنے احسانات کا اعتراف اور اپنے افضال کا حساب رکھنے کی
توفیق کرامت فرمانا
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور جب تو دفاع کرنے والا ہے تو مجھ پر ظلم نہ ہونے پائے
اور جب تو روکنے والا ہے تو میں کسی پر ظلم نہ کرنے پاؤں

وَلَا اَضِلَّنَّ وَقَدْ اَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِيْ
وَلَا اَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِيْ
وَلَا اَطْغَيَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِيْ
اَللّٰهُمَّ اِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ، وَاِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُ
وَاِلٰى تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ، وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ
وَلَيْسَ عِنْدِيْ مَا يُوْجِبُ لِيْ مَغْفِرَتَكَ
وَلَا فِيْ عَمَلِيْ مَا اَسْتَحِقُّ بِهٖ عَفْوَكَ
وَمَا لِيْ بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا فَضْلُكَ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ

اَللّٰهُمَّ وَاَنْطِقْنِيْ بِالْهُدٰى وَاَلْهِمْنِي التَّقْوٰى
وَوَفِّقْنِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَزْكٰى وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا هُوَ اَرْضٰى
اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِيَ الطَّرِيْقَةَ الْمُثْلٰى
وَاجْعَلْنِيْ عَلٰى مِلَّتِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَمَتِّعْنِيْ بِالْاِقْتِصَادِ، وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْلِ السَّدَادِ

جب تو ہدایت دے سکتا ہے تو میں گمراہ نہ ہونے پاؤں
اور جب تیرے پاس وسعت موجود ہے تو میں فقیر نہ ہونے پاؤں
اور جب طاقت تیری ہی طرف سے آتی ہے تو میں طاغی اور سرکش نہ بننے پاؤں
خدایا میں تیری مغفرت کی بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں اور میں نے تیرے عفو کا قصد کیا ہے
میں تیری درگذر کا مشتاق ہوں اور تیرے فضل وکرم پر بھروسہ رکھتا ہوں
میرے پاس کوئی سامان مغفرت نہیں ہے
اور نہ میرے اعمال میں کوئی چیز حقدار عفو ہے
اور ان تمام اعترافات کے بعد میرے پاس سوائے تیرے فضل وکرم کے اور کیا رکھا ہے
لہذا محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرمانا اور مجھ پر فضل وکرم فرمانا

خدایا مجھے ہدایت کے ساتھ گویا بنادے۔ تقویٰ کا الہام عطا فرما
پاکیزہ اعمال کی توفیق کرامت فرما اور اس عمل میں لگادے جس سے تو راضی ہوتا ہے
خدایا مجھے مثالی راستہ پر چلانا
اور اپنی ملت پر برقرار رکھنا کہ یہیں زندہ بھی رہوں اور یہیں مر بھی جاؤں

خدایا محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور مجھے میانہ روی کی دولت عطا فرما اور ان لوگوں میں قرار دیدے جو سیدھے راستہ پر چلنے ہوں

وَمِنْ اَدِلَّةِ الرَّشَادِ، وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ
وَارْزُقْنِي فَوْزَ الْمَعَادِ، وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ
اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يُخَلِّصُهَا
وَاَبْقِ لِنَفْسِي مِنْ نَفْسِي مَا يُصْلِحُهَا
فَاِنَّ نَفْسِي هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِي اِنْ حَزِنْتُ
وَاَنْتَ مُنْتَجَعِي اِنْ حُرِمْتُ
وَبِكَ اسْتِغَاثَتِي اِنْ كُرِثْتُ، وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ
وَمِمَّا فَسَدَ صَلَاحٌ وَفِيمَا اَنْكَرْتَ تَغْيِيرٌ
فَامْنُنْ عَلَيَّ قَبْلَ الْبَلَاۤءِ بِالْعَافِيَةِ
وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ، وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ
وَاكْفِنِي مَؤُنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ
وَهَبْ لِي اَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ، وَامْنَحْنِي حُسْنَ الْاِرْشَادِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَادْرَاْ عَنِّي بِلُطْفِكَ، وَاغْذُنِي بِنِعْمَتِكَ
وَاَصْلِحْنِي بِكَرَمِكَ، وَدَاوِنِي بِصُنْعِكَ

نیکی کی طرف ہدایت کرتے ہوں اور خود بہترین بندے ہوں
مجھے آخرت کی کامیابی عطا فرما اور کڑی نگرانی سے محفوظ رکھنا
خدایا میرے نفس سے اپنے لئے وہ چیزیں لے لے جو اسے نجات دلا سکیں
اور وہ چیزیں چھوڑ دے جو اس کی اصلاح کر سکیں
اس لئے کہ اگر تو نہ بچائے گا تو میرا نفس ہلاک ہونے والا ہی ہے
خدایا میں رنجیدہ ہو جاؤں تو تو ہی میرا سہارا ہے
اور مجھے محروم کر دیا جائے تو تو ہی میرا آسرا ہے
مصیبتوں میں تجھی سے فریاد ہے اور تیرے ہی پاس ہر گمشدہ شے کا بدل ہے
اور ہر فاسد ہونے والی شے کی اصلاح کا سامان اور ہر برائی کو بدل دینے کی طاقت ہے
اب میرے اوپر یہ احسان فرما کہ بلا سے پہلے عافیت دیدے
اور طلب سے پہلے کرم کر دے۔ گمراہی سے پہلے ہدایت کے راستہ پر لگا دے
اور لوگوں کی سرزنش کی تکلیف سے بچالے
ہمیں روزِ قیامت کا امن عطا فرما اور بہترین ہدایت عنایت فرما

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور اپنے لطف سے میرا دفاع فرما۔ اپنی نعمتوں کی غذا سے سرفراز فرما
اور اپنے کرم سے میری اصلاح کردے۔ اپنے بہترین سلوک سے میرا علاج فرما

وَ اَظِلَّنِی فِی ذَرَاكَ وَ جَلِّلْنِی رِضَاكَ
وَ وَفِّقْنِی اِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَیَّ الْاُمُوْرُ لِاَهْدَاهَا
وَ اِذَا تَشَابَهَتِ الْاَعْمَالُ لِاَزْكَاهَا
وَ اِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِاَرْضَاهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَ تَوِّجْنِی بِالْكِفَايَةِ ، وَ سُمْنِی حُسْنَ الْوِلَايَةِ
وَ هَبْ لِی صِدْقَ الْهِدَايَةِ ، وَ لَا تَفْتِنِّی بِالسَّعَةِ
وَ امْنَحْنِی حُسْنَ الدَّعَةِ ، وَ لَا تَجْعَلْ عَيْشِی كَدًّا كَدًّا
وَ لَا تَرُدَّ دُعَائِی عَلَیَّ رَدًّا ، فَاِنِّی لَا اَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا
وَ لَا اَدْعُو مَعَكَ نِدًّا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَ امْنَعْنِی مِنَ السَّرَفِ ، وَ حَصِّنْ رِزْقِی مِنَ التَّلَفِ
وَ وَفِّرْ مَلَكَتِی بِالْبَرَكَةِ فِيْهِ
وَ اَصِبْ بِی سَبِيْلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيْمَا اُنْفِقُ مِنْهُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

اور اپنی بلندیوں کے زیر سایہ پناہ دے۔ اپنی رضا سے آراستہ کر دے
اور جب امور مشتبہ ہو جائیں تو سب سے سیدھے راستہ کی ہدایت فرما
اور جب اعمال پہچانے نہ جا سکیں تو سب سے زیادہ پاکیزہ عمل کی رہنمائی فرمانا
اور جب ملتوں میں اختلاف ہو جائے تو سب سے زیادہ پسندیدہ ملت کی راہ پر لگا دینا

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور ہمارے سر پر حفاظت کا تاج رکھ دے اور بہترین نشان محبت عطا فرما دے
سچی ہدایت عطا فرما اور وسعت حال کے ذریعہ ہماری آزمائش نہ کرنا
ہمیں بہترین سکون عطا فرما دے اور ہماری زندگی کو صرف زحمت نہ بننے دینا
اور ہماری دعاؤں کو رد نہ کر دینا کہ ہم نہ کسی کو تیری ضد قرار دیتے ہیں
اور نہ تیرے علاوہ کسی تیرے جیسے کو آواز دیتے ہیں

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور ہمیں اسراف سے روک دے۔ ہمارے رزق کو تلف ہونے سے بچالے
ہماری املاک میں برکت کے ذریعہ اضافہ فرما دے
اور جب ہم انفاق کریں تو ہمیں نیکی کے بالکل صحیح راستہ پر لگا دینا
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَاكْفِنِي مَؤُونَةَ الاكْتِسَابِ، وَارْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ
فَلاَ أَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ
وَلاَ أَحْتَمِلَ إصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ
اللّهُمَّ فَأَطْلِبْنِي بِقُدْرَتِكَ مَا أَطْلُبُ
وَأَجِرْنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا أَرْهَبُ

اللّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَصُنْ وَجْهِي بِالْيَسَارِ وَلاَ تَبْتَذِلْ جَاهِي بِالإِقْتَارِ
فَأَسْتَرْزِقَ أَهْلَ رِزْقِكَ وَأَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ
فَأَفْتَتِنَ بِحَمْدِ مَنْ أَعْطَانِي، وَأُبْتَلَى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِي
وَأَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيُّ الإِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ
اللّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَارْزُقْنِي صِحَّةً فِي عِبَادَةٍ، وَفَرَاغاً فِي زَهَادَةٍ
وَعِلْماً فِي اسْتِعْمَالٍ، وَوَرَعاً فِي إجْمَالٍ
اللّهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ أَجَلِي
وَحَقِّقْ فِي رَجَاءِ رَحْمَتِكَ أَمَلِي
وَسَهِّلْ إلَى بُلُوغِ رِضَاكَ سُبُلِي

اور ہمیں کسب معاش کی زحمتوں سے بچالے اور رزق بے حساب عطا فرما
تاکہ ہم طلب معاش میں مبتلا ہو کر عبادت سے رہ نہ جائیں
اور ہمیں کسب معاش کا بوجھ نہ اٹھانا پڑے
خدایا ہم جو کچھ مانگ رہے ہیں اسے اپنی قدرت سے دیدے
اور جس چیز سے خوفزدہ ہیں اپنی عزت کے طفیل اس سے پناہ دیدے

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور مالداری کے ذریعہ میری عزت کی حفاظت فرما اور غربت کی بنا پر میرے وقار کو گرنے نہ دینا
کہ میں ان سے مانگنے لگوں جو خود تجھ سے مانگ رہے ہیں یا تیری بدترین مخلوقات کے سامنے ہاتھ پھیلانے لگوں
اور اس طرح جو دیدے اس کی تعریف اور جو نہ دے اس کی مذمت میں مبتلا ہو جاؤں
جب کہ ان سب سے ماوراء تو ہی عطا و منع کا مالک ہے
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور مجھے عبادت میں صحت ، زہد میں فارغ البالی ،
علم کے ساتھ عمل اور اشتباہ میں احتیاط کی توفیق عطا فرما
میری زندگی کا خاتمہ تیری معافی پر ہو
اور تیری رحمت کی امید میں میری تمام آرزوئیں پوری ہو جائیں
اپنی رضا تک پہنچنے کے راستے آسان کر دے

وَحَسِّنْ فِى جَمِيعِ اَحْوَالِى عَمَلِى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَنَبِّهْنِى لِذِكْرِكَ فِى اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ
وَاسْتَعْمِلْنِى بِطَاعَتِكَ فِى اَيَّامِ الْمُهْلَةِ
وَانْهَجْ لِى اِلٰى مَحَبَّتِكَ سَبِيلاً سَهْلَةً
اَكْمِلْ لِى بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ قَبْلَهُ
وَاَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَهُ
وَاٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَقِنِى بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ

اور ہر حال میں میرے اعمال کو بہترین اعمال بنائے رکھنا

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور غفلت کے اوقات میں مجھے اپنی یاد کے لئے بیدار کر دینا
اور مہلت کے ایّام میں مجھے اطاعت کے کام میں لگا دینا
میرے لئے محبت کی راہ کو ہموار کر دینا
اور اس طرح دنیا و آخرت کے خیر کی تکمیل فرما دینا

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
ان تمام رحمتوں سے بہتر جو تو نے کسی بھی بندہ پر اس سے پہلے نازل کی ہیں
یا اس کے بعد نازل کرنے والا ہے
اور ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما
اور ہمیں اپنی مہربانی سے آتشِ جہنّم سے محفوظ رکھ

دعائے عشرہ آخر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

هُدًى لِّلنَّاسِ

وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ

فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ

وَخَصَصْتَهٗ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ

وَلَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ

ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کی دعا

ماہِ رمضان کا آخری عشرہ وہ ہوتا ہے جب انسان میں اس مبارک مہینہ کی جدائی کا احساس پیدا ہونے لگتا ہے اور ہر شب یہ خیال ہوتا ہے کہ دو راتوں کے بعد شبہائے قدر کا سلسلہ ختم ہو جائے گا اور چند راتوں کے بعد شب عید آجائے گی اور انسان اس مہینہ کی برکتوں سے یکسر محروم ہو جائے گا۔

آل محمدؑ نے ایسے ہی مواقع کے لئے اس عظیم دعا کی تعلیم دی ہے۔

بنام خدائے رحمان ورحیم

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

مالک تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ

ماہِ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے

جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت اور حق و باطل میں امتیاز کے واضح دلائل موجود ہیں

اور اس طرح تو نے قرآن مجید کو نازل کر کے اس کی حرمت کو عظیم تر بنا دیا ہے

اور پھر اس کے خصوصیات میں شب قدر کو قرار دیدیا ہے جسے ہزار مہینوں سے بہتر بنا دیا ہے

خدایا اب اس ماہِ رمضان کے دن اور

رات ختم ہو رہے ہیں

وَقَدْ صِرْتُ يَا إِلٰهِي مِنْهُ إِلىٰ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي
وَأَحْصىٰ لِعَدَدِهِ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ

فَأَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهِ مَلآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ
وَأَنْبِيَآئُكَ الْمُرْسَلُونَ
وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَأَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ
وَأَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ
وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِي وَتَسْتَجِيبَ دُعَائِي
وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْأَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ
مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

إِلٰهِي وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ
وَبِجَلالِكَ الْعَظِيمِ
أَنْ يَنْقَضِيَ أَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيهِ
وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِي بِهِ

اور میں اس منزل پر ہوں جسے تو مجھ سے بہتر جانتا ہے
اور میرے گناہوں کو تمام مخلوقات سے زیادہ شمار کر سکتا ہے

لہذا اب میں تجھ سے وہ سوال کر رہا ہوں جو تمام ملائکہ مقربین ،
انبیاء و مرسلین
اور بندگانِ صالحین نے کیا ہے
کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور میری گردن کو آتشِ جہنم سے آزاد کر کے مجھے اپنی رحمت کے طفیل جنت میں داخل کر دے
اور اپنے عفو و کرم سے مجھ پر فضل و احسان فرما
میرے تقرب کو قبول فرما۔ میری دعاؤں کو مستجاب بنا دے
اور مجھ پر یہ احسان فرما کہ مجھے روزِ قیامت کے
ہر اس ہول سے محفوظ کر دے جسے تو نے اس دن کے لئے مہیّا کر رکھا ہے

خدایا میں تیری کریم ذات
اور تیرے عظیم جلال کی پناہ چاہتا ہوں
اس امر سے کہ ماہِ رمضان کے شب و روز تمام ہو جائیں
اور میری گردن پر کوئی ذمہ داری یا گناہ باقی رہ جائے جس کا تو مجھ سے مواخذہ کرے

اَوْخَطِیْئَۃٌ تُرِیْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّیْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِیْ

سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ
اَسْئَلُكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اِذْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اِنْ كُنْتَ رَضِیْتَ عَنِّیْ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّیْ رِضًا
وَاِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِیْتَ عَنِّیْ فَمِنَ الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّیْ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ
یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
(اس حصہ کی بار بار تکرار کرے)
یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاؤُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
یَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَیُّوْبَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
اَیْ مُفَرِّجَ هَمِّ یَعْقُوْبَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
اَیْ مُنَفِّسَ غَمِّ یُوْسُفَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا کوئی ایسی غلطی باقی رہ جائے جس کا تو بدلہ لینے کا ارادہ رکھتا ہو اور تونے اسے معاف نہ کیا ہو

میرے مولا ـــــ میرے سردار
میں تجھی سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے
اور اسی لئے سوال کرتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے
کہ اگر تو اس مہینہ میں ہم سے راضی ہوگیا ہے تو اپنی رضا کو اور زیادہ کردے
اور اگر اب تک راضی نہیں ہوا ہے تو اب سے راضی ہوجا
کہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے
اے اللہ۔ اے خدائے یکتا۔ اے مالک بے نیاز
اے وہ جس کا نہ کوئی باپ ہے نہ بیٹا
اور نہ کوئی ہمسر!

اے داؤد کے لئے لوہے کو نرم کردینے والے
اے ایوب سے تمام بڑے بڑے رنج وغم کو دور کردینے والے
اے یعقوب کی پریشانی کا علاج کرنے والے
اے یوسف کے اضطراب کو سکون سے تبدیل کرنے والے
محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَاِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي
وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ
وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ
وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دعائے شب بست و دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ الَّيْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ
وَمُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيْرِكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ
وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ
يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ
وَوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ، يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

اور ایسا ایمان دیدے جو مجھ سے شک کو دور کردے اور مجھے اپنے دیئے ہوئے رزق سے خوش کردے
اور مجھے دنیا و آخرت دونوں مقامات پر نیکیاں عطا فرمادے
اور آتش جہنم کے عذاب سے آزاد کردے
مجھے اپنی یاد۔ اپنے شکریہ، اپنی طرف رغبت اور توجہ کا رزق عطا فرما
اور ان تمام امور کی توفیق کرامت فرما جن کی توفیق محمدؐ و آل محمدؐ کو عنایت فرمائی ہے
(ان سب پر تیرا درود وسلام)

بائیسویں شب کی دعا

بنام خدائے رحمان ورحیم
خدایا محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اے رات سے دن کو الگ کرلینے والے جس کے بعد ہم تاریکیوں میں ڈوب جاتے ہیں
اور آفتاب کو اس کے مرکز پر گردش کردینے والے۔ اے صاحب غلبہ وعلم
اور اے چاند کی منزلیں مقرر کرنے والے یہانتک کہ وہ خرمہ کی قدیم شاخ کے مانند باریک ہوجائے
اے ہر نور کو روشنی دینے والے اور ہر خواہش کی آخری منزل
اور ہر نعمت کے مالک اے اللہ۔ اے مہربان۔
اے اللہ اے پاکیزہ صفات۔ اے یکتا۔ اے تنہا۔ اے بے مثل۔
اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ۔ تیرے ہی لئے حسین ترین نام۔

وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْآلَآءُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ
وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّيِّيْنَ
وَاِسَائَتِیْ مَغْفُوْرَةً ، وَاَنْ تَهَبَ لِیْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ
وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِيَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ
وَاٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ
وَارْزُقْنِیْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ
وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دعائے شب بست وسیوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ
وَرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ

بلند ترین صفات اور کبریائی اور انعامات ہیں
میری گذارش یہ ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور آج کی رات میرا نام نیک بختوں میں درج کر دے
میری روح کو شہداء کے ساتھ قرار دیدے اور میری نیکیوں کو اعلیٰ علیین میں جگہ دیدے
میری برائیوں کو معاف کردے اور مجھے وہ یقین عطا فرما جو میرے دل میں پیوست ہو جائے
اور وہ ایمان مرحمت فرما جو ہر شک کو دور کردے اور مجھے تیرے دیئے ہوئے رزق سے راضی بنادے
مجھے دنیا و آخرت میں نیکی عطا فرما
اور آتش جہنم کے عذاب سے آزاد کر دے
اپنا ذکر ، اپنا شکر ، اپنی طرف رغبت اور توجہ عطا فرما
اور ان تمام چیزوں کی توفیق کرامت فرما جن کی توفیق محمدؐ و آل محمدؐ کو عنایت فرمائی ہے
ان تمام بندگانِ صالحین پر تیرا اسلام

تیئیسویں رات کی دعا

بنام خدائے رحمان ورحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اے شب قدر کے مالک اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے !
اے شب و روز ، جبال و بحار ۔

وَالظُّلَمِ وَالْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ
يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْآلَآءُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ
وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ
وَاِسَائَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ
وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ
وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ
وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ
وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ
لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ
مُحَمَّدًا وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ظلمات وانوار اور ارض وسما کے مالک
اے پیدا کرنے والے تصویر بنانے والے ۔ مہربان ۔ کرم کرنے والے
اے اللہ ۔ اے رحمان ۔ اے اللہ اے کائنات کو قائم رکھنے والے ۔ اے اللہ اے انوکھی ایجادات والے
اے اللہ ۔ اے اللہ ۔ اے اللہ ۔ تیرے ہی لئے بہترین نام
بلند ترین صفات کبریائی اور جملہ احسانات ہیں
میرا سوال یہ ہے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور میرے نام کو آج کی رات نیک بختوں میں قرار دیدے
میری روح کو شہداء کے ساتھ اور میری نیکی کو علیین میں جگہ دیدے
میری برائیوں کو معاف کردے اور مجھے وہ یقین عطا فرما جو دل سے پیوست ہو
اور وہ ایمان دے جو شک کو دور کردے اور مقسوم سے راضی کردے
مجھے دنیا اور آخرت میں نیکی عطا فرما
اور آتش جہنم کے عذاب سے محفوظ بنا دے
مجھے اپنی یاد ۔ اپنے شکر ۔ اپنی طرف رغبت وتوجہ
توبہ اور ان تمام امور کی توفیق عطا فرما
جن کی توفیق
محمدؐ وآل محمدؐ کو عطا فرمائی ہے
تیرا سلام ان تمام حضرات پر !

دعائے شب بست وچہارم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

حُسْبَانًا، يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ

وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ

يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى

وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ

وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ

وَاِسَاۤئَتِيْ مَغْفُوْرَةً، وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ

وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ

وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

چوبیسویں رات کی دعا

بنام خدائے رحمان ورحیم

خدایا محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اے دامن سحر کے چاک کرنے والے۔ اے رات کو وجہ سکون بنانے والے۔ اے گردش شمس وقمر کے

مرتب کرنے والے۔ اے صاحب عزت وعلم۔ اے صاحب احسان وکرم

اے صاحب قوت وطاقت اور مالک فضل وانعام وجلال واکرام

اے اللہ۔ اے مہربان۔ اے اللہ۔ اے یکتا۔ اے منفرد۔

اے اللہ۔ اے ظاہر۔ اے باطن۔ اے زندہ۔

تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ تمام نیک اسماء۔

بلند صفات۔ بزرگی ونعمت تیرے ہی لئے ہے

میری گذارش یہ ہے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اور میرے نام کو آج کی رات نیک بختوں میں اور

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میری نیکی کو بلند ترین درجات میں قرار دیدے

میرے گناہ بخش دیئے جائیں اور مجھے وہ یقین عطا فرمائے جو میرے دل میں پیوست ہو جائے

اور وہ ایمان دیدے جو شک کو دور کردے اور مقسوم پر راضی بنا دے

مجھے دنیا وآخرت میں نیکی عطا فرما

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ
وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ
وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دعائے شب بست وپنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا
وَالْاَرْضِ مِهَادًا وَالْجِبَالِ اَوْتَادًا
يَا اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ
يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيبُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى
وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ

اور آتشِ جہنم کے عذاب سے محفوظ بنا دے
اپنے ذکر۔ اپنے شکر۔ اپنی طرف رغبت وتوجہ
اور ان تمام امور کی توفیق کرامت فرما جن کی توفیق محمدؐ وآل محمدؐ کو کرامت فرمائی ہے
تیرا سلام ان تمام حضرات پر !

پچیسویں رات کی دعا

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اے رات کو پردہ پوش اور دن کو ذریعہ معاش بنانے والے
اے زمین کو گہوارہ اور پہاڑ کو میخیں قرار دینے والے
اے اللہ۔ اے صاحبِ قہر۔ اے اللہ۔ اے صاحبِ جبروت۔ اے اللہ۔ اے سننے والے۔
اے اللہ۔ اے قریب۔ اے اللہ۔ اے قبول کرنے والے
اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ۔ تیرے ہی لئے نیک اسماء۔
بلند صفات۔ بزرگی اور احسانات ہیں

میرا سوال یہ ہے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور میرے نام کو آج کی رات نیک بختوں میں

وَرُوحِی مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِی فِی عِلِّیِّیْنَ
وَاِسَائَتِی مَغْفُوْرَةً، وَاَنْ تَهَبَ لِی یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِی
وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّی وَتُرْضِیَنِی بِمَا قَسَمْتَ لِی

وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ
وَارْزُقْنِی فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ
وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ
عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ

دعائے شب بست وششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اٰیَتَیْنِ
یَا مَنْ مَحَا اٰیَةَ اللَّیْلِ وَجَعَلَ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِنْهُ وَرِضْوَانًا یَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَیْءٍ تَفْصِیْلًا
یَا مَاجِدُ یَا وَهَّابُ یَا اَللّٰهُ یَا جَوَادُ

میری روح کو شہیدوں میں۔ میرے نیک اعمال کو علیین میں قرار دیئے
میری غلطیاں معاف ہو جائیں اور مجھے ایسا یقین دیدے جو دل سے پیوست ہو جائے
اور ایسا ایمان عطا کرے جو شک کو زائل کر دے اور مقدر سے راضی بنا دے

مجھے دنیا و آخرت کی نیکی عطا فرما
اور آتش جہنم کے عذاب سے محفوظ بنا دے
اپنے ذکر۔ اپنے شکر۔ اپنی رغبت و انابت
اور ان تمام چیزوں کی توفیق عطا فرمائے جن کی توفیق محمدؐ و آل محمدؐ کو عطا فرمائی ہے
ان سب پر تیرا اسلام !

چھبیسویں رات کی دعا

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں قرار دینے والے
اے رات کی نشانی کو مٹا کر دن کو روشن بنانے والے
تاکہ لوگ اس کے فضل و احسان کو تلاش کر سکیں۔ اے ہر شے کو الگ الگ رکھنے والے
اے بزرگ و برتر۔ اے عطا کرنے والے۔ اے اللہ۔ اے کریم۔

يا اللهُ يا اللهُ يا اللهُ لكَ الأسماءُ الحُسنىٰ
والأمثالُ العُليا والكبرياءُ والآلاءُ

أسئلُكَ أن تُصلّيَ علىٰ مُحمّدٍ وّآلِ مُحمّدٍ
وأن تجعلَ اسمي في هٰذهِ اللّيلةِ في السُّعداءِ
ورُوحي معَ الشُّهداءِ وإحساني في عِلّيّين
وإساءتي مغفورةً، وأن تهبَ لي يقيناً تُباشرُ بهِ قلبي
وإيماناً يُذهبُ الشّكَّ عنّي وتُرضِيَني بما قسمتَ لي

وآتنا في الدُّنيا حسنةً وّفي الآخرةِ حسنةً
وقنا عذابَ النّارِ الحريقِ
وارزُقني فيها ذِكرَكَ وشُكرَكَ والرّغبةَ إليكَ
والإنابةَ والتّوفيقَ لما وفّقتَ لهُ مُحمّداً وّآلَ مُحمّدٍ
عليهِ وعليهِمُ السّلامُ

دعائے شب بست و ہفتم

اللّٰهُمَّ صلِّ علىٰ مُحمّدٍ وّآلِ مُحمّدٍ

اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ۔ تیرے ہی لئے حسین نام
بلند صفات۔ بزرگی اور نعمتیں ہیں

میں تجھ سے یہ سوال کر رہا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور میرے نام کو آج کی رات نیک بختوں میں قرار دیدے
میری روح شہیدوں کے ساتھ رہے اور میری نیکیاں بلند ترین منزلوں میں رہیں
میرے گناہ بخش دیئے جائیں اور مجھے ایسا یقین دیدے جو میرے دل میں پیوست ہو جائے
اور ایسا ایمان دیدے جو شک کو دور کر دے اور تیرے رزق سے راضی کر دے

مجھے دنیا اور آخرت میں نیکی عطا فرما
اور آتش جہنم کے عذاب سے نجات دیدے
اپنا ذکر۔ اپنا شکر۔ اپنی طرف رغبت و توجہ
اور ہر اس امر کی توفیق کرامت فرما جس کی توفیق محمدؐ و آل محمدؐ کو عنایت فرمائی ہے
ان سب پر تیرا سلام

ستائیسویں شب کی دعا

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

ا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِنًا

وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا، ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيرًا

يَا ذَا الْجُودِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْآلَاءِ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ

يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ

وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي

وَإِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي

وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ

وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ

وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

اے سایہ کو پھیلانے والے اگرچہ تو چاہتا تو اسے ساکن بھی بنا سکتا تھا

اور اے آفتاب کو اس کی دلیل بنانے والے اور پھر دھیرے دھیرے سمیٹ لینے والے

اے صاحب جود و کرم و کبریائی و نعمات

تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے تو حاضر و غائب سب کا جاننے والا اور رحمان و رحیم ہے

تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اے پاکیزہ صفات اے سلامتی عطا کرنے والے، امن دینے والے اور نگرانی کرنے والے

اے صاحب عزت و جبروت۔ اے صاحب کبریائی و عظمت۔ اے اللہ۔ اے خالق۔ اے ایجاد کرنے والے۔ اے صورت گر

اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ۔ تیرے ہی لئے نیک اسماء۔

بلند ترین صفات عظمت و کبریائی اور جملہ نعمتیں ہیں۔

میرا سوال یہ ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔

اور میرے نام کو آج کی رات نیک بختوں میں قرار دیدے۔

میری روح شہیدوں کے ساتھ اور میری نیکی علیین میں رہے۔

میرے گناہ بخش دیئے جائیں اور مجھے ایسا یقین دیدے جو دل کے اندر پیوست ہو جائے

اور ایسا ایمان دیدے جو شک کو دور کر دے اور رزق مقسوم سے راضی بنا دے

دنیا و آخرت کی نیکی عطا فرما

اور آتش جہنم سے محفوظ بنا دے

اور اپنے ذکر۔ اپنے شکر۔ اپنی رغبت اور اپنی طرف رجوع کے ساتھ

ان تمام امور کی توفیق عطا فرما جن کی توفیق محمدؐ و آل محمدؐ کو عطا فرمائی ہے

عَلَيۡهِ وَعَلَيۡهِمُ السَّلَامُ

دعائے شب بست و ہشتم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
يَا خَازِنَ اللَّيۡلِ فِى الۡهَوَآءِ وَخَازِنَ النُّوۡرِ فِى السَّمَآءِ
وَمَانِعَ السَّمَآءِ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ
وَحَابِسَهُمَا اَنۡ تَزُوۡلَا
يَا عَلِيۡمُ يَا عَظِيۡمُ يَا غَفُوۡرُ يَا دَآئِمُ
يَا اللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثَ مَنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ
يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ لَكَ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى
وَالۡاَمۡثَالُ الۡعُلۡيَا وَالۡكِبۡرِيَآءُ

اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنۡ تَجۡعَلَ اسۡمِىۡ فِىۡ هٰذِهِ اللَّيۡلَةِ فِى السُّعَدَآءِ
وَرُوۡحِىۡ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحۡسَانِىۡ فِىۡ عِلِّيِّيۡنَ
وَاِسَآئَتِىۡ مَغۡفُوۡرَةً ، وَاَنۡ تَهَبَ لِىۡ يَقِيۡنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلۡبِىۡ
وَاِيۡمَانًا يُذۡهِبُ الشَّكَّ عَنِّىۡ وَتُرۡضِيَنِىۡ بِمَا قَسَمۡتَ لِىۡ

ان سب پر تیرا سلام !

اٹھائیسویں رات کی دعا

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اے رات کو ہوا کے اندر ذخیرہ کرنے والے اور نور کو آسمان میں جمع کرنے والے
اے آسمان کو زمین پر اپنی اجازت کے بغیر گرنے سے روکنے والے
اور انھیں زوال سے محفوظ کرنے والے
اے صاحب علم وعظمت ۔ اے مالک عفو و دوام
اے اللہ ۔ اے وارث کائنات ۔ اے مردوں کو قبروں سے نکالنے والے
اے اللہ ۔ اے اللہ ۔ اے اللہ ۔ تیرے ہی لئے حسین اسماء ۔
بلند صفات ۔ کبریائی اور نعمات ہیں

میں تجھ سے اس امر کا سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور میرے نام کو آج کی رات نیک بختوں میں درج کر دے
میری روح شہیدوں کے ساتھ ہے اور میری نیکیاں بلند ترین منزلوں میں رہیں
میرے گناہ معاف ہو جائیں اور مجھے ایسا یقین دیدے جو دل سے پیوست ہو جائے
اور ایسا ایمان عطا کرے جو شک کو زائل کرے اور مقررہ روزی سے راضی بنا دے

وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ
وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ
وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ
عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ

دعائے شب بست ونہم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
یَا مُکَوِّرَ اللَّیْلِ عَلَی النَّھَارِ وَمُکَوِّرَ النَّھَارِ عَلَی اللَّیْلِ
یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَیِّدَ السَّادَاتِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَقْرَبَ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ
یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ

دنیا و آخرت میں نیکی عطا فرما
اور آتشِ جہنم کے عذاب سے محفوظ بنا دے
اپنے ذکر۔ اپنے شکر، اپنی طرف رغبت و انابت
اور ان تمام امور کی توفیق عطا فرما دے جن کی توفیق محمدؐ و آل محمدؑ کو عنایت فرمائی ہے
ان سب پر تیرا سلام!

انتیسویں رات کی دعا

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اے رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ دینے والے
اے صاحب علم و حکمت۔ اے تمام مالکوں کے مالک اور تمام سرداروں کے سردار
تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، تو رگ گردن سے زیادہ قریب ہے
اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ۔ تیرے ہی لئے نیک اسماء۔
بلند صفات، کبریائی و عظمت اور انعامات و احسانات ہیں

میرا تجھ سے سوال یہ ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اور میرے نام کو آج کی رات نیک بختوں میں قرار دیدے

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّيْنَ

وَاِسَائَتِي مَغْفُوْرَةً ، وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي

وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي

وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ

وَارْزُقْنِي فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ

وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دعائے شب سی ام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ

وَكَمَا هُوَ اَهْلُهُ ، يَا قُدُّوْسُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرَ الْقُدْسِ

يَا سُبُّوْحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيْحِ ، يَا رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ

يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ

میری روح شہیدوں کے ساتھ رہے اور میری نیکیاں بلند ترین منزلوں میں رہیں

میرے گناہ معاف ہوجائیں اور مجھے وہ یقین دیدے جو میرے دل میں پیوست ہوجائے اور

وہ ایمان دیدے جو شک کو دور کردے اور تیرے رزق سے راضی بنادے

مجھے دنیا و آخرت کی نیکی عطا فرمادے

اور آتش جہنم کے عذاب سے محفوظ بنادے

اپنے ذکر۔ اپنے شکر۔ اپنی طرف رغبت وانابت عطا فرما

اور ہر اس کام کی توفیق عطا فرما، جس کی توفیق محمدؐ و آل محمدؐ کو عطا فرمائی ہے

تیرا سلام ان تمام حضرات پر !

تیسویں رات کی دعا

بنام خدائے رحمان ورحیم

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں ہے

ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جس طرح اس کی ذات کے کرم اور اس کے جلال کی عزت کے شایانِ شان ہو

اور جس کا وہ اہل ہے اے پاکیزہ صفات، اے نور تمام، اے عالم قدس کے نور

اے بے نیاز اور منتہائے بے نیازی، اے رحمان اور اے رحمت کرنے والے

اے اللہ اے صاحب علم وعظمت۔ اے اللہ اے صاحب لطف وکرم

اعمالِ شبِ عید

اس رات میں چند اعمال وارد ہوئے ہیں :۔

۱۔غسل

۲۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد شب عید اور نماز صبح اور نماز عید کے بعد روزِ عید ان تکبیرات کو پڑھنا :۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلَانَا

۳۔تکبیرات کے بعد شب عید اس دعا کا ہاتھ اٹھا کر پڑھنا :۔

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا ذَا الْجُوْدِ يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ
وَنَاصِرَهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ
اَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

اس کے بعد سجدہ میں جا کر سو مرتبہ کہے :۔

اعمالِ شبِ عید

عام طور سے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ماہِ رمضان کے خاتمہ کے ساتھ پابندئ شریعت کا سلسلہ بھی ختم ہوجاتا ہے اور عید کا موقع گناہوں کا بہترین موقع ہوتا ہے ۔حالانکہ اسلام کا فلسفہ اس سے بالکل مختلف ہے اور امیرالمومنینؑ نے فرمایا ہے کہ انسان جس دن گناہ نہ کرے وہی دن عید کا ہے ۔عید اور گناہ دونوں کا اجتماع ممکن نہیں ہے ۔یہی وجہ ہے کہ اسلام نے شب عید اور روز عید بھی اعمال مقرر کر دیئے ہیں ۔

اللہ بہت عظیم ہے ۔اللہ بہت بزرگ ہے ۔اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اور وہ بہت بزرگ ہے ۔اللہ بزرگ ہے اور اسی کے لئے ساری حمد ہے خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہم کو ہدایت دی اور اس کا احسان ہے کہ نعمتیں عطا فرمائیں

اے صاحبِ احسان وکرم ،اے مالکِ جود وعطا۔ اے پیغمبر کو منتخب بنانے والے اور ان کی مدد کرنے والے محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمارے ان تمام گناہوں کو بخش دے جن کا تو نے شمار کر رکھا ہے اور تیرے پاس کتاب مبین میں محفوظ ہیں

اَتُوْبُ اِلَى اللهِ

۴۔ زیارت امام حسینؑ ۔

۵۔ اس دعا کو پڑھنا :۔

یَا دَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَّاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

۶۔ شب عید دو رکعت نماز ادا کرنا۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ یا ہزار مرتبہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ قل ھو اللہ احد —— نماز کے بعد سجدہ میں جا کر کہے :۔

اَتُوْبُ اِلَى اللهِ

اس کے بعد سجدہ ہی میں کہے :۔

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَافْعَلْ بِيْ ... اپنی حاجت طلب کرے۔

۷۔ اس دعا کو پڑھے :۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

میں خدا کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف پلٹ کر آ رہا ہوں۔

اے مخلوقات پر ہمیشہ احسان کرنے والے۔ اے دونوں ہاتھوں سے عطا کرنے والے اے عظیم تر نعمتوں کے مالک! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما کہ وہ تمام مخلوقات سے زیادہ حسین کردار والے ہیں اور ہمارے تمام گناہوں کو آج کی رات معاف کر دے۔

اے صاحب جود و احسان۔ اے صاحب فضل و کرم۔ اے حضرت محمدؐ کا انتخاب کرنے والے۔ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہماری تمام حاجتوں کو پورا کر دے۔

بنام خدائے رحمان و رحیم

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ یا رَحْمٰنُ یا اَللّٰہُ یا رَحِیْمُ یا اَللّٰہُ

یا مَلِکُ یا اَللّٰہُ یا قُدُّوْسُ یا اَللّٰہُ یا سَلَامُ یا اَللّٰہُ

یا مُؤْمِنُ یا اَللّٰہُ یا مُهَیْمِنُ یا اَللّٰہُ یا عَزِیْزُ یا اَللّٰہُ

یا جَبَّارُ یا اَللّٰہُ یا مُتَکَبِّرُ یا اَللّٰہُ یا خَالِقُ یا اَللّٰہُ

یا بَارِئُ یا اَللّٰہُ یا مُصَوِّرُ یا اَللّٰہُ یا عَالِمُ یا اَللّٰہُ

یا عَظِیْمُ یا اَللّٰہُ یا عَلِیْمُ یا اَللّٰہُ یا کَرِیْمُ یا اَللّٰہُ

یا حَلِیْمُ یا اَللّٰہُ یا حَکِیْمُ یا اَللّٰہُ یا سَمِیْعُ یا اَللّٰہُ

یا بَصِیْرُ یا اَللّٰہُ یا قَرِیْبُ یا اَللّٰہُ یا مُجِیْبُ یا اَللّٰہُ

یا جَوَادُ یا اَللّٰہُ یا مَاجِدُ یا اَللّٰہُ یا مَلِیُّ یا اَللّٰہُ

یا وَفِیُّ یا اَللّٰہُ یا مَوْلٰی یا اَللّٰہُ یا قَاضِیُ یا اَللّٰہُ

یا سَرِیْعُ یا اَللّٰہُ یا شَدِیْدُ یا اَللّٰہُ یا رَؤُوْفُ یا اَللّٰہُ

یا رَقِیْبُ یا اَللّٰہُ یا مَجِیْدُ یا اَللّٰہُ

یا حَفِیْظُ یا اَللّٰہُ یا مُحِیْطُ یا اَللّٰہُ

یا سَیِّدَ السَّادَاتِ یا اَللّٰہُ یا اَوَّلُ یا اَللّٰہُ

یا آخِرُ یا اَللّٰہُ یا ظَاهِرُ یا اَللّٰہُ یا بَاطِنُ یا اَللّٰہُ

یا فَاخِرُ یا اَللّٰہُ یا قَاهِرُ یا اَللّٰہُ یا رَبَّاهُ یا اَللّٰہُ

یا رَبَّاهُ یا اَللّٰہُ یا رَبَّاهُ یا اَللّٰہُ یا وَدُوْدُ یا اَللّٰہُ

اے میرے اللہ۔ اے میرے اللہ۔ اے میرے اللہ۔ اے میرے رحمان اے اللہ۔ اے میرے رحیم اے اللہ

اے میرے بادشاہ اے اللہ۔ اے پاکیزہ صفات اے اللہ۔ اے سلام اے اللہ۔

اے امان دینے والے اے اللہ۔ اے نگراں اے اللہ۔ اے عزیز اے اللہ۔

اے جبار اے اللہ۔ اے متکبر اے اللہ۔ اے خالق اے اللہ۔

اے ایجاد کرنے والے اے اللہ۔ اے میرے صورت گر اے اللہ۔ اے عالم اے اللہ۔

اے عظیم اے اللہ۔ اے علیم اے اللہ۔ اے کریم اے اللہ۔

اے حلیم اے اللہ۔ اے حکیم اے اللہ۔ اے سننے والے اے اللہ۔

اے دیکھنے والے اے اللہ۔ اے قریب اے اللہ۔ اے قبول کرنے والے اے اللہ۔

اے بخشش کرنے والے اے اللہ۔ اے صاحب بزرگی اے اللہ۔ اے بھر دینے والے اے اللہ۔

اے وفا کرنے والے اے اللہ۔ اے مولی اے اللہ۔ اے فیصلہ کرنے والے اے اللہ۔

اے جلدی راضی ہو جانے والے اے اللہ۔ اے سخت عذاب کرنے والے اے اللہ۔ اے مہربان اے اللہ۔

اے نگراں اے اللہ۔ اے بزرگ اے اللہ۔

اے حفاظت کرنے والے اے اللہ۔ اے احاطہ کرنے والے اے اللہ۔

اے سرداروں کے سردار اے اللہ۔ اے اول اے اللہ۔

اے آخر اے اللہ۔ اے ظاہر اے اللہ۔ اے باطن اے اللہ۔

یا صاحب فخر اے اللہ۔ اے صاحب قہر اے اللہ۔ اے پروردگار اے اللہ۔

اے پروردگار اے اللہ۔ اے پروردگار اے اللہ۔ اے چاہنے والے اے اللہ۔

یَانُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَارَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَامَانِعُ یَا اَللّٰہُ
یَادَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَافَاتِحُ یَا اَللّٰہُ یَانَفَّاحُ یَا اَللّٰہُ
یَاجَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَاجَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَاشَہِیْدُ یَا اَللّٰہُ
یَاشَاہِدُ یَا اَللّٰہُ یَامُغِیْثُ یَا اَللّٰہُ یَاحَبِیْبُ یَا اَللّٰہُ
یَافَاطِرُ یَا اَللّٰہُ یَامُطَہِّرُ یَا اَللّٰہُ
یَامَلِکُ یَا اَللّٰہُ یَامُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ یَاقَابِضُ یَا اَللّٰہُ
یَابَاسِطُ یَا اَللّٰہُ یَامُحْیِیُ یَا اَللّٰہُ یَامُمِیْتُ یَا اَللّٰہُ
یَابَاعِثُ یَا اَللّٰہُ یَاوَارِثُ یَا اَللّٰہُ
یَامُعْطِیُ یَا اَللّٰہُ یَامُفْضِلُ یَا اَللّٰہُ یَامُنْعِمُ یَا اَللّٰہُ
یَاحَقُّ یَا اَللّٰہُ یَامُبِیْنُ یَا اَللّٰہُ یَاطَیِّبُ یَا اَللّٰہُ
یَامُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ یَامُجْمِلُ یَا اَللّٰہُ یَامُبْدِئُ یَا اَللّٰہُ
یَامُعِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَابَارِئُ یَا اَللّٰہُ یَابَدِیْعُ یَا اَللّٰہُ
یَاہَادِیُ یَا اَللّٰہُ یَاکَافِیُ یَا اَللّٰہُ یَاشَافِیُ یَا اَللّٰہُ
یَاعَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَاعَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَاحَنَّانُ یَا اَللّٰہُ
یَامَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَاذَاالطَّوْلِ یَا اَللّٰہُ یَامُتَعَالِیُ یَا اَللّٰہُ
یَاعَدْلُ یَا اَللّٰہُ یَاذَاالْمَعَارِجِ یَا اَللّٰہُ یَاصَادِقُ یَا اَللّٰہُ
یَاصَدُوْقُ یَا اَللّٰہُ یَادَیَّانُ یَا اَللّٰہُ یَابَاقِیُ یَا اَللّٰہُ

اے نور اے اللہ۔ اے بلندی دینے والے اے اللہ۔ اے روکنے والے اے اللہ۔
اے دفع کرنے والے اے اللہ۔ اے کھول دینے والے اے اللہ۔ اے راحت دینے والے اے اللہ۔
اے جلیل اے اللہ۔ اے جمیل اے اللہ۔ اے گواہ اے اللہ۔
اے شاہد اے اللہ۔ اے فریادرس اے اللہ۔ اے حبیب اے اللہ۔
اے موجد اے اللہ۔ اے پاک کرنے والے اے اللہ۔
اے بادشاہ اے اللہ۔ اے صاحبِ قدرت اے اللہ۔ اے سمیٹ لینے والے اے اللہ۔
اے پھیلا دینے والے اے اللہ۔ اے زندگی دینے والے اے اللہ۔ اے موت دینے والے اے اللہ۔
اے قبروں سے اٹھانے والے اے اللہ۔ اے وارث کائنات اے اللہ۔
اے عطا کرنے والے اے اللہ۔ اے فضل کرنے والے اے اللہ۔ اے نعمت دینے والے اے اللہ۔
اے مالک برحق اے اللہ۔ اے واضح و روشن اے اللہ۔ اے پاک و پاکیزہ اے اللہ۔
اے احسان کرنے والے اے اللہ۔ اے بہترین سلوک کرنے والے اے اللہ۔ اے ابتدا کرنے والے اے اللہ۔
اے دوبارہ اٹھانے والے اے اللہ۔ اے موجد اے اللہ۔ اے بے مثال اے اللہ۔
اے ہادی اے اللہ۔ اے کافی اے اللہ۔ اے شفا دینے والے اے اللہ۔
اے بلند ترین اے اللہ۔ اے عظیم ترین اے اللہ۔ اے مہربان اے اللہ۔
اے محسن اے اللہ۔ اے نعمتوں کے مالک اے اللہ۔ اے بلندیوں کے مالک اے اللہ۔
اے عین عدل و انصاف اے اللہ۔ اے بلندیوں والے اے اللہ۔ اے صادق اے اللہ۔
اے بہترین صادق اے اللہ۔ اے خبر دینے والے اے اللہ۔ اے باقی اے اللہ۔

یَا وَاقِیُ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْجَلَالِ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ

یَا مَحْمُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا مَعْبُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا صَانِعُ یَا اَللّٰہُ

یَا مُعِیْنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُکَوِّنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَعَّالُ یَا اَللّٰہُ

یَا لَطِیْفُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ

یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَدِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ

یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ

یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ

یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَتَمُنَّ عَلَیَّ بِرِضَاکَ وَتَعْفُوَ عَنِّیْ بِحِلْمِکَ

وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ

وَمِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ

فَاِنِّیْ عَبْدُکَ لَیْسَ لِیْ اَحَدٌ سِوَاکَ

وَلَا اَحَدٌ اَسْئَلُہٗ غَیْرُکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

سجدہ میں جاکر یہ دعا پڑھے :-

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَبُّ

اے محافظ اے اللہ۔ اے صاحب جلال اے اللہ۔ اے صاحب اکرام اے اللہ۔

اے قابل حمد اے اللہ۔ اے قابل بندگی اے اللہ۔ اے صانع اے اللہ۔

اے مددگار اے اللہ۔ اے موجد اے اللہ۔ اے فعّال اے اللہ۔

اے لطیف اے اللہ۔ اے غفور اے اللہ۔ اے شکور اے اللہ۔

اے نور اے اللہ۔ اے قدیر اے اللہ۔ اے پروردگار اے اللہ۔

اے پروردگار اے اللہ۔ اے پروردگار اے اللہ۔ اے پروردگار اے اللہ۔

اے پروردگار اے اللہ۔ اے پروردگار اے اللہ۔ اے پروردگار اے اللہ۔

اے پروردگار اے اللہ۔ اے پروردگار اے اللہ۔ اے پروردگار اے اللہ۔

تجھ سے میرا سوال یہ ہے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

مجھے اپنی مرضی عطا فرما۔ اپنے حلم سے مجھے معاف کردے

اور اپنے رزق حلال میں وسعت فرما

وہاں سے بھی جو میرے خیال میں ہے اور وہاں سے بھی جو میرے خیال میں نہیں ہے

کہ میں تیرا بندہ ہوں اور میرے پاس تیرے علاوہ کوئی نہیں ہے

اور نہ کوئی اس قابل ہے کہ اس سے سوال کرسکوں۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

جو خدا نے چاہا وہ ہوگیا کہ اس خدائے علی وعظیم کے علاوہ کوئی قوت نہیں ہے

(دعائے سجدہ)

اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے پروردگار۔ اے پروردگار۔

يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ بِكَ تُنْزَلُ كُلُّ حَاجَةٍ
اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ فِي مَخْزُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ
وَالْأَسْمَآءِ الْمَشْهُوْرَاتِ عِنْدَكَ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى
سُرَادِقِ عَرْشِكَ ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ، وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنِّي شَهْرَ رَمَضَانَ
وَتَكْتُبُنِي مِنَ الْوَافِدِيْنَ اِلٰى بَيْتِكَ الْحَرَامِ
وَتَصْفَحَ لِي عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ
وَتَسْتَخْرِجَ لِي يَا رَبِّ كُنُوْزَكَ يَا رَحْمٰنُ

دعائے وداعِ ماہِ رمضان

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ
جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِي مَرْحُوْمًا وَلَا تَجْعَلْنِي مَحْرُوْمًا

اے برکتوں کے نازل کرنے والے ساری حاجتیں تیری بارگاہ میں پیش کی جاتی ہیں
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے واسطہ سے جو تیرے خزانہ غیب میں ہے
اور ان ناموں کے واسطے سے جو تیرے یہاں مشہور ہیں اور پردۂ عرش
پر لکھے ہوئے ہیں ـــ کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر
رحمت نازل فرما اور مجھ سے اس ماہ رمضان کو قبول فرمالے
مجھے اپنے محترم گھر میں وارد ہونے والوں میں درج کرلے
میرے عظیم گناہوں کو بخش دے
اور میرے لئے اپنی رحمت کے خزانے برآمد کردے اے بہت زیادہ رحم کرنے والے

دعائے وداعِ ماہِ رمضان

خدایا اس ماہِ رمضان کے روزوں کو میری زندگی کے آخری روزے نہ قرار دینا
اور اگر تیری مرضی یہی ہے تو مجھے مرحوم قرار دینا۔ محروم قرار نہ دینا۔

دُعائے اِمامِ عصرؑ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ
صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰبَآئِهٖ
فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ کُلِّ السَّاعَةِ
وَلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَائِدًا
وَّنَاصِرًا وَّدَلِیْلاً وَّعَیْنًا
حَتّٰی تُسْکِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا
وَّتُمَتِّعَهٗ فِیْهَا طَوِیْلاً

یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ، یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ
یَا مُجْرِیَ الْبُحُوْرِ
یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاؤُدَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَافْعَلْ بِیْ ... اَللَّیْلَةَ اللَّیْلَةَ (حاجات)

دُعائے اِمامِ عصرؑ

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمد پر رحمت نازل فرما
خدایا ہوجا اپنے ولی حجۃ بن الحسنؑ کے لئے
(تیرا درود ہو ان پر اور ان کے آباء طاہرین پر)
اس وقت میں اور ہر وقت میں
سرپرست ۔ محافظ ۔ قائد ۔
مددگار ۔ رہنما اور نگہبان
تاکہ ان کو اپنی زمین پر سکونت دے
اور ان کو زیادہ زمانہ تک بہرہ مند کرتا رہے

اے امور کی تدبیر کرنے والے اور قبر والوں کو اٹھانے والے
اے دریاؤں کو جاری کرنے والے
اے داؤد کے لئے لوہے کو نرم کرنے والے
درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر
اور میرے لئے ایسا ایسا کر ..... اسی رات اسی رات

دُعائے جوشن کبیر

یہ دعا جبریل امین پروردگار کی طرف سے رسول اکرمؐ کے تحفظ کے لئے لائے تھے اور اس میں ہر بلا سے محفوظ رکھنے کی تاثیر پائی جاتی ہے۔ حدیث ہے کہ اسے کفن پر لکھ دیا جائے تو انسان عذاب قبر سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

ماہ رمضان کی پہلی شب میں اس دعا کی تلاوت سے انسان آخر ماہ تک شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ (بقیہ ص۲۳۱ پر) ○

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

(۲) يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا

○ ماہ رمضان میں تین مرتبہ پڑھنے کا استحباب خصوصیت کے ساتھ وارد ہوا ہے اور بہترین بات یہ ہے کہ تینوں شبہائے قدر میں تلاوت کرے کہ اس میں ہر عمل کا ثواب ہزار مہینوں کے برابر ہو جاتا ہے۔ اس دعا کے سو حصے ہیں اور ہر حصہ کے آخر میں درج ذیل فقرہ کو دہرانا ضروری ہے:۔

سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

بنام خدائے رحمان ورحیم

(۱) خدایا میں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلے سے طلب کرتا ہوں اے اللہ اے مہربان اے دائمی مہربانی کرنے والے اے کریم اے ہمیشہ رہنے والے اے صاحب عظمت اے خدائے ازلی اے علیم ودانا اے حلیم وبردبار اے صاحب حکمت اے پاکیزہ صفات جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں فریاد ہے فریاد ہمیں آتش جہنم سے آزاد کر دے اے پروردگار۔

(۲) اے آقاؤں کے آقا اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے درجات کو بلند کرنے والے اے نیکیوں کے مالک اے خطاؤں کے بخشنے والے اے مطلوبات کے عطا کرنے والے اے توبہ کے قبول کرنے والے اے آوازوں

عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

(۳) يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ
يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا
خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ
يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ

(۴) يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ
وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ
الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ
الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ
أُمُّ الْكِتَابِ

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ
يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ

(۶) يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ
كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ يَا مَنْ
خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ

کے سننے والے۔اے پوشیدہ امور کے جاننے والے۔اے بلاؤں
وضع کرنے والے۔

(۳) اے بہترین بخشنے والے۔اے بہترین آغاز کرنے والے۔اے بہترین
مدد کرنے والے۔اے بہترین فیصلہ کرنے والے۔اے بہتر رزق دینے والے۔
اے بہترین وارث۔اے بہترین تعریف کرنے والے اے بہترین یاد کرنے والے۔
اے بہترین نازل کرنے والے۔اے بہترین احسان کرنے والے۔

(۴) اے وہ جس کے قبضے میں عزت وجمال ہے۔اے وہ جس کے ہاتھوں
میں قدرت وکمال ہے۔اے وہ جس کے لئے ملک وجلال ہے۔اے
وہ جو بزرگ وبلند تر ہے۔اے وہ جو بوجھل بادلوں کا موجد ہے۔اے وہ
جس کی طاقت مضبوط تر ہے۔اے وہ جو بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔
اے وہ جو بہت سخت عذاب کرنے والا ہے۔اے وہ جس کے پاس بہترین
ثواب ہے اور اے وہ جس کے پاس علم کتاب ہے۔

(۵) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں اے
مہربان،اے احسان کرنے والے،اے جزا دینے والے،اے دلیل روشن،
اے صاحبِ سلطنت،اے عین رضا،اے صاحبِ مغفرت،اے پاکیزہ صفات،
اے مددگار،اے صاحبِ احسان وبیان۔

(۶) اے وہ جس کی عظمت کے سامنے ہر شے سر جھکائے ہوئے
ہے۔اے وہ جس کی قدرت کے لئے ہر شے سراپا تسلیم ہے۔اے وہ
جس کی عزت کے لئے ہر شے ذلیل ہے۔اے وہ جس کی ہیبت کے
سامنے ہر شے خاضع ہے۔اے وہ جس کے خوف سے ہر شے محو اطاعت

خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ يَا مَنْ
قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُوْنَ
بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِيْ
عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ

(۷) يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا
يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ
الْمَنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى

(۸) يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَآءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَآءِ يَا ذَا الْمَجْدِ
وَالسَّنَآءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ
وَالْعَطَآءِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَآءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ يَا ذَا الْجُوْدِ
وَالسَّخَآءِ يَا ذَا الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا
رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ
وَيَا مُوْسِعُ

(۱۰) يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ
كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ
يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ

ہے اے وہ جس کے خوف سے پہاڑ شق ہوجاتے ہیں۔اے وہ جس
کے امر سے آسمانوں کا قیام ہے۔اے وہ جس کے اذن سے زمینوں کا
قرار ہے۔اے وہ جس کی حمد سے رعد کی تسبیح ہے۔اے وہ جو اپنے اہل
مملکت پر کسی طرح کا ظلم نہیں کرتا۔

(۷) اے خطاؤں کے معاف کرنے والے۔اے بلاؤں کے دور
کرنے والے۔اے امیدوں کی آخری منزل۔اے عظیم عطیہ کرنے والے۔اے
ہدایا کے دینے والے۔اے مخلوقات کے روزی دینے والے۔اے موت کا
فیصلہ کرنے والے۔اے فریادوں کے سننے والے۔اے مخلوقات کے
دوبارہ اٹھانے والے۔اے قیدیوں کے آزاد کرنے والے۔

(۸) اے حمد و ثنا کے مالک۔اے فخر و بہا کے مالک۔اے بزرگی اور
بلندی کے مالک۔اے عہد و وفا کے مالک۔اے عفو اور رضا کے صاحب اختیار۔
اے احسان و عطایا والے۔اے صاحب فضل و کرم اور فیصلہ کرنے والے۔اے عزت
اور بقا کے مالک۔اے جود و کرم کے پروردگار۔اے نعمتوں اور رحمتوں کے مالک۔

(۹) خدایا میں تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے روکنے والے،
اے دفع کرنے والے۔اے درجات کو بلند کرنے والے۔اے ایجاد کرنے والے
اے فائدہ دینے والے۔اے فریادوں کے سننے والے۔اے جمع کرنے والے۔اے معاف
کرنے والے۔اے صاحب وسعت اور اے وسعت دینے والے۔

(۱۰) اے ہر مصنوع کے صانع۔اے ہر مخلوق کے خالق۔اے ہر مرزوق کے رازق۔
اے ہر مملوک کے مالک۔اور ہر رنجیدہ کے رنج کو دور کرنے والے۔اے ہر مہموم کے ہم و غم
کو دور کرنے والے۔اے ہر قابل رحم پر رحم کرنے والے۔اے ہر لاوارث کے

مَخْذُولٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مَلْجَاءَ كُلِّ مَطْرُودٍ

(١١) يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي يَا مُونِسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غِنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مَلْجَائِي عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُعِينِي عِنْدَ مَفْزَعِي

(١٢) يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا أَنِيسَ الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ

(١٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا دَلِيلُ يَا قَبِيلُ يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُحِيلُ

(١٤) يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ يَا مَلْجَاءَ الْعَاصِينَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ

(١٥) يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ

مددگار۔ اے ہر معیوب کی عیب پوشی کرنے والے۔ اور ہر ٹھکرائے ہوئے کی **پناہ گاہ**۔

(١١) اے سختیوں میں میرے سہارے۔ اے مصیبتوں میں میری **امید**۔ اے وحشت کے مونس۔ اے غربت کے ساتھی۔ اے نعمت کے مالک **اے** رنج و غم کے فریادرس۔ اے حیرانی کے رہنما۔ اے فقر و فاقہ کے وسیلۂ **بے نیازی**۔ اے اضطراب میں میری پناہ گاہ۔ اے رنج و غم میں میرے مددگار۔

(١٢) اے ہر عیب کے جاننے والے۔ اے ہر گناہ کے بخشنے والے۔ **اے** ہر عیب کے پردہ پوش۔ اے ہر رنج کے دور کرنے والے۔ اے دلوں کے پلٹ دینے والے۔ اے دلوں کے علاج کرنے والے۔ اے دلوں کو روشن کرنے والے۔ اے **دلوں** کے مونس۔ اے ہم و غم کے دفع کرنے والے۔ اے رنج و غم میں سکون بخشنے والے۔

(١٣) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی ناموں کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں اے جلیل اے جمیل اے ذمہ دار اے کفالت کرنے والے اے **راہنما** اے ساتھی اے حکومت بخشنے والے اے عطیہ دینے والے اے **لغزشوں** سے بچانے والے اے طاقت دینے والے۔

(١٤) اے متحیر افراد کے راہنما۔ اے فریادیوں کے فریادرس۔ اے **نالہ و شیون** کرنے والوں کے مددگار۔ اے پناہ کے طلبگاروں کے پناہ بخش۔ اے **خوف زدہ** لوگوں کے امان دینے والے۔ اے صاحبان ایمان کے مددگار۔ اے **مسکینوں** پر رحم کرنے والے۔ اے گنہگاروں کو پناہ دینے والے۔ اے خطاکاروں کے بخشنے والے۔ اے بیکسوں کی دعاؤں کے قبول کرنے والے۔

(١٥) اے صاحب جود و احسان۔ اے صاحب فضل و کرم۔ اے مالک **امن و امان**۔ اے صاحبِ قدس و پاکیزگی۔ اے صاحبِ حکمت و بیان۔

وَالْبَيَانِ يَاذَاالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَاذَاالْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ
يَاذَاالْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَاذَاالرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا
الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ

(۱۶) يَامَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ
هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ
شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ
هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ
يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ

(۱۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَامُؤْمِنُ يَامُهَيْمِنُ يَا
مُكَوِّنُ يَامُلَقِّنُ يَامُبَيِّنُ يَامُهَوِّنُ يَامُمَكِّنُ يَامُزَيِّنُ يَا
مُعْلِنُ يَامُقَسِّمُ

(۱۸) يَامَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَامَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ
يَامَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ يَامَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ يَا
مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَامَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَامَنْ
هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَامَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَامَنْ هُوَ
فِيْ حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَامَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ

(۱۹) يَامَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا فَضْلُهٗ يَامَنْ لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ

اے صاحب رحمت ورضوان، اے صاحب دلیل وبرہان، اے صاحب عظمت و
سلطنت، اے صاحب رحمت واعانت، اے صاحب عفو ومغفرت۔

(۱۶) اے ہر شے کے پروردگار، اے ہر شے کے معبود، اے ہر شے کے
خلق کرنے والے، اے ہر شے کے ایجاد کرنے والے، اے ہر شے کے پہلے
رہنے والے، ہر شے کے بعد رہ جانے والے، اے ہر شے سے بلندتر، اے
ہر شے کے جاننے والے، اے ہر شے پر قدرت رکھنے والے، اے ہر شے
کی فنا کے بعد باقی رہ جانے والے۔

(۱۷) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے وسیلہ سے دعا کرتا ہوں اے امان
دینے والے، اے حفاظت کرنے والے، اے ایجاد کرنے والے، اے تلقین
کرنے والے، اے بیان کرنے والے، اے آسان کر دینے والے، اے طاقت دینے
والے، اے زینت دینے والے، اے اعلان کرنے والے، اے تقسیم کرنے والے۔

(۱۸) اے وہ خدا جو اپنے ملک میں مستحکم ہے۔ اے وہ خدا جو اپنی سلطنت
کے اعتبار سے قدیم ہے۔ اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر مہربان ہے، اے
وہ خدا جو ہر شے کا جاننے والا ہے، اے وہ خدا جو گنہگاروں کو برداشت
کرنے والا ہے، اے وہ خدا جو امیدواروں پر کرم کرنے والا ہے، اے
وہ خدا جو اپنی صنعت میں صاحب حکمت ہے، اے وہ مالک جو اپنی حکمت
میں لطیف ہے، اے وہ خدا جو اپنے لطف میں قدیم
ہے۔

(۱۹) اے وہ خدا جس سے صرف فضل وکرم کی امید کی جاتی
ہے، اور اس سے صرف معافی کا سوال کیا جاتا ہے

يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهٗ يَا مَنْ لَا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ يَا مَنْ لَا
يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهٗ يَا مَنْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ
يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهٗ

(٢٠) يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا
قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوْفِيَ
الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْاَنَامِ

(٢١) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ
يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ

(٢٢) يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ
يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ
يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ
بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى

(٢٣) يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا
ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ
الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا
الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيْعَةِ

اور نیکیوں کو دیکھا جاتا ہے اور اس کی عدالت سے ڈرا جاتا ہے اور
صرف اس کے ملک کو دوام ہے اور اس کے علاوہ کسی کی سلطنت
نہیں ہے۔اس کی رحمت ہر شے کو محیط ہے اور اس کی مہربانی اس کے
غضب سے آگے آگے چلتی ہے۔اس کا علم ہر شے کو گھیرے میں لئے
ہوئے ہے اور اس کے جیسا کوئی نہیں ہے۔

(٢٠) اے رنج کو دور کرنے والے غم کو دفع کرنے والے گناہ کو بخشنے
والے۔توبہ کو قبول کرنے والے مخلوقات کو پیدا کرنے والے۔وعدہ کے
سچے۔عہد کے پورا کرنے والے۔رازوں کو جاننے والے۔دانہ کو شگافتہ کرنے
والے اور مخلوقات کو روزی دینے والے۔

(٢١) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں
اے بلند مرتبہ اے وفا شعار،اے بے نیاز،اے بھرے خزانوں کے
مالک،اے سزاوار کرم،اے پسندیدہ صفات،اے پاکیزہ اوصاف،اے
ابتدا کرنے والے،اے صاحب قوت،اے صاحبِ ولایت۔

(٢٢) اے وہ جس نے نیکیوں کا اظہار کیا اور برائیوں پر پردہ ڈال دیا
اے وہ جس نے جرائم پر مواخذہ نہیں کیا اور پردہ گناہ کو چاک نہیں کیا
اے عظیم معافی والے،اے بہترین درگذر کرنے والے،اے وسیع ترین
مغفرت والے،اے دونوں ہاتھوں سے مہربانی کرنے والے،اے ہر
حرفِ راز کے ساتھی اے ہر فریاد کی آخری منزل۔

(٢٣) اے کامل نعمتوں والے،اے وسیع رحمتوں کے مالک،اے سبقت
کرنے والے،احسانات کے مالک،اے بلیغ حکمت والے،اے کامل قدرت
والے،اے قاطع دلیل والے،اے واضح کرامت والے،اے دائمی عزت
والے،مستحکم قوت والے،اے محافظ عظمت والے۔

(۲۴) یَا بَدِیعَ السَّمٰوٰتِ یَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ یَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ یَا مُقِیلَ الْعَثَرَاتِ یَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ یَا مُنْزِلَ الْاٰیَاتِ یَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ یَا مَاحِیَ السَّیِّئَاتِ یَا شَدِیدَ النَّقِمَاتِ

(۲۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُصَوِّرُ یَا مُقَدِّرُ یَا مُدَبِّرُ یَا مُطَھِّرُ یَا مُنَوِّرُ یَا مُیَسِّرُ یَا مُبَشِّرُ یَا مُنْذِرُ یَا مُقَدِّمُ یَا مُؤَخِّرُ

(۲۶) یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الشَّھْرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ یَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ یَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ یَا رَبَّ التَّحِیَّۃِ وَالسَّلَامِ یَا رَبَّ الْقُدْرَۃِ فِی الْاَنَامِ

(۲۷) یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِینَ یَا اَعْدَلَ الْعَادِلِینَ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِینَ یَا اَطْھَرَ الطَّاھِرِینَ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِینَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِینَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِینَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِینَ یَا اَشْفَعَ الشَّافِعِینَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِینَ

(۲۸) یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَہٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَہٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَہٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَہٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَہٗ یَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَہٗ یَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَہٗ یَا مُعِینَ

(۲۴) اے آسمانوں کو ایجاد کرنے والے، اے تاریکیوں کے مقرر کرنے والے، اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے، اے لغزشوں کے معاف کرنے والے، اے عیوب کی پردہ پوشی کرنے والے، اے مردوں کو زندہ کرنے والے، اے آیتوں کے نازل کرنے والے، اے نیکیوں میں اضافہ کرنے والے، اے برائیوں کو محو کر دینے والے، اے شدید عذاب کرنے والے۔

(۲۵) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے طفیل میں سوال کر رہا ہوں اے تصویر بنانے والے، اے تقدیر ساز، اے تدبیر کرنے والے، اے پاک کرنے والے، اے روشن کرنے والے، اے آسان کرنے والے، اے بشارت دینے والے، اے ڈرانے والے، اے آگے بڑھانے والے، اے پیچھے ہٹا دینے والے۔

(۲۶) اے بیت الحرام کے مالک، اے محترم مہینہ کے مالک، اے محترم شہر کے مالک، اے رکن ومقام کے پروردگار، اے مشعر الحرام کے مالک، اے مسجد الحرام کے مالک، اے حل وحرم کے مالک، اے نور وظلمت کے مالک، اے تحیۃ وسلام کے مالک اے مخلوقات کی قدرت کے مالک۔

(۲۷) اے بہترین فیصلہ کرنے والے بہترین انصاف کرنے والے سب سے زیادہ سچ بولنے والے سب سے زیادہ پاکیزہ صفات، بہترین پیدا کرنے والے تیز ترین حساب کرنے والے سب سے زیادہ سننے والے سب سے بہتر نگاہ رکھنے والے۔ سب سے زیادہ بخشنے والے سب سے بلند تر کریم۔

(۲۸) اے بے سہاروں کے سہارے۔ بے آسراؤں کے آسرا اے بے ذخیروں کے ذخیرہ۔ بے پناہوں کے محافظ۔ بیکسوں کے فریاد رس جس کا کوئی فخر نہیں ہے اس کے لئے باعث فخر جس کی کوئی عزت نہیں ہے اس کی عزت جس کا کوئی مددگار

مَنْ لَا مُعِیْنَ لَہٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَہٗ یَا اَمَانَ مَنْ لَا
اَمَانَ لَہٗ

(۲۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا عَاصِمُ یَا قَآئِمُ یَا دَآئِمُ
یَا رَاحِمُ یَا سَالِمُ یَا حَاکِمُ یَا عَالِمُ یَا قَاسِمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ

(۳۰) یَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَہٗ یَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَہٗ یَا
غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَہٗ یَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَہٗ یَا حَافِظَ مَنِ
اسْتَحْفَظَہٗ یَا مُکْرِمَ مَنِ اسْتَکْرَمَہٗ یَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَہٗ
یَا صَرِیْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَہٗ یَا مُعِیْنَ مَنِ اسْتَعَانَہٗ یَا مُغِیْثَ
مَنِ اسْتَغَاثَہٗ

(۳۱) یَا عَزِیْزًا لَا یُضَامُ یَا لَطِیْفًا لَا یُرَامُ یَا قَیُّوْمًا لَا یَنَامُ یَا
دَآئِمًا لَا یَفُوْتُ یَا حَیًّا لَا یَمُوْتُ یَا مَلِکًا لَا یَزُوْلُ یَا بَاقِیًا
لَا یَفْنٰی یَا عَالِمًا لَا یَجْھَلُ یَا صَمَدًا لَا یُطْعَمُ یَا قَوِیًّا لَا
یَضْعُفُ

(۳۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا شَاھِدُ
یَا مَاجِدُ یَا حَامِدُ یَا رَاشِدُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا ضَآرُّ یَا نَافِعُ

(۳۳) یَا اَعْظَمَ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ یَا اَکْرَمَ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یَا اَرْحَمَ
مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ یَا اَعْلَمَ مِنْ کُلِّ عَلِیْمٍ یَا اَحْکَمَ مِنْ کُلِّ حَکِیْمٍ

نہیں ہے اس کے مددگار اور جس کا کوئی مونس نہیں ہے اس کے انیس۔
جس کے لئے کوئی امان نہیں ہے اس کے لئے مرکز امن و امان ۔

(۲۹) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں اے
محافظ، اے قائم و دائم، اے مہربانی کرنے والے، اے سلامتی والے، حکومت کرنے
والے، جاننے والے، تقسیم کرنے والے، اے رزق میں کمی اور زیادتی کرنے والے ۔

(۳۰) اے حفاظتوں کے طلبگاروں کے محافظ، اے طالبانِ رحم پر رحم کرنے
والے، اے طالبانِ مغفرت کے بخشنے والے، اے طالبانِ امداد کے مددگار،
اے طالبانِ حفاظت کے محافظ، اے طالبانِ کرامت کو کرامت بخشنے
والے، اے طالبانِ ہدایت کے مرشد، اے طالبانِ فریادرسی کے فریادرس، اے
طالبانِ اعانت کے معین، اور اے طالبانِ امداد کی فریاد کو پہنچنے والے ۔

(۳۱) اے وہ صاحبِ عزت جسے ذلیل نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اے لطیف
جہاں تک کسی کی رسائی نہیں ہے، وہ نگراں جو سوتا نہیں ہے۔ وہ دائم جس کے
لئے فنا نہیں ہے۔ وہ زندہ جس کے لئے موت نہیں ہے، وہ بادشاہ جس کی
سلطنت کو زوال نہیں ہے، وہ باقی جسے فنا نہیں ہے، وہ عالم جو جاہل نہیں ہے۔ وہ
بے نیاز جو محتاج غذا نہیں ہے، وہ قوی جو کمزور نہیں ہو سکتا ہے۔

(۳۲) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں اے
یکتا، اے اکیلے، اے گواہ، اے بزرگ و برتر، اے صاحبِ حمد، اے راہنما، اے مردوں کو
زندہ کرنے والے، اے کائنات کے وارث، اے نفع و نقصان کے مالک ۔

(۳۳) اے ہر صاحبِ عظمت سے عظیم تر، اور ہر مہربان سے زیادہ مہربانی کرنے والے۔ ہر
رحیم سے زیادہ رحیم اور ہر عالم سے زیادہ علیم و دانا، ہر صاحبِ حکمت سے زیادہ حکیم

یَا اَقْدَمَ مِنْ کُلِّ قَدِیْمٍ یَا اَکْبَرَ مِنْ کُلِّ کَبِیْرٍ یَا اَلْطَفَ مِنْ
کُلِّ لَطِیْفٍ یَا اَجَلَّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ یَا اَعَزَّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ

(۳۴) یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ یَا قَدِیْمَ
الْفَضْلِ یَا دَآئِمَ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا مُنَفِّسَ الْکَرْبِ
یَا کَاشِفَ الضُّرِّ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا قَاضِیَ الْحَقِّ

(۳۵) یَا مَنْ ھُوَ فِیْ عَھْدِہٖ وَفِیٌّ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ وَفَآئِہٖ قَوِیٌّ
یَا مَنْ ھُوَ فِیْ قُوَّتِہٖ عَلِیٌّ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ عُلُوِّہٖ قَرِیْبٌ یَا مَنْ
ھُوَ فِیْ قُرْبِہٖ لَطِیْفٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ لُطْفِہٖ شَرِیْفٌ یَا مَنْ
ھُوَ فِیْ شَرَفِہٖ عَزِیْزٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ عِزِّہٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ ھُوَ
فِیْ عَظَمَتِہٖ مَجِیْدٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ مَجْدِہٖ حَمِیْدٌ

(۳۶) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ
یَا مُعَافِیْ یَا ھَادِیْ یَا دَاعِیْ یَا قَاضِیْ یَا رَاضِیْ یَا عَالِیْ یَا بَاقِیْ

(۳۷) یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَّہٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَاشِعٌ لَّہٗ یَا
مَنْ کُلُّ شَیْءٍ کَآئِنٌ لَّہٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ مَوْجُوْدٌ بِہٖ یَا مَنْ
کُلُّ شَیْءٍ مُنِیْبٌ اِلَیْہِ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَآئِفٌ مِّنْہُ یَا مَنْ کُلُّ
شَیْءٍ قَآئِمٌ بِہٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ صَآئِرٌ اِلَیْہِ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ
یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ

اور ہر قدیم سے زیادہ قدیم، ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ اور ہر لطیف سے
زیادہ مہربان، ہر جلیل سے زیادہ جلیل القدر اور ہر عزیز سے زیادہ صاحبِ
عزت۔

(۳۴) اے درگذر کرنے والے، کریم، اے عظیم احسان کرنے والے، اے کثیر خیر
والے، اے ہمیشہ سے فضل کرنے والے، اے دائمی لطف کرنے والے، اے
لطیف صنعت والے، اے رنج وغم کے دور کرنے والے، اے مصیبتوں کے
دور کرنے والے، اے ملک کے مالک اور اے حق کا فیصلہ کرنے والے۔

(۳۵) اے وہ پروردگار جو اپنے عہد کا پورا کرنے والا اور اپنی وفا کی طاقت
رکھنے والا ہے۔ اپنے قوت میں بلند تر ہے اور اپنی بلندی کے باوجود قریب تر
ہے۔ اپنی قربت میں مہربان ہے اور اپنی مہربانی میں صاحبِ شرف ہے
اپنے شرف میں صاحبِ عزت ہے اور اپنی عزت میں صاحبِ عظمت
ہے اپنی عظمت میں بزرگ ہے اور اپنی بزرگی میں صاحبِ حمد وثنا
ہے۔

(۳۶) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے صدقہ میں سوال کر رہا ہوں
اے کافی، اے شفا دینے والے، اے وفا کرنے والے، اے عافیت
دینے والے، اے ہدایت کرنے والے، اے دعوت دینے والے، اے
فیصلہ کرنے والے، اے راضی ہونے والے، اے بلند وبرتر، اے ہمیشہ رہنے والے۔

(۳۷) اے وہ جس کے لئے ہر شے خاضع ہے اور ہر شے خاشع ہے۔ ہر
شے اس کے لئے ہے اور ہر شے کا وجود اسی سے ہے۔ ہر شے کی رجوع
اس کی طرف ہے اور ہر شے اس سے خوفزدہ ہے، ہر شے اس کے ارادہ
سے قائم ہے اور ہر شے کی بازگشت اسی کی طرف ہے، ہر شے اس کی حمد کی
تسبیح کر رہی ہے اور ہر شے اس کی ذات اقدس کے علاوہ ہلاک ہونے والی ہے۔

(٣٨) يَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا
مَقْصَدَ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ
اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ
اِلَّا بِهٖ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا هُوَ يَا
مَنْ لَا يُعْبَدُ اِلَّا هُوَ

(٣٩) يَا خَيْرَ الْمَرْهُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ
الْمَطْلُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُوْدِيْنَ يَا خَيْرَ
الْمَذْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ
الْمَدْعُوِّيْنَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَاْنِسِيْنَ

(٤٠) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ
يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ

(٤١) يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ يَّكْشِفُ
الْبَلْوٰى يَا مَنْ يَّسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ يُّنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مَنْ
يُّنْجِى الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَّشْفِى الْمَرْضٰى يَا مَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى
يَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى

(٤٢) يَا مَنْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ يَا مَنْ فِى الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ
يَا مَنْ فِى الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهٗ يَا مَنْ فِى الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ يَا

(٣٨) اے وہ پروردگار جس کے علاوہ کوئی مفر نہیں ہے اس کے ماسوا
کوئی پناہ گاہ نہیں ہے اس کے علاوہ کوئی مقصد نہیں ہے اور اس کے
علاوہ کوئی مرکز نجات نہیں ہے اس کے سوا کسی کی طرف رغبت نہیں کی
جاتی ہے اور اس کے علاوہ کوئی طاقت کا سہارا نہیں ہے۔ اس کے ماسوا
کسی سے مدد نہیں طلب کی جاتی ہے اور اس کے علاوہ کسی پر بھروسہ نہیں
کیا جاتا ہے۔ اس کے سوا کسی سے امید نہیں کی جاتی ہے اور اس کے
ماسوا کوئی قابل پرستش نہیں ہے۔

(٣٩) اے خوف و رغبت دونوں کی بہترین منزل۔ اے بہترین مطلوب
اور بہترین مسئول۔ بہترین مقصود اور بہترین قابلِ ذکر۔ بہترین قابل تشکر اور
بہترین محبوب بہترین مرکز دعا اور بہترین وسیلۂ انس۔

(٤٠) خدایا میں تیرے ہی نام کے سہارے سوال کر رہا ہوں اے بخشنے
والے، اے پردہ پوش، اے صاحبِ قدرت، اے صاحبِ غلبہ، اے موجد،
اے توڑنے والے، اے جوڑنے والے، اے یاد رکھنے والے، اے نظر
رکھنے والے، اے مدد کرنے والے۔

(٤١) اے وہ جس نے پیدا کیا اور درست بنایا اے وہ جس نے تقدیر معین
کی اور ہدایت بھی دی۔ اے وہ جو بلاؤں کو دور کرتا ہے اور راز کی باتوں کو
سنتا ہے۔ اے وہ جو ڈوبنے والے کو بچاتا ہے اور ہلاک ہونے والوں کو نجات
دیتا ہے اور مریضوں کو شفا دیتا ہے۔ اے وہ جس نے ہنسایا بھی ہے اور
رلایا بھی ہے جس نے موت بھی دی ہے اور حیات بھی دی ہے جس نے
نر مادہ ہر جوڑے کو پیدا کیا ہے۔

(٤٢) اے وہ جس کا راستہ خشکی میں بھی ہے اور سمندر میں بھی ہے جس کی نشانیاں تمام
کائنات میں ہیں اور ہر نشانی میں اس کی ایک دلیل ہے موت پر اس کا اقتدار ہے اور

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ يَامَنْ فِي الْقِيٰمَةِ مُلْكُهٗ يَامَنْ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ يَامَنْ فِي الْمِيْزَانِ قَضَآئُهٗ يَامَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ يَامَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهٗ

(۴۳) يَامَنْ اِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَآئِفُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيْبُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُوْنَ يَامَنْ بِهٖ يَسْتَانِسُ الْمُرِيْدُوْنَ يَامَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ يَامَنْ فِيْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ

(۴۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَاحَبِيْبُ يَاطَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَارَقِيْبُ يَاحَسِيْبُ يَامُهِيْبُ يَامُثِيْبُ يَامُجِيْبُ يَاخَبِيْرُ يَابَصِيْرُ

(۴۵) يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ يَا اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيْرٍ يَا اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيْفٍ يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ يَا اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُوْفٍ

قبروں میں اس کا سامان عبرت ہے۔ قیامت میں اس کی حکومت ہے اور حساب میں اس کی ہیبت ہے۔ میزان عدالت پر اس کا فیصلہ ہے اور جنت میں اس کا ثواب ہے اور جہنم میں اس کا عذاب ہے۔

(۴۳) اے وہ جس کی طرف بھاگنے والے بھاگتے ہیں، اور گنہگار پناہ لیتے ہیں، توبہ کرنے والے ادھر توبہ کرتے ہیں، اور دنیا سے کنارہ کشی کرنے والے رغبت کرتے ہیں، متحیر افراد پناہ تلاش کرتے ہیں اور چاہنے والے اس سے انس حاصل کرتے ہیں اور چاہنے والے اس کی محبت پر فخر کرتے ہیں، اے وہ جس کی معافی کی طمع تمام خطاکاروں کے دل میں ہے اور اس کے پاس سامان سکون تمام یقین والوں کے لئے ہے اور اسی پہ بھروسہ تمام توکل کرنے والے کرتے ہیں۔

(۴۴) خدایا میں تیرے نام کے سہارے تجھ سے سوال کرتا ہوں اے حبیب، اے طبیب، اے قریب، اے نگرانی کرنے والے، حساب رکھنے والے، صاحب ہیبت، ثواب دینے والے، دعا قبول کرنے والے، خبر رکھنے والے اور دیکھنے والے۔

(۴۵) اے ہر قریب سے زیادہ قریب تر، ہر محبوب سے زیادہ محبوب تر۔ ہر دیکھنے والے سے زیادہ بصیر، اے ہر باخبر سے زیادہ خبیر، ہر شریف سے زیادہ اشرف اور ہر بلند سے زیادہ بلند تر، ہر قوی سے زیادہ قوی تر اور ہر غنی سے زیادہ بے نیاز، اے ہر کریم سے زیادہ کریم اور ہر مہربان سے زیادہ مہربانی کرنے والے۔

(۴۶) يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ

(۴۷) يَا نُورَ النُّورِ يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ النُّورِ يَا مُقَدِّرَ النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ نُورٌ

(۴۸) يَا مَنْ عَطَآئُهٗ شَرِيْفٌ يَا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِيْمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِيْمٌ يَا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهٗ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ

(۴۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ

(۵۰) يَا مَنْ يَرٰى وَلَا يُرٰى يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِيْ وَلَا يُهْدٰى يَا مَنْ يُحْيِيْ وَلَا يُحْيٰى يَا مَنْ يَسْئَلُ

(۴۶) اے وہ غالب جو مغلوب نہیں۔ وہ صانع جو خود کسی کی مصنوع نہیں۔ وہ خالق جو کسی کی مخلوق نہیں۔ وہ مالک جو کسی کی مملوک نہیں۔ وہ قاہر جو کسی سے مغلوب نہیں۔ وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں بنایا۔ وہ محافظ جو کسی تحفظ کا محتاج نہیں۔ وہ ناصر جو کسی مدد کا طلبگار نہیں۔ وہ حاضر جو کبھی غائب نہیں ہوتا اور وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوتا۔

(۴۷) اے نوروں نے نور، اے نور کے روشنی بخش، اے نور کے مالک، اے نور کی تدبیر کرنے والے، اے نور کی تقدیر معین کرنے والے، اے ہر نور کے نور، اے ہر نور کے پہلے کے نور، اور ہر نور کے بعد کے نور، اے ہر نور سے بالاتر نور اور وہ نور جس کا مثل کوئی نور نہیں۔

(۴۸) اے وہ جس کی عطا شریف، اس کا فعل لطیف، اس کا لطف قائم و دائم، اس کا احسان ہمیشہ، اس کا قول حق، اس کا وعدہ سچا، اس کی معافی اس کا فضل و کرم، اس کا عذاب، اسکا عدل، اس کا ذکر شیریں اور اس کا فضل ہر ایک کو شامل ہے۔

(۴۹) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے سہارے سوال کر رہا ہوں اے آسان کرنے والے، سب کو ایک دوسرے سے الگ کرنے والے، تبدیل کرنے والے، قابو میں رکھنے والے، نازل کرنے والے، عطا کرنے والے، فضل کرنے والے، بہت عطا کرنے والے، مہلت دینے والے اور اچھا کرنے والے۔

(۵۰) اے وہ جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا ہے، پیدا کرتا ہے اور مخلوق نہیں ہے۔ ہدایت دیتا ہے اور محتاج ہدایت نہیں ہے۔ زندگی دیتا ہے اور کسی سے لینے کا محتاج نہیں ہے۔ وہ سب سے سوال کر سکتا ہے اس سے

وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ

(۵۱) يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ يَا نِعْمَ الطَّبِيبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيرُ

(۵۲) يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ يَا مُنَى الْمُحِبِّينَ يَا اَنِيسَ الْمُرِيدِينَ يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّينَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِينَ يَا مُنَفِّسَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ

(۵۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا اِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلٰينَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيلَنَا يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيبَنَا يَا طَبِيبَنَا

(۵۴) يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْاَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْاَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوبِ وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ يَا رَبَّ

بازپرس کوئی نہیں کرسکتا ہے۔ وہ سب کو کھلاتا ہے اور اسے نہیں کھلایا جاتا ہے۔ وہ سب کو پناہ دیتا ہے اور خود کسی کی پناہ میں نہیں ہے۔ وہ سارے فیصلے کرتا ہے اور اس پر کسی کا فیصلہ نافذ نہیں ہے۔ وہ ہر ایک پر حکومت کرتا ہے اس پر کسی کی حکومت نہیں ہے۔ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

(۵۱) اے بہترین حساب کرنے والے، اے بہترین علاج کرنے والے، اے بہترین نگرانی کرنے والے، اے بہترین قربت رکھنے والے، اے بہترین قبول کرنے والے، اے بہترین محبوب، اے بہترین کفیل، اے بہترین ذمہ دار، اے بہترین مولا اور اے بہترین مددگار۔

(۵۲) اے صاحبانِ معرفت کے وجہ سرور، چاہنے والوں کے مرکز امید، مریدوں کے انیس، توبہ کرنے والوں کے دوست، فاقہ کشوں کے رازق، گناہگاروں کی امید، عبادت گذاروں کی خنکی چشم، ستم رسیدہ لوگوں کے رنج کو دور کرنے والے، مغموم افراد کو مطمئن بنانے والے اور اوّلین و آخرین کے پروردگار۔

(۵۳) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے سہارے طلب کر رہا ہوں اے پروردگار، معبود، سردار، آقا مددگار، محافظ، راہنما، مددگار، محبوب اور معالج۔

(۵۴) اے انبیاء و ابرار کے پروردگار، صدیقین اور نیک کرداروں کے مالک، جنت و جہنم کے مالک اور صغار و کبار کے پروردگار، دانوں اور پھلوں کے مالک اور نہروں اور درختوں کے پروردگار، صحراؤں

الصَّحَارِیْ وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ يَا رَبَّ اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ

(۵۵) يَا مَنْ نَفَذَ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ اَمْرُهٗ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَیْءٍ
عِلْمُهٗ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰی كُلِّ شَیْءٍ قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ لَا تُحْصِی
الْعِبَادُ نِعَمَهٗ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهٗ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ
الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ
وَالْكِبْرِيَاۤءُ رِدَاۤئُهٗ يَا مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَاۤئَهٗ يَا مَنْ لَا
مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا عَطَاۤءَ اِلَّا عَطَاۤئُهٗ

(۵۶) يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا
مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰی يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰی يَا مَنْ
لَهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰی يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰی يَا مَنْ لَهُ
الْحُكْمُ وَالْقَضَاۤءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاۤءُ وَالْفَضَاۤءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ
وَالثَّرٰی يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰی

(۵۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا صَبُوْرُ
يَا شَكُوْرُ يَا رَؤُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا مَسْئُوْلُ يَا وَدُوْدُ يَا سُبُّوْحُ
يَا قُدُّوْسُ

(۵۸) يَا مَنْ فِی السَّمَاۤءِ عَظَمَتُهٗ يَا مَنْ فِی الْاَرْضِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ

اور بیابانوں کے مالک اور میدانوں اور سمندروں کے پروردگار لیل و
نہار کے مالک اور علانیہ اور خفیہ سب کے صاحب اختیار۔

(۵۵) اے وہ جس کا امر ہر شے میں نافذ۔اس کا علم ہر شے کے ساتھ ہے
اس کی قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے۔بندے اس کی نعمتوں کا شمار
نہیں کر سکتے ہیں مخلوقات اس کی منزل شکر تک پہنچ نہیں سکتی ہے۔
خیالات اس کے جلال کو پا نہیں سکتے ہیں۔اوہام اس کی حقیقت تک نہیں
پہنچ سکتے ہیں عظمت اور کبریائی اس کی رداء ہے۔اس کے علاوہ کسی کا کوئی
ملک نہیں ہے اور اس کی عطا کے علاوہ کسی کی کوئی عطا نہیں ہے اے
وہ جس کے لئے بہترین مثالیں ہیں۔

(۵۶) اے وہ جس کے لئے بلند ترین صفات ہیں۔اے وہ جس کے
لئے یہ دنیا و آخرت ہے۔اے وہ جس کے لئے جنت النعیم ہے۔اے
وہ جس کے لئے بلند ترین نشانیاں ہیں۔اے وہ جس کے لئے حسین
ترین نام ہیں۔اے وہ جسے فیصلہ کرنے کا حق ہے۔اے وہ جس کے
قبضے میں ہوا اور فضا ہے۔اے وہ جس کے اختیار میں آسمان و زمین ہیں۔
اے وہ جو بلند ترین آسمانوں کا مالک ہے۔

(۵۷) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں
اے معاف کرنے والے،بخشنے والے،صبر کرنے والے،اور قدر دانی کرنے
والے،اے مہربان،اے رحمت کرنے والے،اے جس سے مانگا جاتا ہے،
اے محبت کرنے والے،اے پاکیزہ صفات اور اے مقدس ذات والے۔

(۵۸) اے وہ جس کی عظمت آسمانوں میں ہے اور اس کی نشانیاں زمین میں ہیں

فِی کُلِّ شَیْءٍ دَلَآئِلُهٗ یَا مَنْ فِی الْبِحَارِ عَجَائِبُهٗ یَا مَنْ فِی
الْجِبَالِ خَزَائِنُهٗ یَا مَنْ یَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیدُهٗ یَا مَنْ اِلَیْهِ
یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّهٗ یَا مَنْ اَظْهَرَ فِی کُلِّ شَیْءٍ لُطْفَهٗ یَا مَنْ
اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ یَا مَنْ تَصَرَّفَ فِی الْخَلَآئِقِ قُدْرَتُهٗ

(۵۹) یَا حَبِیبَ مَنْ لَا حَبِیبَ لَهٗ یَا طَبِیبَ مَنْ لَا طَبِیبَ
لَهٗ یَا مُجِیبَ مَنْ لَا مُجِیبَ لَهٗ یَا شَفِیقَ مَنْ لَا شَفِیقَ
لَهٗ یَا رَفِیقَ مَنْ لَا رَفِیقَ لَهٗ یَا مُغِیثَ مَنْ لَا مُغِیثَ لَهٗ یَا
دَلِیلَ مَنْ لَا دَلِیلَ لَهٗ یَا اَنِیسَ مَنْ لَا اَنِیسَ لَهٗ یَا رَاحِمَ
مَنْ لَا رَاحِمَ لَهٗ یَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهٗ

(۶۰) یَا کَافِیَ مَنِ اسْتَکْفَاهُ یَا هَادِیَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ یَا
کَالِیَ مَنِ اسْتَکْلَاهُ یَا رَاعِیَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ یَا شَافِیَ مَنِ
اسْتَشْفَاهُ یَا قَاضِیَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ یَا مُغْنِیَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ
یَا مُوفِیَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ یَا مُقَوِّیَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ یَا وَلِیَّ مَنِ
اسْتَوْلَاهُ

(۶۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا خَالِقُ یَا رَازِقُ یَا نَاطِقُ
یَا صَادِقُ یَا فَالِقُ یَا فَاتِقُ یَا رَاتِقُ یَا سَابِقُ یَا سَامِقُ

(۶۲) یَا مَنْ یُقَلِّبُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ یَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ

ہر شئی میں اس کے دلائل ہیں اور سمندروں میں اس کے عجائبات ہیں اور
پہاڑوں میں اس کے خزانے ہیں۔ اے وہ جو تخلیق کی ایجاد کرتا ہے اور پھر دوبارہ
واپس بھی لاتا ہے۔ اے وہ جس کی طرف تمام امور کی بازگشت ہے اے وہ جس
نے ہر شے پر اپنے لطف کا اظہار کیا ہے اور ہر شے کی خلقت کو حسین ترین
بنایا ہے اور اس کی قدرت تمام مخلوقات پر تصرف کر رہی ہے ۔

(۵۹) اے اس کے دوست جس کا کوئی دوست نہیں ہے اے اس کے طبیب
جس کا کوئی معالج نہیں ہے جس کی کوئی نہ سنے اس کا سننے والا اور جس پر
کوئی مہربانی نہ کرے اس پر مہربان ہے۔ ہر بے سہارا کا ساتھی ہے اور ہر بے
آسرا کا فریادرس ہے۔ ہر بے رہنما کا راہنما ہے اور ہر بے انیس کا انیس و
مونس ہے۔ جس پر کوئی رحم نہ کرے اس پر رحم کرنے والا ہے اور جس کا
کوئی ساتھی نہ ہو اس کا ساتھی ہے ۔

(۶۰) اے طلب امداد کرنے والے کے لئے کافی اور طلب ہدایت کرنے
والے کے ہادی طلب حفاظت کرنے والے کے محافظ اور طلب رعایت کرنے
والے کے نگران طلب شفا کرنے والے کے شافی اور طلب قضاوت کرنے والے کے
قاضی طلب استغنا کرنے والے کے بے نیاز بنانے والے اور طلب کمال کرنے والے
کو سب کچھ عطا کرنے والے طاقت کے طلبگاروں کو طاقت دینے والے اور ولایت
کے خواہانوں کے ولی و سرپرست ۔

(۶۱) خدایا میں تجھ سے تیرے نام ہی کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں اے
خالق، اے رازق، اے ناطق، اے صادق، اے دانہ کو شگافتہ کرنے والے،
مخلوقات کو الگ کرنے والے، توڑنے اور جوڑنے والے۔ سب پر سبقت رکھنے
والے اور بلند و بالا ہستی والے ۔

(۶۲) اے دن اور رات کو گردش دینے والے، اے ظلمت و نور کے مقدر

وَالْاَنْوَارِ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ
يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِیٌّ
مِنَ الذُّلِّ

(٦٣) يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ
الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَرٰى بُكَاۤءَ
الْخَاۤئِفِيْنَ يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَاۤئِجَ السَّاۤئِلِيْنَ يَا مَنْ يَقْبَلُ
عُذْرَ التَّاۤئِبِيْنَ يَا مَنْ يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ لَا
يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ
يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

(٦٤) يَا دَاۤئِمَ الْبَقَاۤءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاۤءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاۤءِ
يَا غَافِرَ الْخَطَاۤءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَاۤءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاۤءِ يَا جَمِيْلَ
الثَّنَاۤءِ يَا قَدِيْمَ السَّنَاۤءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَاۤءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَاۤءِ

(٦٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ
يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ

(٦٦) يَا مَنْ خَلَقَنِیْ وَسَوَّانِیْ يَا مَنْ رَزَقَنِیْ وَرَبَّانِیْ يَا مَنْ

کرنے والے۔اے دھوپ چھاؤں کے پیدا کرنے والے۔اے آفتاب و ماہتاب
کی تسخیر کرنے والے۔اے میرے خیر و شر کا فیصلہ کرنے والے۔ اے موت و
حیات کے خالق۔اے خلق و امر کے صاحب اختیار۔اے جس کی نہ کوئی شریک
زندگی ہے اور نہ فرزند۔اے جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری کا سہارا۔

(٦٣) اے وہ کہ جو مریدوں کی مراد کو اور خاموش رہنے والوں کے ضمیر کا
علم رکھتا ہے۔اے وہ جو کمزوروں کی آہوں سنتا ہے اور خوفزدہ لوگوں کے
گریہ کو دیکھتا رہتا ہے۔اے وہ جو سائلوں کی ضرورتوں کا اختیار رکھتا ہے
اور توبہ کرنے والوں کے عذر کو قبول کر لیتا ہے۔اے وہ جو مفسدین کے
اعمال کو صالح نہیں قرار دیتا ہے اور نیک کرداروں کے اجر کو ضائع نہیں
کرتا ہے۔اے وہ جو عارفوں کے دل سے دور نہیں ہوتا ہے اور تمام کریموں
سے بڑا کریم ہے۔

(٦٤) اے ہمیشہ رہنے والے،اے ہر دعا کے سننے والے،اے وسیع عطا کرنے
والے،اے ہر خطاؤں کے بخشنے والے،اے آسمانوں کے موجد،اے بہترین
عطاؤں والے،اے بہترین ثنا کے مالک،اے قدیم ترین بلندی والے،اے
بہت زیادہ وفا کرنے والے اور بہترین جزا دینے والے۔

(٦٥) اے خدا میں تیرے ہی نام کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں اے
پردہ پوش،اے بخشنے والے،اے غالب،اے صاحب اقتدار،اے صبر کرنے
والے،اے نیکی کرنے والے،اے صاحب اختیار،اے آغاز کرنے والے
اے راحت دینے والے،اے آرام بخشنے والے۔

(٦٦) اے وہ جس نے بنایا اور درست بنایا۔اے وہ جس نے روزی دی اور تربیت کی۔

اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ یَا مَنْ قَرَّبَنِیْ وَاَدْنَانِیْ یَا مَنْ عَصَمَنِیْ وَ
كَفَانِیْ یَا مَنْ حَفِظَنِیْ وَكَلَانِیْ یَا مَنْ اَعَزَّنِیْ وَاَغْنَانِیْ یَا مَنْ
وَفَّقَنِیْ وَهَدَانِیْ یَا مَنْ اٰنَسَنِیْ وَاٰوَانِیْ یَا مَنْ اَمَاتَنِیْ وَاَحْیَانِیْ

(۶۷) یَا مَنْ یُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ یَا مَنْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ
عِبَادِهٖ یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ یَا مَنْ لَا تَنْفَعُ
الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ
یَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ یَا مَنْ لَا رَادَّ لِقَضَآئِهٖ یَا مَنِ انْقَادَ
كُلُّ شَیْءٍ لِاَمْرِهٖ یَا مَنِ السَّمٰوَاتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِهٖ یَا
مَنْ یُرْسِلُ الرِّیَاحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ

(۶۸) یَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا یَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا
یَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا یَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا یَا مَنْ
جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاسًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا یَا مَنْ جَعَلَ
النَّوْمَ سُبَاتًا یَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً یَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْیَآءَ
اَزْوَاجًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا

(۶۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا سَمِیْعُ یَا شَفِیْعُ یَا رَفِیْعُ
یَا مَنِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا كَبِیْرُ یَا قَدِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ

(۷۰) یَا حَیًّا قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیًّا بَعْدَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ

اے وہ جس نے کھلایا اور پلایا اے وہ جس نے قربت دی اور تقرب کا شرف
بخشا اے وہ جس نے حفاظت و حمایت کی اے وہ جسے تحفظ و رعایت کا کام انجام
دیا اے وہ جس نے عزت اور مالداری عنایت کی اے وہ جس نے توفیق اور ہدایت
دی۔ اے وہ جس نے انس اور پناہ عنایت کی اے وہ جس نے موت و حیات عطا کی۔

(۶۷) اے وہ جو اپنے کلمات سے حق کو ثابت کر دیتا ہے اور اپنے بندوں
کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے۔ اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان
حائل ہو جاتا ہے اور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی شفاعت کام نہیں آ سکتی
ہے۔ اے وہ جو بہک جانے والوں کو خوب پہچانتا ہے اور اے وہ جس کے
حکم کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔ اے وہ جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا
نہیں ہے اور ہر شے اس کے حکم کے سامنے سراپا تسلیم ہے۔ اے وہ جس کے
ہاتھوں میں آسمان لپٹے ہوئے ہیں اور ہواؤں کو رحمت کی بشارت دے کر
روانہ کرتا ہے۔

(۶۸) اے وہ جس نے زمین کو گہوارہ بنایا ہے۔ اے وہ جس نے پہاڑوں کو میخ
قرار دیا ہے۔ اے وہ جس نے آفتاب کو چراغ بنایا ہے اور ماہتاب کو نور قرار دیا
دیا ہے اے وہ جس نے رات کو پوشش کا ذریعہ بنایا ہے اور دن کو وسیلہ روزی قرار دیا
ہے۔ اے وہ جس نے نیند کو آرام دہ قرار دیا ہے اور آسمان کو شامیانہ بنا دیا ہے اور
جہنم کو بے دینوں کی تاک میں رکھ دیا ہے۔

(۶۹) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے وسیلہ سے دعا کرتا ہوں اے سننے
والے، اے سفارش قبول کرنے والے، اے بلند مرتبہ، اے محافظ، اے جلدی
حساب کرنے والے، اے موجد، اے بزرگ، اے قادر، اے باخبر اور اے
پناہ دینے والے۔

(۷۰) اے ہر زندہ سے قبل صاحب حیات اور اے ہر زندہ کے بعد زندہ رہنے والے، اے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِىْ لَا يُشَارِكُهٗ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِىْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِىْ يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِىْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِىْ يُحْيِ الْمَوْتٰى يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

(۷۱) يَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَا يُنْسٰى يَا مَنْ لَهٗ نُوْرٌ لَا يُطْفٰى يَا مَنْ لَهٗ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهٗ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَهٗ ثَنَآءٌ لَا يُحْصٰى يَا مَنْ لَهٗ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَهٗ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَهٗ قَضَآءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهٗ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَيَّرُ

(۷۲) يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ

(۷۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ

(۷۴) يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ

وہ زندہ جس کا کوئی مثل نہیں ہے۔اے وہ زندہ جس کی حیات میں کوئی شریک نہیں ہے۔اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں ہے۔اے وہ زندہ جو زندہ کو موت دینے والا ہے۔اے وہ زندہ جو ہر زندہ کو روزی دینے والا ہے اے وہ زندہ جس کی زندگی کسی کا ترکہ نہیں ہے۔اور اے وہ زندہ جو ہر مردہ کو زندگی دیتا ہے۔اے زندہ اے قائم رہنے والے جس پر نہ کسی نیند کا غلبہ ہوتا ہے اور نہ کسی اونگھ کا۔

(۷۱) اے وہ جس کی یاد فراموش ہونے والی نہیں ہے۔اے وہ جس کا نور بجھنے والا نہیں ہے۔اے وہ جس کی نعمتوں کا شمار نہیں ہے۔اے وہ جس کے ملک کو زوال نہیں ہے۔اے وہ جس کی ثنا کا احصاء نہیں ہوسکتا ہے۔اور اے وہ جس کے جلال کی کوئی کیفیت معین نہیں ہے۔اے وہ جس کے کمال کا ادراک نہیں ہوسکتا ہے اور اس کے فیصلہ کو رد نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اے وہ جس کے صفات ناقابل تبدیلی ہیں اور اس کے اوصاف ناقابلِ تغیر ہیں۔

(۷۲) اے عالمین کے پروردگار،اے روزِ جزا کے مالک،اے طلبگاروں کی آخری منزل،اے پناہ کے طلبگاروں کے سہارے،اے بھاگنے والوں کو پکڑ لینے والے،اے صابروں سے محبت کرنے والے،اے توبہ کرنے والوں کو دوست رکھنے والے،اے پاکیزہ رہنے والوں سے محبت کرنے والے،اے نیک کرداروں کے چاہنے والے،اور ہدایت یافتہ افراد کے بخوبی جاننے والے۔

(۷۳) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے وسیلہ سے دعا کرتا ہوں اے شفیق، اے رفیق،اے حفیظ،اے احاطہ کرنے والے،اے وقت معین کرنے والے،اے فریادرس،اے عزت و ذلت کے مالک اے آغاز و انجام کے صاحب اختیار۔

(۷۴) اے وہ جو اکیلا ہے اور اس کی کوئی ضد نہیں ہے تنہا ہے اور اس کا کوئی مثل نہیں ہے وہ

صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ
بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ
يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ
مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهٍ

(۷۵) يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ
لِلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ يَا مَنْ طَاعَتُهُ
نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ يَا مَنْ
سَبِيلُهُ وَاضِحٌ لِلْمُنِيبِينَ يَا مَنْ آيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِينَ
يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ يَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُومٌ لِلطَّائِعِينَ
وَالْعَاصِينَ يَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

(۷۶) يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ يَا مَنْ تَعَالَى جَدُّهُ يَا مَنْ لَا إِلٰهَ
غَيْرُهُ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ يَا مَنْ
يَدُومُ بَقَاؤُهُ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَاؤُهُ يَا مَنِ الْكِبْرِيَاءُ
رِدَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصَى آلَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُهُ

(۷۷) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِينُ يَا أَمِينُ يَا
مُبِينُ يَا مَتِينُ يَا مَكِينُ يَا رَشِيدُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ يَا
شَدِيدُ يَا شَهِيدُ

صمد ہے اور اس میں کوئی عیب نہیں ہے۔ وہ دیکھتا ہے اور اس کی کوئی کیفیت
نہیں ہے۔ وہ فیصلہ کرنے والا ہے اور اس کے فیصلے میں کوئی ظلم نہیں ہے۔ وہ
مالک بلا وزیر ہے اور عزیز بلا ذلت ہے۔ وہ غنی بلا فقیر ہے اور بادشاہ بلا عزل
ہے۔ وہ ایسا موصوف ہے جس کی کوئی شبیہ نہیں ہے۔

(۷۵) اے وہ پروردگار جس کا ذکر ذاکرین کے لئے شرف اور اس کا شکر
شاکرین کے لئے وسیلۂ کامرانی ہے۔ اس کی حمد حمد کرنے والوں کی عزت
ہے اور اس کی اطاعت اطاعت گذاروں کی نجات ہے۔ اس کا دروازہ طلبگاروں
کے لئے کھلا ہوا ہے اور اس کا راستہ اس کی طرف جانے والوں کے لئے
واضح ہے۔ اس کی نشانیاں ناظرین کے لئے برہان ہیں اور اس کی کتاب متقین
کے لئے وسیلۂ یاددہانی ہے۔ اس کا رزق اطاعت گذاروں اور گناہگاروں
سب کے لئے عام ہے اور اس کی رحمت نیک کرداروں سے قریب تر
ہے۔

(۷۶) اے وہ پروردگار جس کا نام مبارک، اور اس کی عظمت بلند ہے
اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ اس کی ثنا جلیل ہے اس کے نام پاکیزہ
ہیں اور اس کی بقاء دائمی ہے عظمت اس کی نشانی ہے اور کبریائی اس کی
رداء ہے۔ اے وہ جس کی بخششوں کا احصاء نہیں ہے اور جس کی نعمتوں
کا شمار نہیں ہے۔

(۷۷) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں اے
مددگار، اے دیانت دار، اے واضح کرنے والے، اے صاحب قوت،
اے صاحب منزلت، اے رشید، اے حمید، اے مجید، اے شدید، اے شہید

(۷۸) یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِیْدِ یَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِیْدِ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِیْدِ یَا مَنْ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ یَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ هُوَ قَرِیْبٌ غَیْرُ بَعِیْدٍ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ یَا مَنْ هُوَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ

(۷۹) یَا مَنْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَلَا وَزِیْرَ یَا مَنْ لَا شَبِیْهَ لَهٗ وَلَا نَظِیْرَ یَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِیْرِ یَا مُغْنِیَ الْبَآئِسِ الْفَقِیْرِ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ یَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِیْرِ یَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌ بَصِیْرٌ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(۸۰) یَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْکَرَمِ یَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ یَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ یَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ یَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ یَا رَبَّ الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ یَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْیَآءَ مِنَ الْعَدَمِ

(۸۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا فَاعِلُ یَا جَاعِلُ یَا قَابِلُ یَا کَامِلُ یَا فَاصِلُ یَا وَاصِلُ یَا عَادِلُ یَا غَالِبُ یَا

(۷۸) اے عرش مجید والے، اے حرف صحیح والے، اے عمل رشید والے۔ اے حملہ شدید والے، اے وعدہ وعید والے۔ اے وہ جو ولی بھی ہے اور حمید بھی ہے۔ اے وہ جو ہر ارادہ کا مکمل کرنے والا ہے۔ اے وہ جو قریب ہے بعید نہیں ہے۔ اے وہ جو ہر شے کا گواہ ہے اور اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

(۷۹) اے وہ جس کا نہ شریک ہے نہ وزیر، نہ شبیہ ہے نہ مثل ونظیر، اے آفتاب و ماہتاب درخشاں کے خالق۔ اے فقیر و تنگ دست کے غنی بنانے والے۔ اے طفل صغیر کے روزی دینے والے، اے پیر کبیر پر رحم کرنے والے، اے استخوانِ شکستہ کے جوڑنے والے۔ اے خوفزدہ طالب پناہ کے محافظ۔ اے وہ جو اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۸۰) اے صاحب جود و نعمت اے صاحب فضل و کرم، اے خالق لوح و قلم اے ہر جاندار کے پیدا کرنے والے، اے صاحب عذاب و عتاب۔ اے عرب و عجم کے الہام کرنے والے، اے رنج و غم کے دور کرنے والے۔ اے مخفی رازوں اور ارادوں کے جاننے والے۔ اے خانہ کعبہ اور حرم کے مالک اور اے اشیاء کے عدم سے وجود میں لانے والے۔

(۸۱) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلہ سے دعا کر رہا ہوں اے کام کرنے والے مقدر ساز قبول کرنے والے کامل الگ کرنے والے اور ملانے والے انصاف کرنے والے

طَالِبُ يَا وَاهِبُ

(۸۲) يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيْرِهٖ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ دَنٰى فِيْ عُلُوِّهٖ يَا مَنْ عَلَا فِيْ دُنُوِّهٖ

(۸۳) يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَهْدِيْ مَنْ يَشَآءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَآءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَآءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَآءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَآءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَآءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَشَآءُ

(۸۴) يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلٰٓئِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ اَمَدًا يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

(۸۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ

غالب طالب اور عطا کرنے والے۔

(۸۲) اے وہ جس نے اپنے کرم سے نعمتیں دیں، اپنے جود سے نوازا، اپنے لطف سے کرم کیا، اپنی قدرت کی بنا پر صاحب عزت ہے۔ اپنی حکمت سے تقدیر سازی کی ہے اور اپنی تدبیر سے فیصلہ کیا ہے۔ اے وہ جس نے اپنے علم سے تدبیر کی ہے اور اپنے حلم سے معاف کیا ہے اے وہ جو ہر بلندی کے باوجود قریب ہے اور قریب ہونے کے باوجود بلند ہے۔

(۸۳) اے وہ جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ جو چاہے وہ کرنے والا ہے۔ جس کو چاہے ہدایت دینے والا ہے۔ جس کو چاہے گمراہی میں چھوڑ دینے والا ہے۔ جس پر چاہے عذاب کرنے والا ہے اور جس کو چاہے بخش دینے والا ہے۔ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے اور ارحام میں جیسی چاہے ویسی تصویر بناتا ہے اور جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے مخصوص کرلیتا ہے۔

(۸۴) اے وہ جس نے نہ شریک زندگی بنائی نہ اولاد۔ ہر شے کی ایک مقدار معین کر دی اور اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں بنایا۔ ملائکہ کو اپنا نمائندہ قرار دیا۔ آسمان میں بروج قائم کئے۔ زمین کو مستقر قرار دیا۔ پانی سے آدمی پیدا کیا۔ ہر شے کی ایک انتہا معین کی۔ ہر شے پر اپنے علم سے محیط رہا اور ہر شے کا حساب اپنے ہاتھ میں لکھا۔

(۸۵) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلہ سے دعا کرتا ہوں اے اول اے آخر اے ظاہر

يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ

(۸۶) يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ يَا أَفْضَلَ مَعْبُودٍ عُبِدَ يَا أَجَلَّ مَشْكُورٍ شُكِرَ يَا أَعَزَّ مَذْكُورٍ ذُكِرَ يَا أَعْلٰى مَحْمُودٍ حُمِدَ يَا أَقْدَمَ مَوْجُودٍ طُلِبَ يَا أَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وُصِفَ يَا أَكْبَرَ مَقْصُودٍ قُصِدَ يَا أَكْرَمَ مَسْئُولٍ سُئِلَ يَا أَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عُلِمَ

(۸۷) يَا حَبِيبَ الْبَاكِينَ يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِينَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَنِيسَ الذَّاكِرِينَ يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوفِينَ يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ يَا أَعْلَمَ الْعَالِمِينَ يَا إِلٰهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ

(۸۸) يَا مَنْ عَلٰى فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ

(۸۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا آمِرُ يَا نَاهِي

اے باطن، اے نیک، اے حق، اے یکتا، اے تنہا، اے بے نیاز، اور اے ہمیشہ رہنے والے۔

(۸۶) اے بہترین معروف جسے پہچانا گیا اور ہر بلند ترین معبود جس کی عبادت کی گئی، جلیل ترین مشکور جس کا شکریہ ادا کیا گیا۔ اور عزیز ترین مذکور جس کا ذکر کیا گیا۔ اعلیٰ محمود جس کی حمد کی گئی اور قدیم ترین موجود جسے طلب کیا گیا۔ بلند ترین موصوف جس کی توصیف کی گئی اور بزرگ ترین مقصود جس کا ارادہ کیا گیا، کریم ترین مسئول جس سے سوال کیا گیا اور شریف ترین محبوب جس سے لوگ باخبر ہوئے۔

(۸۷) اے رونے والوں کے محبوب۔ اے توکل والوں کے آقا۔ اے گمراہوں کے ہادی، اے مومنین کے ولی، اے ذکر کرنے والوں کے انیس، اے پریشان حال کی پناہ گاہ۔ اے صادقین کے نجات دینے والے، اے قادرین پر بھی قدرت رکھنے والے، اے صاحبانِ علم سے بہتر جاننے والے اور تمام مخلوقات کے معبود۔

(۸۸) اے وہ جس کی بلندی نے سب کو دبا دیا اور اس کے ملک نے سب پر قدرت حاصل کر لی، وہ اندر تک کی خبر رکھتا ہے اور اپنے عبادت گذاروں کی قدردانی کرتا ہے اس کا گناہ کیا جائے تو معاف کر دیتا ہے اور فکریں اس کا احاطہ نہیں کرسکتی ہیں، نگاہیں اسے دیکھ نہیں سکتی ہیں اور کوئی نشانِ قدم اس پر مخفی نہیں ہے۔ ہر بشر کا رازق ہے اور ہر تقدیر کا تقدیر ساز ہے۔

(۸۹) خدایا میں تیرے نام کے سہارے تجھ سے سوال کرتا ہوں اے محافظ اے موجد، اے خالق، اے بلند و برتر، اے راحت رساں، اے آغاز کرنے والے، اے رنج و غم کے دور کرنے والے، اے ضمانت دینے والے، اے امر و نہی کرنے والے۔

(۹۰) یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَصْرِفُ السُّوٓءَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُنَزِّلُ الْغَیْثَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُحْیِ الْمَوْتٰی اِلَّا هُوَ

(۹۱) یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ یَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ یَا نَاصِرَ الْاَوْلِیَآءِ یَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ یَا رَافِعَ السَّمَآءِ یَا اَنِیْسَ الْاَصْفِیَآءِ یَا حَبِیْبَ الْاَتْقِیَآءِ یَا کَنْزَ الْفُقَرَآءِ یَا اِلٰهَ الْاَغْنِیَآءِ یَا اَکْرَمَ الْکُرَمَآءِ

(۹۲) یَا کَافِیًا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یَا قَآئِمًا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ لَا یُشْبِهُهٗ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَزِیْدُ فِیْ مُلْکِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَنْقُصُ مِنْ خَزَآئِنِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ هُوَ خَبِیْرٌ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ کُلَّ شَیْءٍ

(۹۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُکْرِمُ یَا مُطْعِمُ یَا مُنْعِمُ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ یَا مُفْنِیْ یَا مُحْیِیْ یَا مُرْضِیْ یَا مُنْجِیْ

(۹۰) اے وہ جس کے علاوہ کوئی غیب کا عالم نہیں ہے۔اس کے علاوہ کوئی برائی کا رفع کرنے والا نہیں ہے۔اس کے علاوہ کوئی خالق نہیں ہے۔اس کے علاوہ کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔اس کے علاوہ کوئی نعمت کا تمام کرنے والا نہیں ہے۔اس کے علاوہ کوئی دلوں کا پلٹنے والا نہیں ہے۔اس کے علاوہ کوئی امور کی تدبیر کرنے والا نہیں ہے۔اس کے علاوہ کوئی پانی کا برسانے والا نہیں ہے۔اس کے علاوہ کوئی رزق میں وسعت دینے والا نہیں ہے۔اور اس کے علاوہ کوئی مردوں کا زندہ کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۱) اے کمزوروں کے مددگار۔اے غریبوں کے ساتھی۔اے دوستوں کے ناصر۔اے دشمنوں کے دبانے والے۔اے آسمان کے بلند کرنے والے۔اے مخلصوں کے انیس اے متقیوں کے دوست۔اے فقیروں کے خزانے۔اے اغنیاء کے معبود اور تمام کریموں سے زیادہ کریم۔

(۹۲) اے ہر شے سے کفایت کرنے والے۔ہر شے کی نگرانی کرنے والے۔اے وہ جس کی کوئی شبیہ نہیں ہے۔کوئی اس کے ملک میں اضافہ کرنے والا نہیں ہے۔اس پر کوئی شے مخفی نہیں ہے۔اس کے خزانہ میں کمی ہونے والی نہیں ہے۔اس کا جیسا کوئی نہیں ہے۔اس کے علم سے کوئی شے بعید نہیں ہے۔وہ ہر شے سے باخبر ہے اور اس کی رحمت ہر شے پر وسعت رکھنے والی ہے۔

(۹۳) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں اے کرامت دینے والے،اے کھلانے والے،اے نعمت دینے والے،اے عطا کرنے والے،اے غنی بنانے والے،اے مالدار بنانے والے،اے فنا کرنے والے،اے زندگی دینے والے،اے راضی کرنے والے،اے نجات دینے والے۔

(٩٤) يَا اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ يَا
رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّصَانِعَهٗ يَا بَارِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَّخَالِقَهٗ يَا قَابِضَ
كُلِّ شَیْءٍ وَّبَاسِطَهٗ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَّمُعِيْدَهٗ يَا مُنْشِئَ
كُلِّ شَیْءٍ وَّمُقَدِّرَهٗ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَیْءٍ وَّمُحَوِّلَهٗ يَا مُحْيِيَ كُلِّ
شَیْءٍ وَّمُمِيْتَهٗ يَا خَالِقَ كُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ

(٩٥) يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّمَذْكُوْرٍ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَّمَشْكُوْرٍ يَا خَيْرَ
حَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّ
مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّمُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّاَنِيْسٍ يَا
خَيْرَ صَاحِبٍ وَّجَلِيْسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّمَطْلُوْبٍ يَا
خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّمَحْبُوْبٍ

(٩٦) يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ
حَبِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ
اسْتَحْفَظَهٗ رَقِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ
بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ
هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا
مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ

(٩٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ

(٩٤) اے ہر شے سے اوّل و آخر۔اے ہر شے کے معبود و مالک۔اے ہر
شے کے پروردگار۔اور صانع۔اے ہر شے کے موجد اور خالق۔اے ہر شے
میں وسعت دینے والے اور سمیٹنے والے۔اے ہر شے کی ابتدا اور انتہا کے
مالک۔اے ہر شے کے موجد اور تقدیر ساز۔اے ہر شے کے بنانے والے
اور بدلنے والے۔اے ہر ایک کو موت وحیات دینے والے۔اے ہر شے
کے خالق اور وارث۔

(٩٥) اے بہترین یاد کرنے والے اور جسے یاد کیا جائے بہترین قدر دانی
کرنے والے اور جس کا شکریہ ادا کیا جائے۔بہترین تعریف کرنے والے اور
جس کی حمد کی جائے۔بہترین شاہد اور بہترین مشہود۔بہترین بلانے والے
اور جسے پکارا جائے۔بہترین قبول کرنے والے اور جس کی بات قبول کی
جائے۔بہترین انیس اور مونس۔بہترین ساتھی اور ہم نشین بہترین مطلوب و
مقصود۔بہترین حبیب اور بہترین محبوب۔

(٩٦) اے دعا کرنے والوں کی دعا قبول کرنے والے۔اے اطاعت
گذاروں کے دوست۔اے چاہنے والوں سے قریب رہنے والے۔اے
طالب حفاظت کی نگرانی کرنے والے۔اے امیدواروں پر کرم کرنے
والے۔اے گناہگاروں کو برداشت کرنے والے۔اے عظمتوں کے باوجود
مہربانی کرنے والے۔اے حکمتوں کے ساتھ عظمتوں والے۔اے وہ جس کا
احسان قدیم ہے اور جو ہر مقصود سے باخبر ہے۔

(٩٧) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے وسیلہ سے دعا کر رہا
ہوں اے اسباب فراہم کرنے والے، رغبت دلانے والے،

یَا مُقَلِّبُ یَا مُعَقِّبُ یَا مُرَتِّبُ یَا مُخَوِّفُ یَا مُحَذِّرُ یَا
مُذَكِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُغَیِّرُ

(۹۸) یَا مَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ یَا مَنْ وَعْدُهٗ صَادِقٌ یَا مَنْ
لُطْفُهٗ ظَاهِرٌ یَا مَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ یَا مَنْ كِتَابُهٗ مُحْكَمٌ یَا
مَنْ قَضَائُهٗ كَائِنٌ یَا مَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِیْدٌ یَا مَنْ مُلْكُهٗ
قَدِیْمٌ یَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِیْمٌ یَا مَنْ عَرْشُهٗ عَظِیْمٌ

(۹۹) یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ یَا مَنْ لَا یَمْنَعُهٗ
فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ یَا مَنْ لَا یُلْهِیْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ یَا مَنْ
لَا یُغَلِّطُهٗ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ یَا مَنْ لَا یَحْجُبُهٗ شَیْءٌ
عَنْ شَیْءٍ یَا مَنْ لَا یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ یَا مَنْ هُوَ
غَایَةُ مُرَادِ الْمُرِیْدِیْنَ یَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰی هِمَمِ الْعَارِفِیْنَ
یَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰی طَلَبِ الطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ
ذَرَّةٌ فِی الْعَالَمِیْنَ

(۱۰۰) یَا حَلِیْمًا لَا یَعْجَلُ یَا جَوَادًا لَا یَبْخَلُ یَا صَادِقًا
لَا یُخْلِفُ یَا وَهَّابًا لَا یَمَلُّ یَا قَاهِرًا لَا یُغْلَبُ یَا
عَظِیْمًا لَا یُوْصَفُ یَا عَدْلًا لَا یَحِیْفُ یَا غَنِیًّا لَا یَفْتَقِرُ
یَا كَبِیْرًا لَا یَصْغُرُ یَا حَافِظًا لَا یَغْفُلُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ

دلوں کو پلٹ دینے والے، آخر تک نظر رکھنے والے، امور کی ترتیب دینے
والے، خوف دلانے محتاط بنانے والے، یاد دلانے والے، قابو رکھنے والے،
تغیر و تبدل پیدا کرنے والے۔

(۹۸) اے وہ جس کا علم سابق ہے اور اس کا وعدہ صادق ہے۔ اس کا
لطف ظاہر ہے اور اس کا امر غالب ہے۔ اس کی کتاب محکم ہے اور اس کا
فیصلہ بہر حال ہونے والا ہے۔ اس کا قرآن مجید ہے اور اس کا ملک قدیم ہے۔
اس کا فضل عام ہے اور اس کا عرش عظیم ہے۔

(۹۹) اے وہ جس کی ایک آواز کا سننا دوسری سے غافل نہیں بناتا ہے
اور ایک عمل دوسرے سے روکتا نہیں ہے۔ اسے کوئی قول دوسرے قول
سے غافل نہیں کرتا ہے اور کوئی سوال دوسرے سوال کو مشتبہ نہیں بناتا ہے۔
اس کے لئے کوئی شے دوسرے سے حاجب نہیں ہے اور اسے فریادیوں
کی فریاد تنگ دل نہیں بناتی ہے۔ وہ تمام مریدوں کی آخری مراد ہے اور
تمام اہل معرفت کے خیالات کی آخری حد ہے۔ وہ تمام طلبگاروں کی آخری
منزل ہے اور اس پر کائنات کا کوئی ذرہ مخفی نہیں ہے۔

(۱۰۰) اے وہ حلیم جو سزا میں عجلت نہیں کرتا ہے۔ وہ جواد جو بخل نہیں کرتا
ہے۔ وہ صادق جو خلاف وعدہ نہیں کرتا ہے۔ وہ عطا کرنے والا جو خستہ حال
نہیں ہوتا ہے۔ وہ قاہر جو مغلوب نہیں ہوتا ہے۔ وہ صاحب عظمت جس کی
عظمت کی توصیف نہیں ہوسکتی ہے۔ وہ عادل جس کے عدل میں ظلم کا
امکان نہیں ہے۔ وہ غنی جو فقیر نہیں ہوسکتا ہے۔ وہ کبیر جو چھوٹا نہیں
ہوسکتا ہے اور وہ محافظ جو کبھی غافل نہیں ہوسکتا ہے تو پاک
و بے نیاز تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ فریاد ہے

اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَارَبِّ

دُعائے جوشنِ صغیر

جوشن کبیر ہی کی طرح جوشن صغیر بھی ایک انتہائی باعظمت دعا ہے جسے جبریل امین عرش الٰہی سے سرکار دو عالم کے لئے بطور تحفہ لائے تھے۔ اس دعا کا امتیاز یہ ہے کہ اس میں پروردگار کی بے پناہ مہربانیوں اور بیشمار رحمتوں کا ذکر ہے جہاں اس نے اپنے بندہ کو دنیا کے جملہ مصائب سے محفوظ رکھا ہے اور ان تمام مشکلات سے بچا کے رکھا ہے جن میں بندگانِ خدا صحراؤں، بیابانوں دریاؤں اور اسپتالوں (بقیہ ص۲۸۱ پر)◎

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِلٰهِیْ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَیَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ وَشَحَذَ لِیْ ظُبَةَ مِدْيَتِهٖ وَاَرْهَفَ لِیْ شَبَاحَدِّهٖ وَ دَافَ لِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَسَدَّدَ اِلَیَّ صَوَائِبَ سِهَامِهٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّیْ عَيْنُ حِرَاسَتِهٖ وَاَضْمَرَ اَنْ يَسُوْمَنِی الْمَكْرُوْهَ وَيُجَرِّعَنِیْ ذُعَافَ مَرَارَتِهٖ فَنَظَرْتَ اِلٰى

فریاد۔ مالک! مجھے آتشِ جہنم سے آزاد کر دے۔

◎ میں مبتلا ہیں اور آخر میں یہ دعا کی گئی ہے کہ مالک اس امر کی توفیق دے کہ بندہ ان تمام احسانات کو یاد رکھے اور اس کا شکریہ ادا کرتا رہے۔

جوشن کبیر کے مقابلہ میں اس جوشن کے صغیر ہونے کا راز شاید یہ ہو کہ اس دعا میں دار دنیا میں توفیق ذکر و شکر کا مطالبہ کیا گیا ہے اور اُس دعا میں آتش جہنم سے نجات کی دعا کی گئی ہے۔

یہ ایک تمہید آخرت ہے اور وہ براہِ راست انتظام آخرت ہے اور ظاہر ہے کہ تمہید کے مقابلہ میں اصل مدعا کی قدر و قیمت زیادہ ہوتی ہے اور اس کی دعا کبیر کہے جانے کے قابل ہے۔

بنام خدائے مہربان و رحیم

خدایا میرے کتنے ہی دشمن ہیں جنھوں نے عداوت کی تلوار کو کھینچ لیا ہے اور چھری کی دھار کو تیز کر لیا ہے۔ تبر کی تیز نوک نکال لی ہے اور زہر قاتل تیار کر لیا ہے۔ اپنے تیروں کا رخ میری طرف سیدھا کر دیا ہے اور ان کی نگہبانی کی آنکھ سوتی نہیں ہے اور ان کا منشاء دلی یہ ہے کہ مجھے ہر برائی میں مبتلا کر دیں اور ہر تلخ گھونٹ پلا دیں لیکن جب تو نے

ضَعْفِی عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِی عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ
قَصَدَنِی بِمُحَارَبَتِهٖ وَوَحْدَتِی فِی کَثِیْرٍ مِمَّنْ نَاوَانِیْ
وَاَرْصَدَلِیْ فِیْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِکْرِیْ فِی الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهٖ
فَاَیَّدْتَنِیْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَ اَزْرِیْ بِنُصْرَتِكَ وَفَلَلْتَ
لِیْ حَدَّهٗ وَخَذَلْتَهٗ بَعْدَ جَمْعِ عَدِیْدِهٖ وَحَشْدِهٖ
وَاَعْلَیْتَ کَعْبِیْ عَلَیْهِ وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَیَّ مِنْ
مَکَآئِدِهٖ اِلَیْهِ وَرَدَدْتَهٗ عَلَیْهِ وَلَمْ یَشْفِ غَلِیْلَهٖ
وَلَمْ تَبْرُدْ حَزَازَاتُ غَیْظِهٖ وَقَدْ عَضَّ عَلَیَّ اَنَامِلَهٗ وَ
اَدْبَرَ مُوَلِّیًا قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَایَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ
مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰ لَآئِكَ
مِنَ الذَّاکِرِیْنَ ۝ اِلٰهِیْ وَکَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِیْ بِمَکَآئِدِهٖ
وَنَصَبَ لِیْ اَشْرَاكَ مَصَآئِدِهٖ وَوَکَّلَ بِیْ تَفَقُّدَ رِعَایَتِهٖ
وَاَضْبَأَ اِلَیَّ اِضْبَآءَ السَّبُعِ لِطَرِیْدَتِهٖ اِنْتِظَارًا لِاِنْتِهَازِ فُرْصَتِهٖ
وَهُوَ یُظْهِرُ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَیَبْسُطُ وَجْهًا غَیْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا
رَاَیْتَ دَغَلَ سَرِیْرَتِهٖ وَقُبْحَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ لِشَرِیْکِهٖ
فِیْ مِلَّتِهٖ وَاَصْبَحَ مُجْلِبًا لِیْ فِیْ بَغْیِهٖ اَرْکَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ

دیکھا کہ میں سختیوں کو برداشت کرنے میں کمزور ہوں اور ارادۂ جنگ رکھنے
والوں کے انتقام سے عاجز ہوں اور دشمنوں کے نرغہ میں اکیلا ہوں اور
ان کے بارے میں وہ تیاری نہیں کرسکتا جو انھوں نے میرے بارے میں
کرلی ہے، تو تو نے اپنی طاقت سے میری تائید کی اور اپنی امداد سے میری
کمر کو مضبوط بنا دیا۔ دشمنوں کی دھار کو کند کردیا اور ان کو ساز و سامان کے
باوجود رسوا کردیا۔ میرے پائے کو ان سے بلند کردیا اور جن مکاریوں کا
رخ انھوں نے میری طرف کردیا تھا انھیں، انھیں کی طرف یوں پلٹا دیا
کہ وہ نہ اپنی پیاس بجھا سکے اور نہ اپنے غیظ و غضب کی گرمی کو سرد بنا سکے۔
غصہ سے اپنی انگلیوں کو کاٹتے رہے اور اس عالم میں منھ پھیر کر چل دیئے کہ
ان کے لشکر مدہوش رہ گئے۔ لہٰذا تیرا شکر ہے اے پروردگار جو ایسا قادر
ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا ہے اور ایسا حلیم ہے کہ جلدی نہیں کرتا ہے۔ محمدؐ
وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں اور احسانات
کے یاد رکھنے والوں میں قرار دے دے۔ خدایا کتنے ہی باغی ہیں جنھوں نے
مکاری سے مجھ پر ظلم کیا اور اپنے شکار کے جال پھیلا دیئے اور مسلسل میرے
حالات کی نگرانی کرتے رہے اور میری طرف رخ کرکے اس طرح سمٹ کر
بیٹھے جیسے درندہ اپنے شکار کے لئے بیٹھتا ہے اور موقع کا انتظار کرتا رہتا
ہے۔ پھر اس کے بعد بھی وہ خوشامدی مسرت کا اظہار کر رہے تھے اور
کشادہ پیشانی کا مظاہرہ کر رہے تھے لیکن جب تو نے دیکھا کہ یہ اندر سے مکاری
کر رہے ہیں اور اپنے شریک مذہب کے لئے بھی برے جذبات چھپائے
ہوئے ہیں اور ظلم کے لئے طاقت جمع کر رہے ہیں تو تو نے انھیں سر کے بل جھکا دیا

وَاَتَیْتَ بُنْیَانَهُ مِنْ اَسَاسِهٖ فَصَرَعْتَهُ فِیْ زُبْیَتِهٖ
وَاَرْدَیْتَهُ فِیْ مَهْوٰی حُفْرَتِهٖ وَجَعَلْتَ خَدَّهُ طَبَقًا
لِتُرَابِ رِجْلِهٖ وَشَغَلْتَهُ فِیْ بَدَنِهٖ وَرِزْقِهٖ وَرَمَیْتَهُ
بِحَجَرِهٖ وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهٖ وَذَکَّیْتَهُ بِمَشَاقِصِهٖ وَکَبَبْتَهُ
لِمَنْخِرِهٖ وَرَدَدْتَ کَیْدَهُ فِیْ نَحْرِهٖ وَرَبَقْتَهُ بِنَدَامَتِهٖ
وَفَسَأْتَهُ بِحَسْرَتِهٖ فَاسْتَخْذَأَ وَتَضَاءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهٖ
وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهٖ ذَلِیْلًا مَأْسُوْرًا فِیْ رِبْقِ حِبَالَتِهٖ
الَّتِیْ کَانَ یُؤَمِّلُ اَنْ یَرَانِیْ فِیْهَا یَوْمَ سَطْوَتِهٖ وَقَدْ
کِدْتُ یَارَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ اَنْ یَحُلَّ بِیْ مَا حَلَّ بِسَاحَتِهٖ
فَلَكَ الْحَمْدُ یَارَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا
یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَائِكَ
مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ ○ اِلٰهِیْ وَکَمْ
مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسْرَتِهٖ وَعَدُوٍّ شَجِیَ بِغَیْظِهٖ وَسَلَقَنِیْ
بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَوَخَزَنِیْ بِمُوْقِ عَیْنِهٖ وَجَعَلَنِیْ غَرَضًا
لِمَرَامِیْهِ وَقَلَّدَنِیْ خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِیْهِ نَادَیْتُكَ یَا
رَبِّ مُسْتَجِیْرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ مُتَوَکِّلًا عَلٰی
مَا لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهُ لَا

اور ان کی بنیادوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا۔ ان کو انھیں کی کمین گاہ میں پچھاڑ
دیا اور انھیں کے کھودے ہوئے گڑھے میں گرا دیا۔ جہاں رخساروں پر پیروں کی خاک
جم گئی اور انھیں ایسی بیماری اور فقیری میں مبتلا کر دیا کہ ان کو انھیں کے پتھر کا نشانہ
بنا دیا اور انھیں کے رسی کا پھندہ گلے میں ڈال دیا۔ انھیں کے تیروں سے مارا اور ناک کے
بل گرا دیا۔ ان کے مکر کو انھیں کی گردن میں ڈال دیا اور انھیں ندامت میں گرفتار اور
حسرت میں مبتلا کر دیا۔ اس کے بعد وہ اپنی نخوت کے باوجود کمزور ہو گئے اور پھیل جانے
کے بعد بھی سکڑ گئے۔ ذلت کے ساتھ اسی رسی میں گرفتار ہو گئے جس میں مجھے گرفتار
دیکھنا چاہتے تھے۔ اور اگر تیری رحمت نہ ہوتی تو قریب تھا کہ میں بھی انھیں مصائب میں مبتلا
ہو جاتا۔ اب تیرا شکر ہے اے پروردگار کہ تو ایسا صاحبِ قدرت ہے جو مغلوب نہیں ہوتا ہے
اور ایسا بردبار ہے کہ جلدی نہیں کرتا ہے۔ خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے
اپنی نعمت کے شکر گذاروں اور اپنے احسانات کو یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے۔ خدایا کتنے
ہی حاسد ہیں جن کا حسد انھیں کے گلوگیر ہو گیا اور کتنے ہی دشمن ہیں جو اپنے ہی
غیظ و غضب میں مبتلا ہو گئے، اپنی زبان کی تیزی سے مجھے تکلیف پہنچائی اور
اپنے گوشۂ چشم سے میری طرف غلط اشارے کئے۔ مجھے تیروں کا نشانہ بنایا اور میرے
گلے میں اپنی برائیوں کا ہار ڈال دیا۔ ایسے وقت میں اے پروردگار میں نے
تجھے پناہ کے لئے پکارا اس اعتماد کے ساتھ کہ تو فوراً سن لے گا اور میں تیرے
اس دفاع پر بھروسہ کئے ہوئے تھا جو برابر دیکھتا رہا تھا اور مجھے معلوم تھا کہ جو تیرے

يُضْطَهَدُ مَنْ آوىٰ اِلىٰ ظِلِّ كَنَفِكَ وَلَنْ تَقْرَعَ الْحَوادِثُ
مَنْ لَجَأَ اِلىٰ مَعْقِلِ الْاِنْتِصارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنى مِنْ بَأسِهِ
بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لا يُغْلَبُ
وَذى اَناةٍ لا يَعْجَلُ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنى
لِنَعْمائِكَ مِنَ الشّاكِرينَ وَلِآلائِكَ مِنَ الذّاكِرينَ ○
اِلٰهى وَكَمْ مِنْ سَحائِبِ مَكْرُوهٍ جَلَّيْتَها وَسَماءِ نِعْمَةٍ
اَمْطَرْتَها وَجَداوِلِ كَرامَةٍ اَجْرَيْتَها وَاَعْيُنِ اَحْداثٍ
طَمَسْتَها وَناشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَها وَجُنَّةِ عافِيَةٍ اَلْبَسْتَها
وَغَوامِرِ كُرُباتٍ كَشَفْتَها وَاُمُورٍ جارِيَةٍ قَدَّرْتَها لَمْ
تُعْجِزْكَ اِذْ طَلَبْتَها وَلَمْ تَمْتَنِعْ مِنْكَ اِذْ اَرَدْتَها فَلَكَ
الْحَمْدُ يا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لا يُغْلَبُ وَذى اَناةٍ لا يَعْجَلُ
صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنى لِنَعْمائِكَ مِنَ الشّاكِرينَ
وَلِآلائِكَ مِنَ الذّاكِرينَ ○ اِلٰهى وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ
حَقَّقْتَ وَمِنْ كَسْرِ اِمْلاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فادِحَةٍ
حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ مُهْلِكَةٍ نَعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ
اَرَحْتَ لا تُسْئَلُ عَمّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ وَلا يَنْقُصُكَ
ما اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَأْتَ

سایۂ عاطفت میں آجائے گا، وہ مغلوب نہیں ہوسکتا ہے اور جسے تیری مدد
کی پناہ گاہ مل جائے گی اسے حوادث کھڑکھڑا نہیں سکتے ہیں۔ تونے اپنی قدرت
کے ذریعہ مجھے دشمن کے شر سے بچالیا، لہٰذا اے مالک تیری حمد ہے کہ تو وہ
صاحبِ قدرت ہے جو مغلوب نہیں ہوتا ہے اور وہ حلیم ہے جو عجلت نہیں کرتا
ہے ۔ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شاکرین اور
اور اپنی رحمتوں کے ذاکرین میں شمار فرمالے ۔ خدایا کتنے ہی برائیوں کے بادل تھے
جن کو تونے صاف کر دیا اور کتنے ہی نعمتوں کے آسمان تھے جنھیں تونے برسا دیا۔
کتنی ہی کرامتوں کی نہریں تھیں جنھیں جاری کر دیا اور کتنے ہی حوادث کے چشمے تھے
جن کا منھ بند کر دیا۔ کتنی ہی تازہ رحمتیں پھیلا دیں اور کتنے ہی عافیت کے لباس
پہنا دیئے۔ کتنے ہی شدید رنج وغم دور کر دیئے اور کتنے ہی جاری رہنے والے امور
مقدر کر دیئے۔ جنھیں تو طلب کرے تو تیرے ہاتھ سے نکل نہیں سکتے ہیں اور تو بلائے
تو انکار نہیں کر سکتے ہیں، لہٰذا تیرا شکر ہے اے صاحبِ قدرت پروردگار جو مغلوب
نہیں ہوتا ہے اور صاحب حلم مالک جو جلدی نہیں کرتا ہے۔ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت
نازل فرما اور ہمیں اپنی نعمتوں کے شاکرین اور اپنے احسانات کے ذاکرین میں
قرار دیدے ـــ خدایا کتنے ہی حسنِ ظن تھے جنھیں تونے سچ کر دکھایا ہے اور
کتنے ہی غربت کے توڑ تھے جنھیں تونے جوڑ دیا ہے۔ خطرناک غربت کو بدل
دیا ہے اور ہلاکت خیز خطروں سے بچالیا ہے اور مشقتوں سے مطمئن بنا دیا ہے کہ
تیرے عمل کے بارے میں کوئی بازپرس نہیں ہوسکتی ہے اور باقی سب سے سوال
کیا جائے گا۔ تیری عطا سے تیرے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہوتی ہے اور اسی لئے
جب تجھ سے مانگا گیا تو تونے دے دیا اور جب نہیں مانگا گیا تو از خود عطا کر دیا۔

وَاسْتُمِيحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَآ اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا
وَامْتِنَانًا وَاِلَّا تَطَوُّلًا يَارَبِّ وَاِحْسَانًا وَاَبَيْتُ يَارَبِّ اِلَّا
انْتِهَاكًا لِحُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَآءً عَلٰى مَعَاصِيكَ وَتَعَدِّ يًا
لِحُدُوْدِكَ وَغَفْلَةً عَنْ وَعِيْدِكَ وَطَاعَةً لِعَدُوِّيْ وَ
عَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ يَاالٰهِي وَنَاصِرِيْ اِخْلَالِيْ بِالشُّكْرِ
عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِيْ ذٰالِكَ عَنْ اِرْتِكَابِ
مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ اِعْتَرَفَ لَكَ
بِالتَّوْحِيْدِ وَاَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيْرِ فِيْ اَدَآءِ حَقِّكَ
وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيْلِ عَادَتِكَ
عِنْدَهٗ وَاِحْسَانِكَ اِلَيْهِ فَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ مِنْ
فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُهٗ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذُهٗ سُلَّمًا اَعْرُجُ
فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَاٰمَنُ بِهٖ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَ
طَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
فَلَكَ الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا
يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ○ اِلٰهِيْ وَكَمْ
مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ كَرْبِ الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ

تیرے فضل وکرم کے دروازہ پر آواز دی گئی تو تو نے بخل نہیں کیا۔ تو نے کبھی انعام،
احسان، کرم اور فضل کے علاوہ کچھ نہیں کیا اور مجھ نالائق نے اس کے علاوہ
اور کچھ نہ کیا کہ تیرے محرمات کی پاسداری نہ کی معصیتوں پر جرأت پیدا کرلی، حدود سے
تجاوز کیا، عذاب سے غفلت برتی اور اپنے اور تیرے مشترک دشمن کی اطاعت کرتا
رہا۔ مگر اس کے بعد بھی اے میرے پروردگار اور مددگار میری ناشکری نے کبھی تجھے
احسانات کی تکمیل سے نہیں روکا اور نہ یہ احسان مجھے گناہوں کے ارتکاب سے
روک سکا۔ خدایا تیرے سامنے وہ بندۂ ذلیل کھڑا ہے جو تیری توحید کا بھی معترف
ہے اور تیرے حقوق کی ادائیگی میں تقصیر کا بھی اقرار کررہا ہے اور خود اس بات کا
گواہ ہے کہ تیری نعمتیں اس پر مکمل ہیں اور تیری عادتِ احسان مسلسل باقی ہے
لہٰذا اے میرے مالک و پروردگار مجھے اپنے فضل سے وہ سب کچھ دیدے
جو میں تیری رحمت کی راہ میں چاہتا ہوں اور جس کو زینہ بناکر میں تیری مرضی تک
پہنچ جاؤں اور تیرے عذاب سے محفوظ ہوجاؤں اپنے عزت وکرم اور اپنے پیغمبر
حضرت محمدؐ کے حق کے طفیل میں اور ساری حمد تیرے ہی لئے ہے اے وہ خدائے
قادر جو مغلوب نہیں ہوتا ہے اور وہ مالک حلیم جو عجلت نہیں کرتا ہے محمدؐ وآل محمدؐ
پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمت کے شکر کرنے والوں میں اور اپنے
احسانات کو یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے۔ خدایا تیرے کتنے ہی بندے
ہیں جو صبح و شام موت کے کرب اور جانکنی کے گھیرے میں مبتلا ہیں اور

الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰی مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَتَفْزَعُ لَهُ
الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِنْ ذٰالِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا
رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ○ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی
وَاَصْبَحَ سَقِيْمًا مُوْجِعًا فِیْ اَنَّةٍ وَعَوِيْلٍ يَتَقَلَّبُ فِیْ غَمِّهٖ
لَا يَجِدُ مَحِيْصًا وَلَا يُسِيْغُ طَعَامًا وَلَا شَرَابًا وَاَنَا فِیْ صِحَّةٍ
مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰالِكَ مِنْكَ
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا
يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ○ اِلٰهِیْ وَكَمْ
مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ خَآئِفًا مَرْعُوْبًا مُشْفِقًا وَجِلًا هَارِبًا
طَرِيْدًا مُنْجَحِرًا فِیْ مَضِيْقٍ وَمَخْبَأَةٍ مِنَ الْمَخَابِئِ قَدْ
ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا لَا يَجِدُ حِيْلَةً وَلَا مَنْجًی
وَلَا مَاْوٰی وَاَنَا فِیْ اَمْنٍ وَطُمَاْنِيْنَةٍ وَعَافِيَةٍ مِنْ ذٰالِكَ
كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِیْ
اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ

وہ دیکھ رہے ہیں جس سے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں اور دل لرز جاتے ہیں اور میں ان تمام باتوں کی طرف سے مکمل عافیت میں ہوں لہذا تیرا شکر ہے اے خدائے قادر جو مغلوب نہیں ہوتا ہے اور اے مالکِ حلیم جو جلدی نہیں کرتا ہے۔ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں اور احسانات کے یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے ـــ خدایا تیرے کتنے ہی بندے ہیں جو بیماریوں اور درد میں مبتلا ہوکر نالہ و فریاد کر رہے ہیں، جو غم میں کروٹیں بدل رہے ہیں اور کوئی چھٹکارہ نہیں پا رہے ہیں۔ نہ کھانا اچھا لگتا ہے اور نہ پانی اور میں تیرے کرم سے بدن کی صحت اور زندگی کی سلامتی میں ہوں۔ لہذا تیرا شکر ہے اے مالک قدیر کہ جو مغلوب نہیں ہوتا ہے اور اے خدائے حلیم جو عجلت نہیں کرتا ہے۔ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں اور احسانات کے یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے ـــ خدایا کتنے ہی بندے ہیں جو صبح و شام خوفزدہ، مرعوب، لرزاں، مبتلائے دہشت، آوارہ وطن، تنگیوں اور گوشوں میں زندگی گذار رہے ہیں، جہاں زمین وسعتوں سمیت تنگ ہوگئی ہے اور نہ کوئی تدبیر ہے، نہ پناہ گاہ اور نہ منزلِ نجات اور میں ان تمام مصیبتوں سے امن و عافیت اور سکون و اطمینان میں ہوں۔ لہذا تیرا شکر ہے اے خدائے عزیز جو مغلوب نہیں ہوتا ہے اور مالکِ حکیم جو جلدی نہیں کرتا ہے۔ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔

لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ○
اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مَغْلُولًا مُكَبَّلًا فِي الْحَدِيدِ
بِاَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُونَهُ فَقِيدًا مِنْ اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ
مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِاَيِّ
قِتْلَةٍ يُقْتَلُ وَبِاَيِّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهِ وَاَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ
ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي
لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ○
اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ
الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ الْاَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
بِالسُّيُوفِ وَالرِّمَاحِ وَاٰلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيدِ
قَدْ بَلَغَ مَجْهُودَهُ لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ
اُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ اَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهِ تَحْتَ السَّنَابِكِ
وَالْاَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ اَوْ نَظْرَةً اِلٰى اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ
لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَاَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ
يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں اور احسانات کے یاد رکھنے والوں میں
قرار دیدے ـــــ خدایا کتنے ہی بندے ہیں جن کی صبح و شام زنجیروں اور لوہے
کے طوق و سلاسل میں دشمنوں کے ہاتھوں گذر رہی ہے کسی کو رحم بھی نہیں آتا ہے
اور اہل و عیال سے دور بھی ہیں اور وطن و اہلِ وطن سے جدا بھی ہوگئے ہیں،
ہر آن یہ انتظار ہے کہ کس طرح قتل کیا جائے گا اور کیسے جسم کے ٹکڑے کردیئے
جائیں گے لیکن میں ان تمام باتوں کی طرف سے عافیت میں ہوں ۔ لہٰذا تیرا
شکر ہے اے خدائے قدیر جو مغلوب نہیں ہوتا ہے اور اے مالک حلیم جو
جلدی نہیں کرتا ہے محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں اور
اپنے احسانات کے یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے ـــــ خدایا تیرے کتنے ہی بندے
ہیں جو صبح و شام جنگ و جدال کی تکلیفوں کو جھیل رہے ہیں، دشمنوں نے چاروں طرف سے
تلواروں، نیزوں اور آلاتِ جنگ سے گھیر لیا ہے اور آہنی لباس میں بھی پریشان حال
ہیں کہ انتہائی کوشش کے بعد بھی کوئی بچنے کا طریقہ اور بھاگنے کا راستہ نہیں ہے، زخموں
سے چور ہیں اور گھوڑوں کی ٹاپوں کے نیچے اپنے ہی خون میں تڑپ رہے ہیں، آرزو
ہے کہ ایک گھونٹ پانی مل جائے یا ایک نظر اپنے اہل و عیال کو دیکھ لیں مگر یہ بھی
ان کے اختیار میں نہیں ہے اور میں ان تمام باتوں کی طرف سے عافیت میں ہوں لہٰذا تیری
حمد ہے اے پروردگارِ قادر جو مغلوب نہیں ہوتا ہے اور اے خدائے حلیم جو عجلت نہیں کرتا ہے
محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں میں اور احسانات کے

وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۝ اِلٰهِىْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى
وَاَصْبَحَ فِىْ ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْاَهْوَالِ
وَالْاَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلٰى حِيْلَةٍ
اَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ حَرْقٍ اَوْ شَرْقٍ اَوْ خَسْفٍ
اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ وَاَنَا فِىْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ
الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِىْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۝ اِلٰهِىْ وَكَمْ مِنْ
عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ
مُتَحَيِّرًا فِى الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَآئِمِ وَالْهَوَآمِّ
وَحِيْدًا فَرِيْدًا لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِىْ سَبِيْلًا
اَوْ مُتَاَذِّيًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوْعٍ اَوْ عُرْىٍ اَوْ غَيْرِهٖ مِنَ
الشَّدَآئِدِ مِمَّا اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ فِىْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَا
يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِىْ لِنَعْمَآئِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۝ اِلٰهِىْ وَ
سَيِّدِىْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فَقِيْرًا عَآئِلًا عَارِيًا

یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے۔ خدایا کتنے ہی بندے ہیں کہ جن کی صبح و شام سمندروں
کی تاریکیوں، ہواؤں کے تیز جھکڑوں اور ہولناک موجوں کے درمیان گذر رہی
ہے کہ ہر آن یہ امید رہتی ہے کہ کب غرق اور ہلاک ہو جائیں گے اور بچنے
کی کوئی تدبیر نہیں ہے یا بجلی کے گرنے، مکان کے گرنے، آگ کے لگنے،
لقمہ کے گلوگیر ہو جانے، زمین کے دھنس جانے، صورت کے بگڑ جانے
اور سنگسار ہو جانے کے خطرات میں مبتلا ہیں اور میں ان سب کی طرف سے
عافیت میں ہوں۔ لہذا تیری حمد ہے اے خدائے قدیر جو مغلوب نہیں ہوتا ہے اور
اے مالک حلیم جو جلدی نہیں کرتا ہے۔ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے
اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں اور احسانات کے یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے
خدایا کتنے ہی بندے ہیں جن کی صبح و شام اس مسافرت میں ہوتی ہے
جس میں اہل و عیال سے دور یا صحراؤں میں حیران، جانوروں و درندوں کے
درمیان پریشان، یکہ و تنہا رہتے ہیں کہ جہاں نہ بچنے کا کوئی حیلہ ہے اور نہ راستہ
یا سردی و گرمی، بھوک اور عریانی جیسے مصائب میں مبتلا ہیں جن سے میں بالکل خالی
اور عافیت میں ہوں لہذا تیرا شکر ہے اے پروردگار قدیر جو مغلوب نہیں ہوتا ہے
اور اے خدائے حلیم جو جلدی نہیں کرتا ہے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور
مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں اور احسانات کے یاد رکھنے والوں میں قرار
دیدے — خدایا کتنے ہی بندے ہیں جن کی صبح و شام فقیری، ناداری، برہنگی میں گذرتی

مُلْقًا مُخْفِقًا مَهْجُوْرًا جَائِعًا ظَمْاٰنَ يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُوْدُ
عَلَيْهِ بِفَضْلٍ اَوْ عَبْدٍ وَجِيْهٍ عِنْدَكَ هُوَ اَوْجَهُ مِنِّيْ
عِنْدَكَ وَاَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مَغْلُوْلًا مَقْهُوْرًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا
مِنْ تَعَبِ الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّقِّ وَثِقْلِ
الضَّرِيْبَةِ اَوْ مُبْتَلًا بِبَلَاءٍ شَدِيْدٍ لَا قِبَلَ لَهُ اِلَّا بِمَنِّكَ
عَلَيْهِ وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ فِيْ عَافِيَةٍ
مِمَّا هُوَ فِيْهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ
لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ○
اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ عَلِيْلًا مَرِيْضًا
سَقِيْمًا مُدْنِفًا عَلٰى فُرُشِ الْعِلَّةِ وَفِيْ لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ
يَمِيْنًا وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ
لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا
ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ
لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ
الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ

ہے۔ جہاں تنگی معاش سے لرزتے رہتے ہیں اور ہر ایک کی طرف سے نظر انداز
کر دیئے جاتے ہیں۔ بھوک پیاس میں اس انتظار میں رہتے ہیں کہ کوئی ان پر
احسان کر دے یا ایسے بندہ بھی ہیں کہ تیرے نزدیک مجھ سے زیادہ وجیہ ہیں
اور مجھ سے زیادہ عبادت گذار ہیں لیکن ان کے گردنوں میں طوق ہیں اور ان پر
تنگدستی، شدّت بندگی۔ زحمت غلامی اور ٹیکس کا بوجھ لدا ہوا ہے یا ایسی بلا میں
مبتلا ہیں جن کا سامنا تیرے احسانات کے بغیر نہیں ہو سکتا ہے مگر میں تیرے
کرم سے صاحب نعمت، صاحب عافیت، محترم اور خادموں کا مخدوم ہوں لہذا
اے پروردگار تیرا شکر کہ تو وہ قدیر ہے جو مغلوب نہیں ہوتا ہے اور وہ حلیم ہے
جو عجلت نہیں کرتا ہے۔ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنی نعمتوں کے
شکر گذاروں اور احسانات کے یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے — خدایا کتنے
ہی بندے ہیں جو صبح و شام بیماری اور درد میں مبتلا رہتے ہیں بستر بیماری پر
لباس بیماری میں داہنے بائیں کروٹیں بدلتے رہتے ہیں۔ نہ کھانے کا مزہ ملتا ہے
نہ پینے کا۔ اپنے نفس کو حسرت سے دیکھتے ہیں لیکن اس سے فائدہ یا نقصان کچھ نہیں
پہنچا سکتے ہیں اور میں تیرے کرم سے ان تمام باتوں سے محفوظ ہوں۔ لہذا تیرے
علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ تو قادر بے نیاز ہے جو مغلوب نہیں ہوتا ہے اور خدائے
حلیم ہے جو جلدی نہیں کرتا ہے۔ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنے عبادت
گذاروں، اپنی نعمت کے شاکروں اور اپنے احسانات کے یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے۔

الذّاكرين وارحمني برحمتك يا ارحم الرّاحمين ○
مولاي وسيّدي وكم من عبدٍ امسى واصبح وقد دنا
يومه من حتفه واحدق به ملك الموت في اعوانه
يعالج سكرات الموت وحياضه تدور عيناه يميناً و
شمالاً ينظر الى احبّائه واودّآئه واخلّآئه قد منع
من الكلام وحجب عن الخطاب ينظر الى نفسه
حسرةً لا يستطيع لها ضرّاً ولا نفعاً وانا خلوٌ من
ذالك كلّه بجودك وكرمك فلا اله الّا انت
سبحانك من مقتدرٍ لا يغلب وذي اناةٍ لا يعجل
صلّ على محمّدٍ وال محمّدٍ واجعلني لك من العابدين
ولنعمائك من الشّاكرين ولالائك من الذّاكرين
وارحمني برحمتك يا ارحم الرّاحمين ○ مولاي و
سيّدي وكم من عبدٍ امسى واصبح في مضائق الحبوس
والسّجون وكربها وذلّها وحديدها يتداوله اعوانها
وزبانيتها فلا يدري اي حالٍ يفعل به واي مثلةٍ
يمثّل به فهو في ضرٍّ من العيش وضنكٍ من الحيوة
ينظر الى نفسه حسرةً لا يستطيع لها ضرّاً ولا نفعاً وانا

اور ہم پر رحمت نازل فرما اے سب سے زیادہ مہربانی کرنے والے ــــ اے
میرے مولا و آقا کتنے ہی بندوں کی صبح و شام اس عالم میں ہوتی ہے کہ موت
کا دن قریب آگیا ہے ۔ ملک الموت نے اپنے گھیرے میں لے لیا ہے ۔ بیمار
موت کی سختیوں کو جھیل رہا ہے ۔ کبھی داہنے دیکھتا ہے کبھی بائیں ۔ دوست
احباب اعزا سب پر حسرت سے نگاہ کرتا ہے مگر نہ بات کرنے کی اجازت
ہے اور نہ خطاب کرنے کی ۔ اپنے ہی نفس کو حسرت سے دیکھتا ہے اور کوئی فائدہ
یا نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے اور میں تیرے فضل و کرم سے ان تمام باتوں سے
محفوظ ہوں ۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے ۔ تو خدائے بے نیاز و قدیر ہے
جو کسی سے مغلوب نہیں ہوتا ہے اور ایسا حلیم ہے کہ جلدی نہیں کرتا ہے ۔ محمدؐ و آل
محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہم کو اپنی عبادت گذاروں ، اپنی نعمت کے شاکروں اور اپنے
احسانات کے یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے اور اپنی رحمت سے مہربانی فرما ۔
اے بہترین رحمت نازل کرنے والے ــــ خدایا کتنے ہی بندہ ہیں جن کی صبح و
شام قید خانہ کی تنگیوں ، رنج و غم اور لوہے کی زنجیروں میں گذرتی ہے جہاں
قید خانہ کے ذمہ دار اور نگراں انھیں کروٹیں بدلوا رہے ہیں اور یہ نہیں معلوم ہے
کہ ان کا انجام کیا ہونے والا ہے اور کس طرح انھیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے
گا ۔ وہ زندگی کی تکلیفوں اور حیات کی تنگیوں میں یوں جی رہے ہیں کہ اپنے نفس کو
حسرت سے دیکھ رہے ہیں اور کوئی فائدہ یا نقصان نہیں پہنچا سکتے ہیں ۔

خِلْوٌ مِنْ ذَالِكَ كُلِّهِ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ
وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ سَيِّدِيْ وَ
مَوْلَايَ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ
الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَفَارَقَ اَوِدَّآئَهُ وَاَحِبَّآئَهُ
وَاَخِلَّآئَهُ وَاَمْسٰى اَسِيْرًا حَقِيْرًا ذَلِيْلًا فِيْ اَيْدِي الْكُفَّارِ
وَالْاَعْدَآءِ يَتَدَاوَلُوْنَهُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِي الْمَطَامِيْرِ
وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا يَرٰى شَيْئًا مِنْ ضِيَآءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا
يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا
وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذَالِكَ كُلِّهِ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا
يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ
الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ
الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○
وَعِزَّتِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ

حالانکہ میں تیرے فضل وکرم سے ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں ۔
تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اے قدیر، بے نیاز جو کسی سے مغلوب نہیں
ہوتا ہے اور اے مالک حلیم کہ جو جلدی نہیں کرتا ہے ۔ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت
نازل فرما اور ہمیں اپنے عبادت گذاروں اور اپنی نعمتوں کے شاکرین اور اپنے
احسانات کے یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے اور ہم پر اپنی رحمت سے
مہربانی فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ـــــ میرے مالک میرے
پروردگار کتنے ہی بندے ہیں کہ جن کی صبح وشام اس عالم میں ہوتی ہے کہ
ان پر حکم قضا جاری ہو چکا ہے اور بلاؤں نے انھیں گھیر لیا ہے۔ احباب و
مخلصین سے جدا ہو گئے ہیں اور کفار کے ہاتھوں میں اسیری، حقارت اور ذلت
کی زندگی گذار رہے ہیں اور دشمن انھیں داہنے بائیں کروٹیں بدلوا رہے ہیں،
تاریکیٔ زنداں میں قید کر دیئے گئے ہیں اور زنجیروں میں جکڑ دیئے گئے ہیں۔
نہ دنیا کی روشنی دکھائی پڑتی ہے اور نہ راحت و آرام ۔ اپنے ہی نفس کو
حسرت سے دیکھتے ہیں اور فائدہ یا نقصان نہیں پہنچا سکتے ہیں۔ لیکن میں تیرے
فضل وکرم سے ان تمام باتوں سے محفوظ ہوں ۔ لہٰذا تیرے علاوہ کوئی خدا
نہیں ہے ۔ تو وہ خدائے قدیر ہے جو کسی سے مغلوب نہیں ہوتا ہے اور
وہ حلیم و بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا ہے ۔ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل
فرما اور اپنے عبادت گذاروں اور اپنی نعمت کے شاکروں اور اپنے
احسانات کے یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے اور مجھ پر اپنی رحمت سے
مہربانی فرما اے سب سے زیادہ مہربانی کرنے والے ـــــ خدایا تیری
عزت وجلال کی قسم میں تیری نعمتوں کا مطالبہ بھی کروں گا اور اصرار بھی کروں گا۔

وَلَامُدَّنَّ يَدِيْ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ يَا رَبِّ فَبِمَنْ
اَعُوْذُ وَبِمَنْ اَلُوْذُ لَا اَجِدُ لِيْ اِلَّا اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ
مُعَوَّلِيْ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ
عَلَى السَّمَاءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى
الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَوَآئِجِيْ كُلَّهَا
وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ
مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ مَوْلَايَ بِكَ اسْتَعَنْتُ فَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعِنِّيْ وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَاَجِرْنِيْ وَاَغْنِنِيْ
بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ
خَلْقِكَ وَانْقُلْنِيْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ
الْمَعَاصِيْ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ
خَلْقِكَ جُوْدًا مِّنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّيْ اِلٰهِيْ
فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ
الذَّاكِرِيْنَ اب سجدے میں جائے اور کہے سَجَدَ وَجْهِيَ الذَّلِيْلُ

تیری طرف ہاتھ کبھی بڑھاؤں گا۔ حالانکہ یہ ہاتھ مجرم ہیں مگر کیا کروں، کس
سے پناہ مانگوں، کس کے سایہ میں جاؤں۔ میرے پاس تیرے علاوہ کوئی
نہیں ہے۔ تو مجھے کیسے پلٹا دے گا جب کہ تجھ پر ہی میرا اعتماد اور بھروسہ ہے۔
میں تجھ سے اس اسم گرامی کے واسطہ سے سوال کر رہا ہوں جسے آسمانوں پر رکھ دیا گیا
تو ٹھہر گئے اور زمین پر رکھ دیا گیا تو قرار آگیا اور پہاڑوں پر رکھ دیا تو استحکام پیدا
ہو گیا۔ رات پر رکھا تو تاریک ہو گئی اور دن پر رکھا تو روشن ہو گیا۔ محمدؐ و آل
محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری تمام حاجتوں کو پورا کر دے۔ تمام چھوٹے بڑے
گناہوں کو معاف کر دے۔ رزق میں وہ وسعت عطا فرما کہ جس کے ذریعہ مجھے دنیا
و آخرت کے شرف تک پہنچا دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ـــ خدایا میں
تجھ سے طالب امداد ہوں تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری امداد فرما۔
میں طالب پناہ ہوں، مجھے پناہ دیدے۔ مجھے اپنی اطاعت کے ذریعہ بندوں
کی اطاعت سے بے نیاز بنا دے اور اپنی بارگاہ میں سوال کے ذریعہ لوگوں
کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچا لے۔ مجھے فقیری کی ذلت سے بے نیازی کی
عزت تک اور معصیت کی ذلت سے اطاعت کی عزت تک پہنچا دے کہ تو نے
اپنے جود و کرم سے بہت سے مخلوقات سے افضل قرار دیا ہے کہ جس کا میں قطعاً
مستحق نہیں تھا۔ خدایا ان تمام باتوں پر تیری حمد ہے۔ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت
نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں اور رحمتوں کے یاد رکھنے والوں میں قرار دیدے۔

لِوَجْهِكَ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ سَجَدَ وَجْهِيَ الْبَالِي الْفَانِيْ
لِوَجْهِكَ الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ
الْغَنِيِّ الْكَبِيْرِ سَجَدَ وَجْهِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ
وَدَمِيْ وَجِلْدِيْ وَعَظْمِيْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰى جَهْلِيْ بِحِلْمِكَ وَعَلٰى
فَقْرِيْ بِغِنَاكَ وَعَلٰى ذُلِّيْ بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلٰى
ضَعْفِيْ بِقُوَّتِكَ وَعَلٰى خَوْفِيْ بِاَمْنِكَ وَعَلٰى ذُنُوْبِيْ وَ
خَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهٖ اَنْبِيَآئَكَ وَاَوْلِيَآئَكَ
مِنْ خَلْقِكَ وَصَالِحِيْ عِبَادِكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ خَلْقِكَ
وَطُغَاةِ عُدَاتِكَ وَشَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ پر اپنے دشمن کا نام لے ۔)

(سجدہ کی دعا)

میرا ذلیل چہرہ تیرے عزیز و جلیل چہرے کے سامنے اور میرا بوسیدہ و فانی چہرہ تیرے دائم و باقی چہرے کے سامنے ہے۔ میرا فقیر چہرہ تیرے غنی کبیر چہرہ کے سامنے سجدہ گذار ہے۔ اس سجدہ میں میرا چہرہ، میرے کان، میری آنکھیں، میرے گوشت و پوست، میرا خون، میری ہڈیاں اور میرا سارا وجود شامل ہے جو رب العالمین کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہے۔ خدایا میرے جہل پر اپنے علم سے اور میرے فقر پر اپنی بے نیازی سے، میری ذلّت پر اپنی عزّت سے، میری کمزوری پر اپنی قوت سے، میرے ضعف پر اپنے امن و امان اور میرے گناہوں اور میری خطاؤں پر اپنے عفو و کرم سے نگاہ مرحمت فرما۔ اے خدائے رحمان و رحیم خدایا، میں فلاں شخص کے شر کو تیرے ذریعہ دفع کرنا چاہتا ہوں اور تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں۔ لہذا تو میرے لئے ویسے ہی کافی ہو جا جیسے اپنے انبیاء، اولیاء اور نیک بندوں کے لئے ان کے دور کے فرعون اور اپنے سرکش دشمنوں اور بدترین مخلوقات کے شر کے مقابلہ میں کافی ہو گیا ہے اپنی رحمت کے سہارے اے بہترین مہربانی کرنے والے، یقیناً تو ہر شے پر قادر ہے اور میرے لئے میرا خدا ہی کافی ہے جو بہترین کفیل اور ذمہ دار ہے۔

اعمالِ روزِ عید

ماہِ مبارک کا خاتمہ انسانی زندگی کے لئے وہ عظیم مرحلۂ امتحان ہوتا ہے جہاں مہینہ بھر کی زحمت و مشقت کا فیصلہ ہوتا ہے اور انسان سعادت مند یا بدبخت قرار دیا جاتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان اس دن کو عبادت و اطاعتِ الٰہی میں گزار دے اور کوئی ایسا کام نہ کرے جو پورے مہینہ کی محنت و مشقت کو تباہ و برباد کر دے اور صاحبِ ایمان کا حصہ بھوک، پیاس کے علاوہ کچھ نہ قرار پائے۔

ائمہ معصومینؑ نے اس دن کے لئے چند اعمال کی نشاندہی فرمائی ہے اور انھیں اعمال کو روزِ عید کی علامت قرار دیا ہے جیسا کہ امیر المومنینؑ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جس دن اللہ کی معصیت اور نافرمانی نہ کی جائے وہی دن عید کا دن کہا جا سکتا ہے۔ اس دن کا ــــ

پہلا عمل یہ ہے کہ نمازِ صبح اور نمازِ عید کے بعد ان تکبیرات کو دہرائے جن کا تذکرہ شبِ عید کے اعمال میں کیا جا چکا ہے۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد الحمد للہ علیٰ ما ھدانا ولہ الشکر علی ما اولانا

دوسرا عمل ـــ یہ ہے کہ نماز سے پہلے پہلے وہ زکوٰۃ فطرہ ادا کر دے جس کا وجوب شبِ عید ہی عائد ہو جاتا ہے اور اپنی کفالت میں رہنے والے ہر فرد صغیر و کبیر، مرد و عورت کی طرف سے تین کلو غلہ یا اس کی قیمت کسی فقیر و مسکین کو ادا کرنا ہوتی ہے۔

مسکین کے لئے مومن اور نیک کردار ہونا ضروری ہے اور کسی ایسے شخص کو دینا ہرگز جائز نہیں ہے جس کے بارے میں یہ خطرہ ہو کہ یہ مال زکوٰۃ کو کارِ بد اور فعلِ حرام میں صرف کر دے گا۔

فطرہ جس طرح اہلِ خانہ کی طرف سے ادا کرنا ہوتا ہے، اسی طرح ان مہمانوں کا بھی فطرہ ادا کرنا ہوتا ہے جو شبِ عید غروب سے پہلے وارد ہو جائیں اور واقعی مہمان ہوں۔ صرف افطار کر لینے سے کوئی شخص مہمان نہیں کہا جا سکتا ہے اور نہ ہوٹل میں افطار کر لینے سے مہمان، مہمان کی فہرست سے خارج ہو جاتا ہے۔

تیسرا کام ـــ غسل عید ہے جو مستحبات میں ہے اور اس کا استحباب روایات سے ثابت ہے، لہٰذا اس غسل کے بعد بغیر وضو بھی نمازِ عید ادا کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور یہ قانون ہر اس غسل کے بارے میں ہے جس کا استحباب ثابت ہو کہ اس سے تمام وہ اعمال انجام دیئے جا سکتے ہیں جن میں طہارت کی شرط ہے اور مزید وضو کی ضرورت نہیں ہے۔

چوتھا کام ـــ نمازِ عید سے قبل کوئی چیز کھا لینا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آج روزہ نہیں ہے اور مسلمان عادت کا بندہ نہیں ہے کہ ایک مہینہ تک نہیں کھایا ہے لہٰذا آج بھی دل گوارا نہیں کر رہا ہے کہ دل کی اطاعت اسلام نہیں ہے۔ خدائے دل کے احکام کی پابندی کا نام اسلام ہے۔

پانچواں کام —— نمازِ عید الفطر ہے۔

یہ نماز دو رکعت ہے اور زمانہ غیبت امامؑ میں مستحبات میں ہے۔ اسے فرادیٰ بھی ادا کیا جا سکتا ہے اور باجماعت بھی۔

اس نماز میں اذان و اقامت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ صرف الصلوٰۃ الصلوٰۃ کہہ کر لوگوں کو جماعت کے لئے طلب کیا جا سکتا ہے۔

ترکیب نماز میں کسی خاص سورہ یا دعائے قنوت کی شرط نہیں ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ والشمس وضحٰیھا کی تلاوت کرے۔ کوئی دوسرا سورہ بھی پڑھ سکتا ہے۔

واضح رہے کہ بعض حضرات وضحٰیھا میں ض پر تشدید لگا دیتے ہیں جو قطعاً غلط ہے اور اس طرح نماز بھی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ لہٰذا ان باتوں کا مکمل لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

اس نماز کا امتیاز یہ ہے کہ اس میں پہلی رکعت میں پانچ قنوت ہیں اور دوسری رکعت میں چار قنوت ہیں۔ قنوت کی کوئی خاص دعا نہیں ہے —— لیکن بہتر یہ ہے کہ یہ دعا پڑھے:۔

دعائے قنوت نماز عید

اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَاَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ

خدایا۔ اے صاحبِ بزرگی و عظمت اے صاحبِ جود و جبروت

وَاَھْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَۃِ وَاَھْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُكَ

اے صاحبِ عفو و رحمت اے صاحبِ تقویٰ و مغفرت ہم تجھ سے

بِحَقِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَلِمُحَمَّدٍ

آج کے دن کا واسطہ دے کر سوال کر رہے ہیں جسے تو نے اطاعت گذار بندوں کے لئے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ذُخْرًا وَکَرَامَۃً وَشَرَفًا وَمَزِیْدًا اَنْ

روز عید اور پیغمبر اسلامؐ کے لئے ذخیرہ ، کرامت ، شرف اور اضافہ شرف کا ذریعہ

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ

قرار دیا ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ان تمام نیکیوں میں داخل کر دے

اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ

جن میں حضرات محمدؐ و آل محمدؐ کو داخل کیا ہے اور ان تمام برائیوں سے باہر نکال دے

اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْہِ

جن سے محمدؐ و آل محمدؐ کو الگ کیا ہے (تیری رحمت ان تمام

وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا سَئَلَكَ بِہٖ

حضرات کے لئے) خدایا ہم ان تمام نیکیوں کا سوال کر رہے ہیں

عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْہُ

جن کا سوال تیرے نیک بندوں نے کیا ہے اور ان تمام برائیوں سے پناہ مانگ رہے ہیں جن

عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ

سے تیرے مخلص بندوں نے پناہ طلب کی ہے۔

چھٹا کام —— دعائے ندبہ پڑھے جس کی روایت خود امام عصرؑ سے کی گئی ہے اور جس میں دور غیبت میں غیبت امامؑ کے تاثرات کے تذکرہ کے ساتھ ظہور امامؑ کی دعا کی تعلیم دی گئی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ انسان عید کی مسرت میں اپنے زمانہ کے امامؑ سے غافل نہ ہو جائے اور اس درد و رنج کا احساس کرے جو غیبت امامؑ کی بنا پر ایک مخلص چاہنے والے کے دل میں پیدا

ہوتا ہے

ساتواں کام ـــ زیارت امام حسینؑ پڑھے جو اس شکر گزاری کا اظہار ہے کہ اگر آج اسلام میں یہ آثار باقی رہ گئے ہیں تو یہ صرف امام حسینؑ کی قربانی کا اثر ہے ـــ ورنہ نہ ماہِ رمضان کے روزے رہ جاتے اور نہ شبہائے رمضان کی تلاوت و نماز اور سارا اسلام نذرِ طاقِ نسیاں ہو جاتا جیسا کہ روایات میں وارد ہوا ہے کہ راہِ شام میں ہاتفِ غیبی کی یہ آواز سنی گئی کہ پروردگار اس قوم کو صحیح عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی توفیق نہ دے جس نے فرزندِ رسولؐ کے قتل ہی کو عید بنا لیا تھا۔

ربِ کریم اس قوم جفا کار سے نفرت اور آلِ محمدؐ سے واقعی محبت کی توفیق عنایت فرمائے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

السید ذیشان حیدر جوادی

۲۰ جمادی الثانیہ ۱۴۱۸ھ

فہرست

علامہ السید ذیشان حیدر جوادی

کی کتابیں

۱۔ ترجمہ وتفسیر قرآن مجید
۲۔ ترجمہ وتفسیر نہج البلاغہ
۳۔ نقوشِ عصمت
۴۔ اصول و فروع
۵۔ قمر بنی ہاشمؑ
۶۔ ابو طالبؑ مومن قریش
۷۔ نص و اجتہاد
۸۔ فدک تاریخ کی روشنی میں
۹۔ کربلا
۱۰۔ اسلامی بینک
۱۱۔ مطالعۂ قرآن
۱۲۔ پردہ
۱۳۔ خاندان و انسان
۱۴۔ عقیدہ و جہاد
۱۵۔ اسلام دین عقیدہ وعمل
۱۶۔ محافل ومجالس
۱۷۔ بضعۃ الرسولؐ
۱۸۔ عرفانِ رسالت
۱۹۔ کربلا شناسی
۲۰۔ رسالتِ الٰہیہ
۲۱۔ نظریۂ عدالتِ صحابہ
۲۲۔ مجھے راستہ مل گیا
۲۳۔ کلام کلیم
۲۴۔ سلام کلیم
۲۵۔ پیام کلیم
۲۶۔ ہماری عزاداری
۲۷۔ اسلام اور تشیع
۲۸۔ اعمالِ عاشورہ
۲۹۔ اعمالِ ماہِ رمضان المبارک

ملنے کا پتہ

تنظیم المکاتب گولہ گنج، لکھنؤ